ISSN 2977-3555

روزنامہ صحافت برمنگھم

باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

اسرائیل مغربی کنارے میں جبری نقل مکانی کے لیے بڑا بحران پیدا کرنے کی کوشش کر رہا ہے ص:02

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.51 , Thursday 28 August, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۵۱)، بروز جمعرات، ۲۸ر اگست، ۲۰۲۵ء، ۴ر ربیع الاول، ۱۴۴۷، ۸ صفحات

غزہ میں اسرائیلی محاصرہ توڑنے کیلئے 44 ممالک کی مشترکہ مہم 'گلوبل صمود فلوٹیلا' کی تیاریاں

فلسطینی عوام تک براہِ راست انسانی امداد پہنچانے کیلئے کچھ کشتیاں 31 اگست کو اسپین سے روانہ ہوں گی جبکہ دیگر 4 ستمبر کو تیونس سے نکلیں گی

برسلز،(ایجنسیاں):اسرائیلی محاصرے اور عالمی حکومتوں کی خاموشی کے بعد اب دنیا بھر کی سول سوسائٹی میدان میں آگئی ہے۔رواں ماہ کے آخر میں مختلف ممالک سے درجنوں کشتیاں غزہ کی طرف روانہ ہوں گی تاکہ محصور فلسطینی عوام تک براہِ راست انسانی امداد پہنچائی جاسکے۔یہ مہم 'گلوبل صمود فلوٹیلا' کے نام سے چلائی جارہی ہے، جو 44 ممالک کے نمائندوں پر مشتمل ہے۔کچھ کشتیاں 31 اگست کو اسپین سے روانہ ہوں گی جبکہ دیگر 4 ستمبر کو تیونس سے نکلیں گی۔اس اتحاد میں تین بڑے عالمی اقدامات کو یکجا کیا گیا ہے: فریڈم فلوٹیلا کولیشن، گلوبل موومنٹ فار غزہ اور مغرب صمود قافلہ۔ان سب کا مقصد اسرائیل کے سمندری، فضائی اور زمینی محاصرے کو توڑنا اور انسانی جانیں بچانے کے لیے خوراک و ادویات پہنچانا ہے۔اس عالمی اپیل کو سیاستدانوں، فنکاروں، دانشوروں اور سماجی کارکنوں کی بھرپور حمایت حاصل ہے۔ان میں مشہور نام شامل ہیں: گریٹا تھنبرگ، مارک رفالو، سوزن سرنڈن، لیام کننگھم، جبکہ اٹلی کے کئی بڑے فنکار اور فلمی شخصیات نے بھی کھل کر اس کا ساتھ دیا ہے۔ وینس فلم فیسٹیول کے موقع پر اطالوی فنکاروں نے ایک کھلا خط لکھ کر اس 'نسل کشی' کے خلاف آواز بلند کرنے کا مطالبہ کیا۔'صمود' عربی کا لفظ ہے جس کا مطلب ہے مزاحمت اور برداشت۔یہ مہم پرامن اور عدم تشدد پر مبنی ہے، جس کے ذریعے عالمی برادری اسرائیل کے مظالم کے خلاف سول نافرمانی اور اجتماعی احتجاج کا مظاہرہ کررہی ہے۔پاکستان بھی صمود فلوٹیلا کا حصہ ہے۔پاکستانی وفد میں ڈاکٹرز، میڈیا پروفیشنلز اور سماجی رہنما شامل ہیں، جن کا مقصد غزہ کے عوام کیساتھ اظہار یکجہتی کیساتھ ساتھ دنیا بھر میں اسرائیلی مظالم کو اجاگر کرنا اور انسانی بنیادوں پر مدد فراہم کرنا ہے۔دوسری جانب اسرائیلی افواج کے تازہ فضائی حملے میں خان یونس کے ناصر اسپتال پر بمباری کی گئی جس میں کم از کم 20 افراد شہید ہوئے، جن میں پانچ صحافی بھی شامل تھے۔اسرائیل نے 'ڈبل ٹیپ' نامی حربہ استعمال کیا، جس میں پہلے حملے کے بعد امدادی کارکنوں کو نشانہ بنانے کے لیے دوسرا حملہ کیا جاتا ہے۔اقوام متحدہ کے مطابق غزہ میں باضابطہ قحط کا اعلان ہوچکا ہے اور 20 لاکھ سے زائد لوگ بھوک اور موت کے دہانے پر ہیں۔انسانی حقوق کی تنظیمیں اور عالمی ادارے اسرائیل کی کارروائیوں کو 'نسل کشی' قرار دے رہے ہیں، تاہم مغربی حکومتوں کی خاموشی پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔

غزہ پر اسرائیلی فوج کے حملوں میں مزید 75 فلسطینی شہید

غزہ پر اسرائیل کے وحشیانہ حملوں میں 24 گھنٹوں کے دوران مزید 75 فلسطینی شہید ہوگئے، بھوک سے مزید 3 افراد شہید ہوگئے، اسرائیلی یرغمالیوں کے اہل خانہ نے احتجاج کرتے ہوئے غزہ جنگ کے خاتمے اور یرغمالیوں کی رہائی کا مطالبہ کیا ہے۔قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق غزہ کی وزارت صحت کے مطابق 24 گھنٹوں کے دوران اسرائیلی فوج کے وحشیانہ حملوں میں مزید 75 فلسطینی شہید اور 370 زخمی ہوگئے۔وزارت صحت کے مطابق اسرائیلی فوج کے حملوں میں شہید ہونے والوں میں امداد کے متلاشی 17 افراد بھی شامل ہیں۔غزہ کی وزارت صحت نے گزشتہ 24 گھنٹوں میں بھوک سے متعلق تین اموات ریکارڈ کی ہیں، جس کے بعد 7 اکتوبر 2023 سے اب تک بھوک کے باعث شہید ہوجانے والوں کی کل تعداد 303 ہوگئی ہے، جن میں 117 بچے شامل ہیں۔

اسرائیل کے جھوٹے دعووں کو تقویت دینے کا الزام؛ رائٹرز کی صحافی نے استعفیٰ دیدیا

اوٹاوا،(ایجنسی):معروف فوٹو گرافر صحافی نے اسرائیلی حملوں میں صحافیوں کے جانی نقصان پر رائٹرز کو قصوروار قرار دیتے ہوئے

مستعفی ہونے کا اعلان کردیا۔کینیڈا سے تعلق رکھنے والی فوٹو جرنلسٹ ویلیری زنک نے عالمی خبر رساں ادارے رائٹرز کے ساتھ آٹھ سال کام کرنے کے بعد اب استعفیٰ دے دیا۔اس بات کا اعلان انھوں نے اپنی سوشل میڈیا پوسٹ پر کیا جس میں کھل کر ادارے کی اسرائیل نواز پالیسی پر کڑی تنقید بھی کی۔خاتون صحافی نے رائٹرز پر الزام عائد کیا کہ ان کا ادارہ اسرائیل کے جھوٹے دعووں کو تقویت دے کر غزہ میں 245 صحافیوں کے 'منظم قتل' کو جواز فراہم کر رہا ہے۔انھوں نے مزید کہا رائٹرز نے فلسطینی صحافی انس الشریف جن کی رپورٹس نے ادارے کیلئے پلٹزر پرائز جیتا تھا، کے قتل پر بھی اسرائیلی پروپیگنڈے کا ساتھ دیا اور انس کا دفاع کرنے سے انکار کیا۔صحافی نے مزید لکھا کہ میں اس ظلم کے ساتھ کھڑی ہونے کے بجائے انصاف اور مظلوم کا ساتھ دینا چاہوں گی اور احتجاجاً اپنی ملازمت سے استعفیٰ دے رہی ہوں۔یاد رہے کہ گزشتہ روز غزہ کے النصر اسپتال پر بمباری میں 5 صحافی شہید ہوگئے تھے جن میں رائٹرز کا ایک صحافی بھی شامل ہے۔گزشتہ روز ہی اسرائیلی فوج کی مغربی کنارے میں فائرنگ میں ایک مقامی صحافی اور ماہر تعلیم بھی شہید ہوگئے تھے۔

غزہ کی جنگ روکنے کیلئے 200 سے زائد یورپی سفارت کاروں کا فوری اقدام کا مطالبہ

اسرائیل پر اسلحہ کی برآمد روکنے اور غیر قانونی بستیوں پر تجارتی پابندی کی تجویز

واشنگٹن،(ایجنسیاں):غزہ میں اسرائیل کی وحشیانہ بمباری کے حوالے سے یورپی حلقوں میں بڑھتی تشویش کے پس منظر میں 209 سے زائد یورپی سابق سفارت کاروں، جن میں 110 سفیر اور 25 اعلیٰ سطح کے ڈائریکٹرز شامل ہیں، نے یورپی یونین کے اداروں کو ایک کھلا خط لکھا ہے۔ اس خط میں اسرائیل پر دباؤ ڈالنے اور جنگ فوری روکنے کے لیے عملی اقدامات کرنے پر زور دیا گیا ہے تاکہ انسانی جانوں کا تحفظ ہو اور عالمی قوانین کا احترام یقینی بنایا جائے۔ برطانوی اخبار 'گارڈین' کے مطابق خط پر دستخط کرنے والوں میں کئی اہم شخصیات شامل ہیں جنہوں نے حساس عہدوں پر خدمات انجام دی ہیں، ان میں یورپی ایکسٹرنل ایکشن سروس کے سابق سیکرٹری جنرل آلان لو زوے اور یورپی کمیشن کے سابق سیکرٹری جنرل کارلو ترو جان بھی شامل ہیں۔مکتوب میں کہا گیا کہ یورپی یونین کی خاموشی یا سست روی اس کی بین الاقوامی اور اندرونی سطح پر ساکھ کو نقصان پہنچا رہی ہے۔ مکتوب میں نو ممکنہ اقدامات تجویز کیے گئے ہیں جن میں اسرائیل کو اسلحہ برآمد کرنے کے لائسنس معطل کرنا، غیر قانونی طریقے سے آنے والی مصنوعات و خدمات پر تجارتی پابندیاں لگانا اور یورپی ڈیٹا سینٹرز کو اسرائیل کی غزہ اور مغربی کنارے میں سرگرمیوں سے متعلق معلومات وصول کرنے یا پراسیس کرنے سے روکنا شامل ہے۔مزید کہا گیا کہ اگر یورپی یونین اجتماعی موقف اختیار نہ کر سکے تو رکن ممالک انفرادی طور پر یا چھوٹے گروپوں کی صورت میں کارروائی کریں۔

یورپی یونین کے سابق مندوب سفن کوئن فان بورگسڈورف، جو اس اقدام کے بانیوں میں شامل ہیں کا کہنا تھا کہ یہ مکتوب یورپی اداروں کے اندر بڑھتے غم و غصے کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ زیادہ سے زیادہ سفارت کار اور سابق اہلکار اب یہ سمجھنے لگے ہیں کہ وقت آگیا ہے کہ عملی قدم اٹھایا جائے، کیونکہ غزہ میں انسانی بحران طویل ہوتا جا رہا ہے۔خط پر دستخط کرنے والوں نے متنبہ کیا کہ یورپی حکومتیں اپنے عوام کے سامنے اعتماد کھو رہی ہیں۔ جرمنی میں ہونے والے ایک سروے کے مطابق 80 فیصد عوام اسرائیل کی غزہ میں کارروائیوں کی مخالفت کرتے ہیں جبکہ دو تہائی جرمن چاہتے ہیں کہ ان کی حکومت زیادہ سخت مؤقف اختیار کرے۔

یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب اسرائیل کو اسپتالوں اور شہری مراکز پر بمباری کے باعث وسیع پیمانے پر تنقید کا سامنا ہے، جس میں صحافیوں، ڈاکٹروں اور مریضوں سمیت سینکڑوں افراد جاں بحق ہوئے۔ ان المناک مناظر نے یورپ کی حکومتوں پر دباؤ مزید بڑھا دیا ہے کہ وہ تل ابیب کے حوالے سے زیادہ واضح اور سخت مؤقف اپنائیں۔

غزہ کے ناصر اسپتال پر اسرائیلی فضائی حملے کی شدید مذمت

یورپی یونین نے غزہ کے ناصر اسپتال پر اسرائیلی فضائی حملے کی شدید مذمت کی ہے، جس میں کم از کم 21 افراد جاں بحق ہوئے، جن میں صحافی، طبی عملہ اور ریسکیو ورکرز شامل ہیں۔الجزیرہ کے مطابق یورپی یونین نے اپنے بیان میں کہا کہ یہ حملہ 'مکمل طور پر ناقابل قبول' ہے اور اسرائیل کو بین الاقوامی انسانی قوانین کا احترام کرنا ہوگا۔ یورپی یونین نے اسرائیل پر زور دیا کہ وہ شہریوں اور صحافیوں کی جانوں کا تحفظ یقینی بنائے اور اس واقعے کی شفاف اور معتبر تحقیقات کرے۔

امریکی کانگریس کی امیدوار کے ہاتھوں قرآن کریم کی بے حرمتی، نفرت انگیز ویڈیو

واشنگٹن،(ایجنسیاں) امریکی کانگریس کے آئندہ انتخابات کی ایک امیدوار والنٹینا گومز نے انتہاپسند گروہوں کی توجہ حاصل کرنے کے لئے قرآن کریم کی اہانت کرتے ہوئے اسے نذر آتش کردیا۔والنٹینا گومز نے جو ٹیکساس سے ریپبلکن پارٹی کی امیدوار ہے، ایکس پر ایک ویڈیو شیئر کیا ہے جس میں وہ قرآن کریم کو نذر آتش کرتے ہوئے دیکھی جاسکتی ہے۔اسلام دشمن والنٹینا گومز، قرآن کریم کو نذر آتش کرتے ہوئے کہہ رہی ہے کہ اگر وہ کانگریس کا الیکشن جیت گئی تو ٹیکساس میں اسلام کا وجود ختم کردے گی۔

والنٹینا گومز امریکی صدر ٹرمپ کے حامیوں میں رہی ہے اور اس کا دعویٰ ہے کہ مسلمان، عیسائی ملکوں پر قبضہ کرنا چاہتے ہیں۔امریکی کانگریس کی اس امیدوار نے اس نفرت انگیز ویڈیو کو دیکھنے والوں سے الیکشن جیتنے میں مدد کرنے کی اپیل کی ہے۔والنٹینا گومز کے اس اقدام کی سیاسی رہنماؤں، مذہبی تنظیموں اور سوشل میڈیا صارفین کی جانب سے سخت مذمت کی گئی ہے۔گومز اس سے پہلے بھی سستی شہرت کے لئے اس طرح کے نفرت انگیز اقدامات کرتی رہی ہے۔

اسرائیلی یرغمالیوں کے اہل خانہ کا احتجاج، حکومت سے غزہ جنگ کے خاتمے کا مطالبہ

تل ابیب،(ایجنسی) اسرائیلی یرغمالیوں کے اہل خانہ نے غزہ میں جنگ کے خاتمے اور وہاں قید یرغمالیوں کی واپسی کے اسرائیل کی

سڑکوں پر احتجاج کیا۔اے ایف پی کے صحافیوں نے بتایا کہ تل ابیب میں مظاہرین نے سڑکیں بلاک کیں، اسرائیلی جھنڈے لہرائے اور یرغمالیوں کی تصاویر اٹھا رکھی تھیں۔اسرائیلی میڈیا کے مطابق دیگر مظاہرے شہر میں قائم امریکی سفارتخانے کی ایک شاخ کے قریب اور ملک بھر میں مختلف وزرا کے گھروں کے باہر بھی ہوئے۔یرغمالیوں کے اہل خانہ کی نمائندہ تنظیم کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ 'ایک تجویز میز پر موجود ہے۔ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ ہمارے رہنما مذاکرات کی میز پر بیٹھیں اور جب تک کوئی معاہدہ نہ ہو، وہاں سے نہ اٹھیں۔سیکیورٹی کابینہ اجلاس کے ایجنڈے کا باضابطہ اعلان نہیں کیا گیا، لیکن مقامی رپورٹس کے مطابق اس میں ممکنہ طور پر فائر بندی اور یرغمالیوں کی رہائی کے لیے نئے مذاکرات پر غور کیا جاسکتا ہے۔کابینہ نے اگست کے اوائل میں غزہ شہر پر فوجی قبضے کے منصوبے کی منظوری دی تھی، جس سے یرغمالیوں کی حفاظت کے حوالے سے نئے خدشات نے جنم لیا اور اس کے بعد حالیہ ہفتوں میں ہزاروں افراد نے سڑکوں پر آ کر احتجاج کیا۔

اسرائیل کے ناصر اسپتال پر حملے پر حماس کا اسرائیل کو چیلنج

غزہ(یو این آئی) اسرائیل کے حماس کے نام پر غزہ میں قتل عام اور نسل کشی پر پردہ فاش کرتے ہوئے چیلنج کیا ہے کہ ناصر اسپتال پر حملوں میں شہید 21 افراد کے نام میں مزاحمتی تنظیم کا کے افراد کا نام بتائے۔ فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس نے غزہ کے ناصر اسپتال پر حملوں میں شہید 21 افراد سے متعلق اسرائیل کو چیلنج کیا ہے۔قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق حماس نے اپنے حالیہ بیان میں واضح کیا کہ ناصر اسپتال پر اسرائیلی حملوں میں شہید ہونے والے 21 افراد میں سے کوئی بھی مزاحمتی تنظیم کا حصہ نہیں تھا۔گزشتہ روز اسرائیل نے دعویٰ کیا تھا کہ اس نے حماس کے جاسوسی کرنے والے کیمرے کو نشانہ بنایا اور طبی سہولت پر حملے میں چھ مزاحمت کاروں کو شہید کیا۔تاہم حماس نے اسرائیل کے اس دعوے کو چیلنج کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسرائیل مزاحمت کاروں کے ناموں کا اعلان کرے۔مزاحمتی تنظیم نے کہا کہ اسرائیلی فوج کی طرف سے بتائے گئے چھ فلسطینیوں میں سے کم از کم 2 ناصر اسپتال پر حملوں میں شہید نہیں ہوئے بلکہ وہ دوسری جگہ اور وقت پر شہید کیے گئے۔واضح رہے کہ ناصر اسپتال پر حملوں میں صحافیوں سمیت 21 افراد شہید ہوئے، صحافیوں میں احمد ابوعزیز، مریم ابودقہ، محمد سلامہ اور معاذ ابوطحہ شامل ہیں۔

امریکہ نے کیریبین میں مزید فوج بھیج دی، وینزویلا نے بحری جہاز روانہ کردیئے

کراکس (یو این آئی) وینزویلا کے صدر نکولس مادورو کے ساتھ بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان امریکہ کی جانب سے خطے میں اضافی بحری افواج بھیجنے کے بعد وینزویلا نے کہا ہے کہ وہ اپنی کیریبین ساحلی پٹی پر گشت کے لیے جنگی جہاز اور ڈرون تعینات کر رہا ہے۔سوشل میڈیا پر پوسٹ کی گئی ایک ویڈیو میں وزیر دفاع ولادیمیر پیڈرینو نے بحری جہازوں کے گشت کے ساتھ ساتھ ایک "اہم "ڈرون کی تعیناتی کا اعلان کیا جس میں بڑے بحری جہاز بھی شامل ہیں۔

یہ اقدام واشنگٹن کی جانب سے گزشتہ ہفتے تین تباہ کن بحری جہاز بھیجنے کے بعد سامنے آیا ہے جس میں کہا گیا تھا کہ اس کا مقصد منشیات کی اسمگلنگ کو روکنا ہے۔امریکی حکام مادورو پر الزام عائد کرتے ہیں کہ وہ واشنگٹن کی جانب سے دہشت گرد تنظیم قرار دیے گئے کوکین کارٹیل کی سربراہی کر رہے ہیں۔

منگل کے روز ایک امریکی ذرائع نے خبر رساں ادارے اے ایف پی کو بتایا کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ اگلے ہفتے مزید دو بحری جہاز کیریبین روانہ کر رہے ہیں جن میں گائیڈڈ میزائل کروزر یو ایس ایس ایری اور جوہری توانائی سے چلنے والی تیز رفتار حملہ کرنے والی آبدوز یو ایس ایس نیوپورٹ نیوز شامل ہیں۔

ذرائع نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ یہ تعیناتی مادورو پر دباؤ بڑھانے کی وسیع تر کوششوں کا حصہ ہے۔

امریکی میڈیا نے خبر دی ہے کہ واشنگٹن خطے میں 4 ہزار میرینز بھیجنے کی بھی تیاری کر رہا ہے۔

امریکہ نے مادورو پر منشیات کے الزامات پر انعام کو دوگنا کرکے پانچ کروڑ ڈالر کردیا ہے۔واشنگٹن نے وینزویلا کے رہنما پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ کارٹیل کے کارندوں کے تحفظ اور ان کو مالا مال کرنے کے لیے ریاستی وسائل کا استعمال کر رہے ہیں جبکہ وینزویلا کا اصرار ہے کہ یہ الزامات حکومت کی تبدیلی کی کوششوں کا جواز پیش کرنے کے لیے من گھڑت ہیں۔مادورو بارہا امریکہ پر الزام عائد کرتے رہے ہیں کہ وہ ان کا تختہ الٹنے کی سازش کر رہا ہے۔ بحریہ میں اضافے کے جواب میں، انہوں نے وینزویلا کی ملیشیا کے لئے بھرتی کی کوششوں کو تیز کردیا ہے اور ملک کی خودمختاری کے دفاع کے لئے مزید ہزاروں ارکان کو شامل کرنے کا عہد کیا ہے۔

مادورو نے ایک علیحدہ بیان میں واشنگٹن پر الزام عائد کیا کہ وہ منشیات کے الزامات کو فوجی دھمکیوں کے بہانے کے طور پر استعمال کر رہا ہے۔

یہ تعطل امریکہ اور وینزویلا کے بگڑتے ہوئے تعلقات کی نشاندہی کرتا ہے، جس پر پابندیاں، سفارتی تنہائی اور مادورو کو اقتدار سے ہٹانے کی حزب اختلاف کی ناکام کوششیں شامل ہیں۔

امریکہ میں انگریزی زبان کی مہارت نہ رکھنے والے ٹرک ڈرائیورز کے خلاف کریک ڈاؤن

واشنگٹن،(ایجنسی):امریکی حکومت نے ان ٹرک ڈرائیورز کے خلاف کارروائی سخت کردی ہے جو انگریزی زبان میں مہارت نہیں

رکھتے۔امریکی محکمہ ٹرانسپورٹ کے مطابق ریاست کیلیفورنیا، واشنگٹن اسٹیٹ اور نیو میکسیکو کو وفاقی فنڈنگ اُس وقت تک نہیں دی جائے گی جب تک وہ کمرشل ڈرائیورز کے لیے انگریزی لازمی شرط نافذ نہیں کرتے۔صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے غیر ملکی ٹرک ڈرائیورز پر دباؤ بڑھا دیا ہے۔چند روز قبل امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے اعلان کیا تھا کہ امریکہ کمرشل ٹرک ڈرائیورز کے لیے ورک ویزا فوری طور پر روک رہا ہے۔رواں سال اپریل میں ٹرمپ نے ایگزیکٹو آرڈر پر دستخط کیے تھے جس کے تحت امریکہ میں کمرشل ڈرائیورز کے لیے انگریزی مہارت کو لازمی قرار دیا گیا تھا۔

ایرانی فورسز کی بڑی کارروائی 13 شدت پسند ہلاک، متعدد گرفتار

تہران (یو این آئی) جنوب مشرقی صوبے سیستان بلوچستان میں ایرانی سیکیورٹی فورسز کی جانب سے بڑی کارروائی کی گئی ہے، اس دوران 13 شدت پسندوں کو ہلاک اور متعدد کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق ایرانی پاسدارانِ انقلاب (آئی آر جی سی) کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ یہ کارروائیاں ایرانشہر ، خاش اور سراوان کے علاقوں میں کی گئیں۔ ایران کے سرکاری میڈیا کے مطابق حکام کا کہنا ہے کہ جن شدت پسندوں کو ہلاک کیا گیا ہے ان میں وہ افراد بھی شامل تھے جو گزشتہ دنوں ایرانشہر میں پولیس پر ہونے والے حملے میں ملوث تھے، جس میں 5 پولیس اہلکار جان کی بازی ہار گئے تھے۔حالیہ حملے کی ذمہ داری شدت پسند تنظیم جیش العدل نے قبول کی تھی، یہ گروہ ماضی میں بھی ایرانی فورسز پر حملے کرچکا ہے۔واضح رہے کہ سیستان بلوچستان ایران کا ایک حساس علاقہ ہے جو پاکستان اور افغانستان سے متصل ہے، یہاں طویل عرصے سے ایرانی فورسز اور مختلف مسلح گروہوں، منشیات فروشوں اور علیحدگی پسندوں کے درمیان لڑائیاں ہوتی رہی ہیں۔

روس اور چین کے ساتھ ایٹمی ہتھیاروں کے خاتمے پر بات چیت شروع کرنا چاہتا ہوں: ٹرمپ

واشنگٹن، 27 اگست (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ روس اور چین کے ساتھ ایٹمی ہتھیاروں کے خاتمے (ڈی نیوکلیئرائزیشن) پر بات چیت شروع کرنا چاہتے ہیں، یہ وہ مسئلہ ہے جسے وہ پہلے بھی اٹھا چکے ہیں اور ساتھ ہی وہ شمالی کوریا کے ساتھ رکی ہوئی سفارت کاری کو دوبارہ شروع کرنے کے خواہاں ہیں۔ ڈان میں شائع برطانوی خبر رساں ایجنسی 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق ٹرمپ نے وائٹ ہاؤس میں پیر کے روز جنوبی کوریا کے صدر لی جے میونگ سے ملاقات سے قبل صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ان باتوں میں سے ایک جو ہم روس اور چین کے ساتھ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، وہ ایٹمی ہتھیاروں کا خاتمہ ہے اور یہ بہت اہم ہے۔

امریکی صدر کا کہنا تھا کہ میرا خیال ہے کہ ایٹمی ہتھیاروں کا خاتمہ ایک بڑا مقصد ہے، لیکن روس اس کے لیے تیار ہے، اور میرا خیال ہے کہ چین بھی اس کے لیے تیار ہو جائے گا، ہم ایٹمی ہتھیاروں کو پھیلنے نہیں دے سکتے ،ہمیں ایٹمی ہتھیاروں کو روکنا ہوگا، ان کی طاقت بہت زیادہ ہے۔اسی روز وائٹ ہاؤس کی ایک علیحدہ تقریب میں ٹرمپ نے کہا کہ انہوں نے روسی صدر ولادیمیر پوتن کے ساتھ بھی یہ معاملہ اٹھایا ہے، تاہم انہوں نے یہ وضاحت نہیں کی کہ یہ بات چیت کب ہوئی؟۔ٹرمپ نے کہا کہ ہم ایٹمی ہتھیاروں کو محدود کرنے کی بات کر رہے ہیں، ہم اس میں چین کو بھی شامل کریں گے، چین اس وقت کافی پیچھے ہے، لیکن وہ 5 سال میں ہمارے برابر پہنچ جائے گا، ہم چاہتے ہیں کہ ایٹمی ہتھیار ختم ہوں، یہ بہت زیادہ طاقت ہے، اور ہم نے اس پر بھی بات کی ہے۔

امریکی صدر کے یہ ریمارکس ایسے وقت میں آئے ہیں جب انہوں نے اس سال شمالی کوریا کے رہنما کم جونگ ان سے ملاقات کی خواہش بھی ظاہر کی ہے۔کم جونگ نے ریپبلکن صدر کے عہدہ سنبھالنے کے بعد جنوری سے ٹرمپ کی بار بار کی گئی کالز کو نظر انداز کیا ہے۔ٹرمپ نے اپنے 2017 سے 2021 کے دورِ صدارت میں شمالی کوریا کے ساتھ براہِ راست سفارت کاری شروع کی تھی، لیکن وہ اس میں ناکام رہے اور شمالی کوریا کے ایٹمی پروگرام کو روکنے کے لیے کوئی معاہدہ نہیں ہوسکا تھا۔

اقوامِ متحدہ کی مصنوعی ذہانت پر مبنی مشاورتی پینل تشکیل

اقوام متحدہ(یو این آئی) اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے مصنوعی ذہانت (اے آئی) سے متعلق مشاورتی پینل تشکیل دینے کی منظوری دے دی جو رکن ممالک کو اس تیز رفتار اور انقلابی ٹیکنالوجی سے متعلق فیصلوں میں معاونت فراہم کرے گا۔ قرارداد کے مطابق اس نئے ادارے کو انڈیپینڈنٹ انٹرنیشنل سائنٹیفک پینل آن آرٹیفیشل انٹیلیجنس کا نام دیا گیا ہے، یہ پینل سائنسی شواہد پر مبنی رپورٹس اور جائزے جاری کرے گا، جس میں مصنوعی ذہانت کے امکانات، خطرات اور اثرات کا تجزیہ شامل ہوگا۔

متحدہ عرب امارات میں ترقیم یو اے ای کے عالمی مشاعرے کا انعقاد

شارجہ (یو این آئی) متحدہ عرب امارات کے شارجہ میں ترقیم یو اے ای اور شراف ایکسچینج کے زیر اہتمام ایک یادگار مشاعرے کا انعقاد عمل میں آیا۔یہ انعقاد گزشتہ شام عمل میں آیا۔جاری ایک ریلیز کے مطابق ترقیم یو اے ای اور شراف ایکسچینج نے مل کر ایک ایسی شام برپا جہاں لفظوں کا جادو سر چڑھ کر بولا۔ شارجہ سوشل سنٹر میں سجنے والی اس خوبصورت ادبی محفل میں امریکہ، کینیڈا، قطر، ہندوستان اور پاکستان سے تشریف لانے والے ممتاز شعراء کے ساتھ امارات کے شعراء نے اپنے کلام سے حاضرین کو مسحور کیا۔ اس موقع پر امارات کی معروف کاروباری شخصیات اور بڑی کمپنیوں کے سربراہان نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کر کے محفل کو وقار بخشا۔تقریب کے مہمانِ خصوصی ڈاکٹر صباحت عاصم واسطی اور بزم صدف انٹرنیشنل کے چیئرمین شہاب الدین احمد تھے جن کی موجودگی نے محفل کو مزید شان بخشی۔شعری نشست کے دوران معزز شعراء کو اعزازی شیلڈز اور سرائیکی ثقافت کی پہچان اجرک پیش کی گئی، جو اس محفل کی خوبصورتی اور وقعت میں مزید اضافہ کا باعث بنی۔یہ شام نہ صرف اردو ادب کے فروغ کی ایک روشن مثال ثابت ہوئی بلکہ ثقافتی ہم آہنگی اور کمیونٹی یکجہتی کا خوبصورت پیغام بھی اپنے ساتھ لے کر آئی۔

سری لنکا میں اسکول وین حادثہ کا شکار، ڈرائیور سمیت 2 طلبہ ہلاک، 13 زخمی

کولمبو(یو این آئی) سری لنکا کے شمال مغربی صوبے کے کولیا پیٹیا علاقے میں آج ایک اسکول وین ٹپر ٹرک سے ٹکرا گئی، جس کے نتیجے میں تین افراد ہلاک ہوگئے۔ان میں اسکول کے دو طلبہ بھی شامل ہیں۔پولیس کے مطابق حادثے میں زخمی ہونے والے 13 افراد کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔مقامی میڈیا نے اطلاع دی ہے کہ مرنے والوں میں وین کا ڈرائیور بھی شامل ہے۔

امریکی ٹیرف: 25 ممالک نے امریکہ کیلئے پارسل سروس معطل کردیں

لندن (یو این آئی) امریکہ کے ٹیرف کے نفاذ کے بعد 25 ممالک نے امریکہ کو پارسل بھیجنے کی خدمات معطل کرنے کا فیصلہ کیا ہے، کیونکہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی مجوزہ محصولات کے اثرات پر خدشات بڑھ گئے ہیں۔ واضح رہے کہ ٹرمپ انتظامیہ نے گزشتہ ماہ کے آخر میں کہا تھا کہ وہ 29 اگست سے امریکہ میں داخل ہونے والے چھوٹے پارسلز پر ٹیکس چھوٹ ختم ہوجائے گی۔ غیرملکی خبررساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق اس فیصلے کے بعد کئی ممالک کی ڈاک خدمات، جن میں فرانس، برطانیہ، جرمنی، اٹلی، ہندوستان، آسٹریلیا اور جاپان شامل ہیں، نے اعلان کیا کہ زیادہ تر امریکہ جانے والے پارسل اب قبول نہیں کیے جائیں گے۔ اقوام متحدہ کے ادارے یونیورسل پوسٹل یونین (یو پی یو) نے بتایا کہ اسے 25 رکن ممالک نے اطلاع دی ہے کہ ان کے ڈاک آپریٹرز نے 'امریکہ جانے والی ڈاک خدمات معطل کردی ہیں کیونکہ ٹرانزٹ خدمات سے متعلق غیر یقینی صورتحال موجود ہے۔ ادارے نے کہا کہ یہ معطلی اس وقت تک برقرار رہے گی جب تک یہ واضح نہ ہوجائے کہ امریکی حکام ان اقدامات کو کس طرح نافذ کریں گے، تاہم یونیورسل پوسٹل یونین نے ان ڈاک خدمات کی فہرست فراہم نہیں کی جن سے انہیں اطلاع ملی ہے۔ واضح رہے کہ 1874 میں قائم ہونے والے ادارے کے 192 رکن ممالک ہیں، جس نے خبردار کیا کہ امریکہ کے یہ نئے اقدامات دنیا بھر میں ڈاک آپریٹرز کے لیے 'نمایاں عملی تبدیلیوں' کا باعث ہوں گے۔

صہیونی فوج کی غزہ میں زمینی آپریشن کی تیاری

فوجی ٹینک غزہ کے قریب پہنچ گئے، اسرائیل کے مطابق شہر آبادی سے خالی کرانا 'ناگزیر'

غزہ، (ایجنسیاں): اسرائیلی فوج نے غزہ میں زمینی آپریشن کی تیاری تیز کرتے ہوئے سرحدوں پر تازہ کمک پہنچا دی ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق سرحدی علاقوں میں اسرائیلی فوجی اور ٹینک تعینات کردیے گئے ہیں جبکہ سکیورٹی کابینہ کا اہم اجلاس آج طلب کیا گیا ہے جس میں غزہ پر نئے فوجی آپریشن کی منظوری دیے جانے کا امکان ہے۔ اس دوران اسرائیلی فوج نے آج اعلان کیا ہے کہ غزہ شہر کو خالی کرانا 'ناگزیر' ہے۔ یہ بیان اس منصوبے کے تحت سامنے آیا ہے جسے بنیامین نیتن یاہو کی حکومت نے منظور کیا ہے اور جسکے مطابق فوج محصور اور تباہ حال غزہ کی پٹی کے سب سے بڑے شہر پر کنٹرول حاصل کرنے کی تیاری کر رہی ہے۔ فوجی ترجمان آویخای ادرعی نے کہا کہ غزہ شہر کو خالی کرانا ناگزیر ہے، شہریوں کو چاہیے کہ وہ جنوبی حصے کی وسیع خالی جگہوں کی طرف منتقل ہوں، جیسا کہ وسطی کیمپوں اور المواصی کے علاقے میں ہے۔ اسی دوران عینی شاہدین نے بتایا کہ منگل اور بدھ کی درمیانی شب اسرائیلی ٹینک غزہ شہر کے نواحی علاقے میں داخل ہوئے اور گھروں کو تباہ کیا، جس کے بعد مقامی لوگ فرار پر مجبور ہوگئے۔ رہائشیوں کے مطابق ٹینک رات گئے غزہ شہر کے شمالی حصے میں عبادالرحمٰن محلے میں گھسے اور گھروں پر گولا باری کی۔ اس کے نتیجے میں کئی افراد زخمی ہوئے اور درجنوں دوسرے افراد شہر کے اندرونی حصے کی طرف منتقلی پر مجبور ہو گئے۔ بعد ازاں بدھ کو اسرائیلی ٹینک غزہ شہر کے مضافات سے پیچھے ہٹ کر جبالیا علاقے میں واپس چلے گئے، جہاں وہ کئی مہینوں سے کارروائیاں کر رہے ہیں تاہم شہر کے مشرقی محلوں، یعنی الشجاعیہ، الزیتون اور الصبرہ پر گولا باری بدستور جاری رہی۔

قتل کے مقدمات پر سزائے موت نافذ کرنے کا اعلان

واشنگٹن، (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے راجدھانی واشنگٹن ڈی سی میں قتل کے مقدمات پر سزائے موت نافذ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ کابینہ اجلاس میں گفتگو کرتے ہوئے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ اگر واشنگٹن ڈی سی میں کوئی کسی کو قتل کرے تو سزا موت ہونی چاہیے۔ واضح رہے واشنگٹن میں انیس سو ستاون کے بعد سے سزائے موت نافذ نہیں کی گئی، جبکہ انیس سو اکیاسی میں ڈسٹرکٹ کونسل نے اسے ختم کر دیا تھا۔ سزائے موت امریکہ میں وفاقی سطح اور کئی ریاستوں میں قانونی ہے، لیکن تمام ریاستیں اسے استعمال نہیں کرتیں۔ 2025 تک، 27 ریاستیں اور وفاقی حکومت سزائے موت کو برقرار رکھا جبکہ 23 ریاستیں اور واشنگٹن ڈی سی نے اسے ختم کردیا تھا۔

امریکہ میں سزائے موت عام طور پر سنگین جرائم جیسے کہ قتل، دہشت گردی سے متعلق قتل، یا وفاقی سطح پر منشیات سے متعلق سنگین جرائم کے لیے دی جاتی ہے۔ کچھ ریاستوں میں دیگر جرائم (جیسے بچوں سے زیادتی کے ساتھ قتل) بھی اس کے دائرے میں آتے ہیں۔

پاکستان کے مختلف علاقوں میں زلزلے کے جھٹکے، شدت 5.3 ریکارڈ

اسلام آباد، (یو این آئی) پاکستان کے مختلف علاقوں میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے، جس کی شدت 5.3 ریکارڈ کی گئی۔ ڈان نیوز کے مطابق زلزلہ پیما مرکز نے بتایا کہ زلزلے کا مرکز ہندوکش ریجن افغانستان تھا، زلزلہ کی شدت 5 اعشاریہ 3 ریکارڈ کی گئی جبکہ زیر زمین گہرائی 110 کلومیٹر تھی۔ ادھر، ترجمان ریسکیو بونیر نے بتایا کہ ڈسٹرکٹ بونیر، سوات اور گرد نواح میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے، ریسکیو 1122 کا عملہ ہائی الرٹ کردیا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ابھی تک کوئی ایمرجنسی کال ریسکیو 1122 کنٹرول روم کو موصول نہیں ہوئی۔

سوڈان میں ہیضے کی وباء پوری شدّت سے جاری، مزید 36 افراد ہلاک

خرطوم، (ایجنسیاں) سوڈان میں حالیہ ایک ہفتے کے دوران ہیضے کے 1,210 نئے کیس اور 36 اموات ریکارڈ کی گئی ہیں۔ سوڈان وزارت صحت نے بروز منگل جاری کردہ اعلان میں کہا ہے کہ ان نئے کیسوں کے ساتھ ہیضے کے مریضوں کی تعداد ایک لاکھ 2 ہزار 831 تک پہنچ گئی ہے۔ اگست 2024 میں وبا کے آغاز سے تا حال ہیضے کی وجہ سے 2 ہزار 61 اموات واقع ہو چکی ہیں۔ بیان کے مطابق بعض علاقوں میں بیماری کے پھیلاؤ میں کمی آئی ہے اور بعض میں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ 6 اگست کو عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) نے سوڈان کے تمام صوبوں میں ہیضے کے مریضوں کی موجودگی کی تصدیق کی تھی۔ سوڈان میں صحت کا یہ بحران، اپریل 2023 سے فوج اور نیم فوجی دستوں کے درمیان خانہ جنگی کے آغاز سے ہی، جاری ہے۔ اس تنازعے کے نتیجے میں اب تک ہزاروں افراد ہلاک اور لاکھوں بے گھر ہو چکے ہیں۔

آئی اے ای اے کے معائنہ کار صرف بوشہر ایٹمی پاور پلانٹ میں نئے ایندھن کی تبدیلی پر نظر رکھنے کیلئے آئے ہیں: ایرانی وزیر خارجہ

تہران، (ایجنسیاں): ایران کے وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے بتایا ہے کہ اقوام متحدہ کی بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) کے معائنہ کار صرف بوشہر ایٹمی بجلی گھر میں ایندھن کی تبدیلی پر نظر رکھنے کے لیے ایران پہنچے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ایٹمی توانائی کی عالمی ایجنسی کے معائنہ کاروں کی موجودگی صرف اسی مقصد سے ہے اور آئی اے ای اے کے ساتھ کسی بھی قسم کا نیا معاہدہ نہیں ہوا ہے۔ وزیر خارجہ نے بتایا کہ ان معائنہ کاروں کی ایران میں موجودگی اعلی قومی سلامتی کمیٹی کے فیصلے کے تحت کی گئی ہے اور اس کے بعد بھی آئی اے ای اے کی ہر درخواست کے لیے پارلیمنٹ کے قانون کے مطابق اور ایرانی عوام کے مفادات کو یقینی بنانے کے لیے، علیحدہ فیصلہ کیا جائے گا۔ سید عباس عراقچی نے بتایا کہ پارلیمنٹ کی قومی سلامتی اور خارجہ پالیسی کے کمیشن کے ارکان سے میٹنگ میں آرمینیا اور آذربائیجان کے کوریڈور، یورپی ممالک سے ایٹمی مذاکرات، آئی اے ای اے سے تعلقات اور اسنیپ بیک کے سلسلے میں بات چیت ہوئی۔

چین نے ریڈار کو چکمہ دینے والی ٹیکنالوجی ایجاد کرلی

طیارے بآسانی سرحد پار کرلیں گے، نئی ٹیکنالوجی ایویکس طیاروں کو پوشیدہ رکھنے میں مددگار: سائنسدان

بیجنگ، (ایجنسی): چینی سائنسدانوں کے مطابق نئی ریڈار ٹیکنالوجی دشمن کے نظام کو دھوکہ دینے اور ایویکس طیاروں کو پوشیدہ رکھنے میں مددگار ثابت ہوگی۔ چینی سائنسدانوں نے ایک ایسی جدید ریڈار ٹیکنالوجی تیار کرنے کا انکشاف کیا ہے جو ارلی وارننگ اینڈ کنٹرول (AEW&C) طیاروں یعنی ایویکس کو دشمن کے ریڈار سے بچانے میں مدد دے گی۔ عالمی خبررساں ادارے کے مطابق عام طور پر ایویکس طیارے فضائی جنگی حکمتِ عملی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں لیکن ان کے طاقتور ریڈار سگنلز انہیں با آسانی دشمن کے نشانے پر لے آتے ہیں۔ تاہم اب چینی سائنسدانوں کے مطابق نئی ٹیکنالوجی ان سگنلز کو اس قدر پیچیدہ بنا دیتی ہے کہ ریڈار کا انھیں شناخت کرنا یا ان کا درست مقام جانچنا تقریباً ناممکن ہوجاتا ہے۔ یہ سسٹم فریکوئنسی ڈائیورس ایرے (ایف ڈی اے) کے اصول پر مبنی ہے، جس میں ہر اینٹینا کو ہلکی سی مختلف فریکوئنسی پر کام کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ ماہرین نے اس کی مثال ایسے دی جیسے درجنوں گلوکار ایک ہی دھن میں مگر مختلف انداز میں گائیں جس کے نتیجے میں آواز بکھر جاتی ہے اور ماخذ کا تعین مشکل ہوجاتا ہے۔ چینی میڈیا کے مطابق ایئر فورس انجینئرنگ یونیورسٹی کے محقق وانگ بو اور ان کی ٹیم کا کہنا ہے کہ یہ ٹیکنالوجی نہ صرف دشمن کے ریڈار کو گمراہ کرنے صلاحیت بھی رکھتی ہے۔ ابتدائی تجربات سے ثابت ہوا کہ اس سسٹم کی بدولت دشمن کے آلات کئی کلومیٹر تک طیارے کی درست پوزیشن بتانے میں ناکام رہے۔ مزید یہ کہ یہ نظام حقیقی وقت میں سگنلز کو اس طرح ڈھال سکتا ہے کہ دشمن کا ریڈار مفلوج ہوجائے لیکن دوست افواج کے ساتھ رابطہ برقرار رہے۔ اگرچہ سائنسدانوں نے تسلیم کیا ہے کہ اس ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال کے لیے انتہائی طاقتور کمپیوٹرز اور درست ہم آہنگی لازمی ہے، تاہم ان کا کہنا ہے کہ کامیابی کے بعد یہ ایویکس طیاروں کی بقا اور فضائی جنگی برتری میں ایک نیا باب ثابت ہوگا۔

دنیا میں ہر چار میں ایک شخص پینے کے محفوظ پانی سے محروم ہے: رپورٹ

پاکستان میں حالت خراب، شہری علاقوں میں بنیادی سطح کے پینے کے پانی کی سہولت 94 فیصد سے گھٹ کر 93 فیصد تک آ گئی

جنیوا، (ایجنسیاں): اقوام متحدہ کے ادارہ برائے اطفال (یونیسف) اور عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کی جانب سے ورلڈ واٹر ویک کے موقع پر شائع کی گئی ایک نئی رپورٹ اس بات کو اجاگر کرتی ہے کہ دنیا بھر میں پسماندہ اور کمزور آبادیاں اب بھی پینے کے محفوظ پانی تک رسائی میں پیچھے ہیں۔ ڈان اخبار میں شائع اس رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ سال 2024 میں دنیا کے ہر چار میں سے ایک شخص، یعنی تقریباً 2.1 ارب افراد کو اب بھی محفوظ طریقے سے فراہم کیے جانے والے پینے کے پانی تک رسائی حاصل نہیں ہے، جن میں 10 کروڑ 60 لاکھ افراد ایسے بھی شامل ہیں جو براہِ راست غیر صاف شدہ سطح سے حاصل کردہ پانی پیتے ہیں۔ رپورٹ 'پروگریس آن ہاؤس ہولڈ ڈرنکنگ واٹر اینڈ سینیٹیشن 24-2000' کے مطابق اگرچہ کچھ بہتری آئی ہے لیکن بڑے خلا اب بھی موجود ہیں، اور سب سے زیادہ متاثر وہ لوگ ہیں جو کم آمدنی والے ممالک، غیر مستحکم حالات، دیہی علاقوں، بچوں اور نسلی یا مقامی اقلیتی گروہوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ سن 2015 سے اب تک 96 کروڑ 10 لاکھ افراد کو محفوظ پینے کے پانی کی سہولت ملی ہے، اس دوران عالمی کوریج 68 فیصد سے بڑھ کر 74 فیصد تک جا پہنچی ہے، سطح پر موجود پانی استعمال کرنے والے افراد کی تعداد میں بھی 6 کروڑ 10 لاکھ کی کمی آئی ہے، رپورٹ کے مطابق پاکستان میں شہری علاقوں میں بنیادی سطح کے پینے کے پانی کی سہولت 94 فیصد سے گھٹ کر 93 فیصد تک آ گئی ہے۔ صفائی کے شعبے میں بھی کچھ بہتری دیکھنے میں آئی ہے، بنیادی صفائی کی سہولت سے محروم افراد کی تعداد 2.7 ارب سے گھٹ کر 1.5 ارب رہ گئی ہے، شہری علاقوں میں 1.7 ارب افراد کو محفوظ صفائی کی سہولت ملی، جس سے کوریج نصف آبادی (48 فیصد) سے بڑھ کر دو تہائی (66 فیصد) ہوگئی۔ رپورٹ میں عدم مساوات پر خصوصی توجہ دیتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ 2024 میں اب بھی 1.4 ارب افراد بنیادی خدمات سے محروم ہیں، 28 کروڑ 70 لاکھ افراد محدود سہولتیں استعمال کرتے ہیں جبکہ 30 کروڑ 20 لاکھ افراد غیر معیاری سہولتوں پر انحصار کر رہے ہیں۔

زیلنسکی کی قانونی حیثیت پر روسی بیانات محض 'دکھاوا' ہیں: ٹرمپ

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی کی قانونی حیثیت پر سوال اٹھانے والے حالیہ روسی بیانات کو مسترد کرتے ہوئے اسے 'دکھاوا' قرار دیا ہے۔ وائٹ ہاؤس میں کابینہ کے تین گھنٹے سے زائد عرصے تک جاری رہنے والے اجلاس کے بعد منگل کو صحافیوں سے بات کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ یہ سب بیل ہیں، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ کیا کہتے ہیں ہر کوئی دکھاوا کر رہا ہے۔

وہ روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف کے اس بیان کا جواب دے رہے تھے جنہوں نے اتوار کے روز زیلنسکی کی آئینی حیثیت پر شکوک وشبہات کا اظہار کیا تھا۔

لاوروف نے این بی سی نیوز کو بتایا کہ روسی صدر ولادیمیر پوتن زیلنسکی سے ملاقات کے لیے تیار ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم زیلنسکی کو حکومت کے اصل سربراہ کے طور پر تسلیم کرتے ہیں اور اس حیثیت سے ہم ان سے ملاقات کے لیے تیار ہیں، انہوں نے دعویٰ کیا کہ ہمیں ہر ایک کی جانب سے واضح تفہیم کی ضرورت ہوگی کہ دستخط کرنے والا شخص قانونی ہے لیکن یوکرین کے آئین کے مطابق زیلنسکی اس وقت وہ شخصیت نہیں ہیں۔ لاوروف نے یہ بھی کہا کہ پوتن نے ٹرمپ کے ساتھ اپنی تازہ ترین فون بات چیت کے دوران کیف کے ساتھ براہ راست امن مذاکرات جاری رکھنے کے لئے ماسکو کی آمادگی کا اظہار کیا، لیکن متنبہ کیا کہ پوتن اور زیلنسکی کے مابین اعلی سطحی سربراہی اجلاس "بہت اچھی طرح سے تیار" ہونا چاہئے۔

الاسکا میں پوتن کے ساتھ 15 اگست کو ہونے والی ملاقات میں ٹرمپ نے تجویز دی تھی کہ روس اور یوکرین کے رہنما جنگ کے خاتمے کے مقصد سے امن مذاکرات کے لیے براہ راست ملاقات کر سکتے ہیں۔ منگل کے روز کابینہ کے اجلاس میں ٹرمپ کے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف نے کہا کہ تنازع پر بات چیت اس ہفتے ہوگی اور انہوں نے امید ظاہر کی کہ اس سال کے آخر تک جنگ کا خاتمہ ہوسکتا ہے۔ اس سے قبل منگل کے روز زیلنسکی نے کہا تھا کہ کیف ان ممالک کے ساتھ رابطے میں ہے جو روس کے ساتھ اس طرح کے سربراہی اجلاس کی میزبانی کر سکتے ہیں۔

مکہ اور مدینہ سمیت مختلف علاقوں میں تیز بارش کا امکان

مکہ مدینہ (یو این آئی) سعودی عرب میں محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ آج مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ سمیت نجران، جازان، عسیر اور الباحہ میں کہیں درمیانے درجے کی اور کہیں تیز بارش کا امکان موجود ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق محکمے کا کہنا تھا کہ 'تیز بارش کے ساتھ گرج چمک ہوگی جبکہ نشیبی علاقوں میں سیلابی ریلوں کا بھی خدشہ ہے'۔ محکمے کے مطابق 'مشرقی ریجن، ریاض اور حائل کے بعض علاقوں کے علاوہ قصیم میں کہیں کہیں ہلکی بارش کا امکان ہے۔ ملک کے ساحلی علاقوں میں مطلع گرد آلود رہے گا جبکہ مغرب میں بالائی علاقوں میں آج دھند چھائی رہے گی۔ محکمے کے مطابق 'عسیر، جازان میں موسلا دھار جبکہ نجران میں درمیانے درجے کی بارش کا امکان ہے'۔ سعودی عرب میں محکمہ موسمیات نے بتایا کہ 'مکہ مکرمہ شہر کے علاوہ جموم، القنفذہ، اللیث اور قرب وجوار میں ہلکی بارش کا امکان ہے، جبکہ طائف، کامل، العرضیات اور قرب وجوار میں گرج چمک کے ساتھ تیز بارش ہوسکتی ہے'۔ بیان کے مطابق مدینہ منورہ شہر کے علاوہ بدر، الحناکیہ، المہد اور وادی الفرع میں دوپہر دو بجے سے شام 9 بجے تک بارش کا امکان ہے جبکہ ینبع اور الرایس میں غبار ہوگا۔

یو اے ای میں میلادالنبی کے موقع پر 5 ستمبر کو سرکاری تعطیل کا اعلان

دبئی (یو این آئی) متحدہ عرب امارات (یو اے ای) میں یوم ولادت حضرت محمد ﷺ کی مناسبت سے 5 ستمبر کو سرکاری تعطیل کا اعلان کردیا، جس کے باعث عوام کو تین روزہ ویک اینڈ کا فائدہ ملے گا۔

تفصیلات کے مطابق تیسرے اسلامی مہینے ربیع الاول کا آغاز ہوگیا ہے اور مسلمان اب عید میلادالنبی ﷺ کے جشن کے لیے تیاریاں کررہے ہیں، جو اس سال 5 ستمبر جمعہ کو منائی جائے گی۔

تفصیلات کے مطابق تیسرے اسلامی مہینے ربیع الاول کا آغاز ہوگیا ہے اور مسلمان اب عید میلادالنبی ﷺ کے جشن کے لیے تیاریاں کررہے ہیں، جو اس سال 5 ستمبر جمعہ کو منائی جائے گی۔

متحدہ عرب امارات (یو اے ای) نے تمام نجی شعبے کے ملازمین کے لیے جمعہ 5 ستمبر کو یوم ولادت حضرت محمد ﷺ کی مناسبت سے باقاعدہ تنخواہ کے ساتھ چھٹی کا اعلان کیا ہے۔ یہ چھٹی ہجری قمری کے تیسرے مہینے، ربیع الاول کی 12 تاریخ سے منسلک ہے۔

زیادہ تر ملازمین تین روزہ ویک اینڈ سے مستفید ہوں گے کیونکہ یہ چھٹی ہفتے اور اتوار کے سرکاری ویک اینڈ کے ساتھ منسلک ہے۔ سرکاری ملازمین کے لیے بھی تین روزہ تعطیل ہوگی، جبکہ شارجہ کے سرکاری شعبے کے ملازمین کو پہلے سے جمعہ کی چھٹی حاصل ہے۔

یہ اعلان اس کے بعد کیا گیا جب 23 اگست کو ربیع الاول کے لیے ہلال نظر نہ آیا، جس سے یہ تصدیق ہوئی کہ مہینہ صفر 30 دن کا تھا اور ربیع الاول کا آغاز 25 اگست سے ہوا۔ یوں اس سال یوم ولادت حضرت محمد ﷺ 5 ستمبر کو ہوگا۔ یو اے ای میں سرکاری اور نجی شعبے کے ملازمین کے لیے یکساں تعطیلات کی پالیسی نافذ ہے تاکہ تمام ملازمین کو سال بھر مساوی چھٹیاں دی جاسکیں۔

خیال رہے سعودی عرب میں چاند ایک دن قبل دیکھا گیا تھا، اس لیے جشن سعودی عرب کے ساتھ یک وقت نہیں ہوگا۔ اسلامی کیلنڈر چاند کی رویت پر مبنی ہوتا ہے اور ہر مہینے کا آغاز چاند دیکھنے کی کمیٹی کے 29 ویں دن کے اجلاس کے بعد باضابطہ طور پر اعلان کیا جاتا ہے۔ دریں اثناء پاکستان کی اعلیٰ رویت ہلال کمیٹی نے اعلان کیا تھا کہ پاکستان میں عید میلادالنبی ﷺ 6 ستمبر کو ہوگی اور پاکستانی عوام کو ہفتہ اور اتوار کی بنیاد پر دو روزہ چھٹی ملے گی۔ پاکستان میں عید میلاد کے موقع پر سیکیورٹی اور انتظامات کو یقینی بنانے کے لیے انتظامیہ نے بھرپور تیاری کررکھی ہے۔ جلوس اور تقریبات کے راستوں اور اہم مقامات کو روشنیوں اور بینرز سے سجایا جائے گا تاکہ جشن کی رونق کو دوبالا کیا جاسکے۔

اقوامِ متحدہ کا جوہری نگراں ادارہ کے معائنہ کار ایران کے دورہ پر

ویانا (یو این آئی) اقوامِ متحدہ کے جوہری نگراں ادارے کے سربراہ نے کہا ہے کہ ادارے کے معائنہ کاروں کی ایک ٹیم دوبارہ "ایران کے دورے پر ہے" جس کا اس سال ایرانی جوہری تنصیبات پر اسرائیلی اور امریکی حملوں کے بعد یہ پہلا دورہ ہے۔

ایران نے جون میں اسرائیل کے ساتھ 12 روزہ جنگ کے بعد اقوامِ متحدہ کی بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی کے ساتھ تعاون معطل کر دیا تھا اور مؤقف اختیار کیا کہ آئی اے ای اے اس کی جوہری تنصیبات پر اسرائیلی اور امریکی حملوں کی مذمت کرنے میں ناکام رہی۔

"اب آئی اے ای اے کے معائنہ کاروں کی پہلی ٹیم ایران واپس آ گئی ہے اور ہم کام دوبارہ شروع کرنے والے ہیں" ڈائریکٹر جنرل رافیل گروسی نے فاکس نیوز کے پروگرام "دی سٹوری" میں منگل کو نشر ہونے والے ایک انٹرویو میں بتایا۔

گروسی نے کہا "جب ایران کی بات آتی ہے تو آپ جانتے ہیں کہ وہاں کئی سہولیات موجود ہیں۔ بعض پر حملہ کیا گیا، بعض پر نہیں اس لیے ہم اس بات پر تبادلہ خیال کر رہے ہیں کہ وہاں اپنے کام کے دوبارہ آغاز میں سہولت فراہم کرنے کے لیے کس قسم کے عملی طریقے نافذ کیے جاسکتے ہیں۔" یہ اعلان اس وقت سامنے آیا ہے جب ایران نے منگل کو جنیوا میں برطانیہ، فرانس اور جرمنی کے ساتھ بات چیت کی۔ تہران اس وقت پابندیوں کا دوبارہ نفاذ روکنے کی کوشش کررہا ہے۔

ایران کے نائب وزیرِ خارجہ کاظم غریب آبادی جو مذاکرات میں شریک تھے، نے کہا کہ یہ یورپی مثلث کے لیے "صحیح انتخاب کرنے اور سفارت کاری کو وقت اور جگہ دینے کا بہترین وقت ہے"۔ برطانیہ، فرانس اور جرمنی نے اگست کے آخر تک کوئی معاہدہ طے نہ ہونے کی صورت میں "پابندیوں کے دوبارہ نفاذ" کی دھمکی دی ہے۔ منگل کی ملاقات جون میں ہونے والی جنگ کے خاتمے کے بعد سے یورپی سفارت کاروں سے مذاکرات کا دوسرا دور تھی۔ اس تنازع سے امریکہ-ایران جوہری مذاکرات پٹڑی سے اتر گئے تھے۔ اس سے آئی اے ای اے سے ایران کے تعلقات بھی سردمہری کا شکار ہوگئے اور تہران نے اقوامِ متحدہ کی ایجنسی کو اپنی جوہری تنصیبات پر حملوں کا ذمہ دار قرار دیا۔

'اسرائیل مغربی کنارے میں جبری نقل مکانی کے لیے بڑا بحران پیدا کرنے کی کوشش کررہا ہے'

یروشلم (یو این آئی) فلسطینی ایوان صدر نے اسرائیل کے مغربی کنارے میں جاری خطرناک اقدامات اور کشیدگی کی شدید مذمت کرتے ہوئے امریکی انتظامیہ سے فوری مداخلت کا مطالبہ کیا ہے تاکہ اسرائیل کی جانب سے کیے جانے والے جرائم روکے جائیں اور فلسطینیوں کی جبری نقل مکانی کی نئی لہر کو روکا جاسکے۔

فلسطینی ایوان صدر کی طرف سے جاری ایک بیان سرکاری خبر رساں ایجنسی "وفا" کے ذریعے شائع کیا گیا۔ یہ بیان مغربی کنارے کے وسطی شہر رام اللہ اور جنوبی شہر الخلیل سمیت دوسرے شہروں پر اسرائیلی فوج کی طرف سے کی جانے والی پرتشدد کارروائیوں کے بعد جاری کیا گیا ہے۔

بیان میں خبردار کیا گیا ہے کہ اسرائیلی کشیدگی کی تازہ ترین کارروائیاں، جن میں رام اللہ اور الخلیل میں دھاوے، شہریوں کی گرفتاری، انہیں گولیاں مار کر زخمی کرنا، املاک کی تباہی اور منی چینجرز اور بنکوں سے بڑی مقدار میں رقوم کی چوری شامل ہیں، خطرناک ہیں۔ فلسطینی اتھارٹی نے کہا کہ یہ جارحانہ حملے فلسطینی عوام اور ان کی زمین پر ایک مہلک کارروائی ہیں اور اسرائیلی حکومت اس کشیدگی کی مکمل ذمہ دار ہے۔

فلسطینی ایوان صدر نے امریکی انتظامیہ سے کہا کہ وہ اسرائیل کو اس بلا جواز کارروائی سے روکنے کے لیے اقدامات کرے اور مغربی کنارے میں جاری تمام جرائم کو فوری بند کرائے، جو غزہ میں تباہی اور قحط کے ساتھ بھی جڑے ہوئے ہیں۔

بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ "اسرائیلی حکومت حالات کو ایک بڑے دھماکے کی طرف دھکیل رہی ہے تاکہ فلسطینی عوام کو اپنا وطن چھوڑنے پر مجبور کیا جا سکے۔ مگر فلسطینی عوام جبری ہجرت کریں گے اور نہ اپنی زمین اور مقدسات سے دستبردار ہوں گے۔ امن اور سلامتی سب کے لیے ہے یا کسی کے لیے بھی نہیں"۔ ایوان صدر نے بین الاقوامی برادری سے بھی مطالبہ کیا کہ وہ اس اسرائیلی رویے کو روکنے میں اپنا کردار ادا کرے، کیونکہ یہ اقدامات نہ صرف کشیدگی بڑھائیں گے اور غزہ، مغربی کنارے اور یروشلم میں پہلے سے کشیدہ ماحول کو مزید تناؤ کا شکار کریں گے۔

منگل کے روز اسرائیلی فوج نے رام اللہ شہر میں کئی گھنٹوں تک دھاوا بولا اور پرتشدد کارروائیاں کیں جن کے نتیجے میں 58 فلسطینی زخمی ہوئے جب کہ 3 افراد گرفتار کیے گئے۔ اس کے بعد الخلیل شہر میں بھی فوج نے دھاوا بولا اور ایک شہری کو بینک کے اندر سے گرفتار کیا جسے بعد ازاں رہا کردیا گیا۔

تقریباً روزانہ کی بنیاد پر اسرائیلی فوج مغربی کنارے کے شہروں اور قصبوں میں چھاپے مارتی رہتی ہے۔

غزہ میں جاری 23 ماہ کی جنگ کے ساتھ ساتھ اسرائیلی فوج اور آباد کار مغربی کنارے اور مشرقی یروشلم میں حملے بڑھا رہے ہیں۔ فلسطینی ذرائع کے مطابق دو سال میں اسرائیلی فوج کے حملوں اور آباد کاروں کی پرتشدد کارروائیوں کے نتیجے میں کم از کم 1016 فلسطینی ہلاک اور تقریباً 7000 زخمی ہوئے ہیں جبکہ 18 ہزار سے زیادہ افراد گرفتار کیے جاچکے ہیں۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

پٹنہ: نتیش کابینہ کے قدآور وزیر شرون کمار اور ممبران اسمبلی پر حملہ، بھاگ کر بچائی جان۔

’’پی ایم سوانِدھی‘‘ اسکیم کی مدت میں توسیع

اسکیم کی ’ازسرِ نو تشکیل‘ اور قرض دینے کی مدت کو 31 دسمبر 2024 سے 31 مارچ 2030 تک بڑھا دیا گیا

نئی دہلی: (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں مرکزی کابینہ نے "وزیر اعظم اسٹریٹ وینڈرز آتم نربھر ندھی (پی ایم سوانِدھی) اسکیم کی ’ازسرِ نو تشکیل‘ اور قرض دینے کی مدت کو 31 دسمبر 2024 سے آگے بڑھانے کو منظوری دی۔ قرض کی مدت کو اب 31 مارچ 2030 تک بڑھا دیا گیا ہے۔ اس اسکیم کے لیے کل اخراجات 7,332 کروڑ روپے ہیں۔ اس اسکیم کا مقصد 50 لاکھ نئے مستفیدین سمیت 1.15 کروڑ مستفیدین کو فائدہ پہنچانا ہے۔ اسکیم کا نفاذ ہاؤسنگ اور شہری امور کی وزارت (ایم او ایچ یو اے) اور مالیاتی خدمات کے محکمہ (ڈی ایف ایس) کی مشترکہ ذمہ داری ہوگی جس میں ڈی ایف ایس، بینکوں/ مالیاتی اداروں اور ان کے زمینی سطح کے عہدیداروں کے ذریعے قرض/کریڈٹ کارڈ تک رسائی کو آسان بنانے کے لیے ذمہ دار ہوگا۔ ازسرِ نو تشکیل شدہ اسکیم کی کلیدی خصوصیات میں پہلی اور دوسری قسط میں قرض کی رقم میں اضافہ، دوسرے قرض کی ادائیگی کرنے والے مستفیدین کے لیے یو پی آئی سے منسلک روپے کریڈٹ کارڈ کی فراہمی اور خوردہ اور تھوک لین دین کے لیے ڈیجیٹل کیش بیک مراعات شامل ہیں۔ اسکیم کی کوریج کو مرحلہ وار طریقے سے قانونی قصبوں سے آگے مردم شماری والے قصبوں، نیم شہری علاقوں وغیرہ تک بڑھایا جا رہا ہے۔ بہتر بنائے گئے قرض ڈھانچے میں پہلی قسط کے قرضوں کو بڑھا کر 15,000 روپے (10,000 روپے سے) اور دوسری قسط کے قرضوں کو بڑھا کر 25,000 روپے (20,000 روپے سے) کر دیا گیا ہے جبکہ تیسری قسط میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ یو پی آئی سے منسلک روپے کریڈٹ کارڈ کو متعارف کرانے والا عمل اسٹریٹ وینڈرز کو کسی بھی ہنگامی کاروباری اور ذاتی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے کریڈٹ کی فوری رسائی فراہم کرے گا۔

مزید برآں، ڈیجیٹل اڈاپشن کو فروغ دینے کے لیے اسٹریٹ وینڈرز، خوردہ اور تھوک لین دین کرنے پر 1,600 روپے تک کیش بیک مراعات حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ اسکیم اسٹریٹ وینڈرز کی صلاحیت سازی پر بھی توجہ مرکوز کرتی ہے جس میں انٹرپرینیورشپ، مالی خواندگی، ڈیجیٹل مہارت اور کنورجنس کے ذریعے مارکیٹنگ پر توجہ دی جاتی ہے۔ ایف ایس ایس اے آئی کے ساتھ شراکت داری میں اسٹریٹ وینڈرز کے لیے معیاری حفظان صحت اور فوڈ سیفٹی ٹریننگ کا انعقاد کیا جائے گا۔ اسٹریٹ وینڈرز اور ان کے خاندانوں کی مجموعی فلاح و بہبود اور ترقی کو یقینی بنانے کے لیے ماہانہ لوک کلیان میلوں کے ذریعے ’سوانِدھی سے سمردھی‘ جزو کو مزید مضبوط کیا جائے گا۔ اس کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ حکومت ہند کی مختلف اسکیموں کے تحت فوائد مستفیدین اور ان کے اہل خانہ تک سیچوریشن اپروچ میں پہنچیں۔

مشہور پی ایم سوانِدھی اسکیم پہلے ہی اہم سنگ میل حاصل کر چکی ہے۔ 30 جولائی 2025 تک، 68 لاکھ سے زیادہ اسٹریٹ وینڈرز کو 13,797 کروڑ روپے کے 96 لاکھ سے زیادہ قرضے تقسیم کیے گئے ہیں۔ تقریباً 47 لاکھ ڈیجیٹل فعال مستفیدین نے 6.09 لاکھ کروڑ روپے کے 557 کروڑ سے زیادہ ڈیجیٹل لین دین کیے ہیں، جس سے مجموعی طور پر 241 کروڑ روپے کا کیش بیک حاصل ہوا ہے۔ ’سوانِدھی سے سمردھی‘ پہل کے تحت 3,564 اربن لوکل باڈیز (یو ایل بی) کے 46 لاکھ مستفیدین کو پروفائل کیا گیا ہے، جس کے نتیجے میں 1.38 کروڑ سے زیادہ اسکیموں کو منظوری دی گئی ہے۔

اس اسکیم کو قومی سطح پر پذیرائی ملی ہے، جس نے معیشت کو فروغ دینے، معاش کو فروغ دینے، مالی شمولیت کو آگے بڑھانے اور ڈیجیٹل تفویض اختیارات میں اپنی شاندار شراکت داری کے لیے جدت طرازی سے منسلک پرائم منسٹر ایوارڈ فار پبلک ایڈمنسٹریشن (2023) (سنٹرل لیول) اور ڈیجیٹل ٹرانسفارمیشن (2022) کے لیے سلور ایوارڈ فار ایکسی لینس ان گورنمنٹ پروسیس ری انجینئرنگ حاصل کیا ہے۔ اسکیم کی توسیع کا مقصد کاروبار کی توسیع اور پائیدار ترقی کے مواقع کی حمایت کے لیے مالیات کا ایک قابل اعتماد ذریعہ پیش کر کے اسٹریٹ وینڈرز کی مجموعی ترقی ہے۔ یہ نہ صرف اسٹریٹ وینڈرز کو بااختیار بنائے گی بلکہ جامع اقتصادی ترقی، اسٹریٹ وینڈرز اور ان کے خاندانوں کی سماجی و اقتصادی ترقی کو بھی فروغ دے گی، ان کی روزی روٹی میں اضافہ کرے گی اور بالآخر شہری مقامات کو ایک متحرک، خودکفیل ماحولیاتی نظام میں تبدیل کرے گی۔

حکومت نے ابتدائی طور پر یکم جون 2020 کو پی ایم سوانِدھی اسکیم کا آغاز کیا تھا تاکہ اسٹریٹ وینڈرز کی مدد کی جا سکے جنہیں کووڈ-19 کی وبا کے دوران بے مثال مشکلات کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ تاہم، اس اسکیم کے آغاز کے بعد سے یہ اسٹریٹ وینڈرز کے لیے مالی مدد سے زیادہ ثابت ہوا ہے اور اس نے انہیں معیشت میں ان کے تعاون کے لیے شناخت اور باضابطہ شناخت کا احساس دلایا ہے۔

شاہ نے ’آپریشن مہادیو‘ انجام دینے والے بہادر سپاہیوں کو اعزاز سے نوازا

نئی دہلی: (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے بدھ کو یہاں ’آپریشن مہادیو‘ کے تحت پہلگام پر حملہ کرنے والے دہشت گردوں کو مارنے والے ہندوستانی فوج، جموں و کشمیر پولیس اور سنٹرل ریزرو پولیس فورس کے بہادر سپاہیوں سے ملاقات کی اور انہیں اعزاز سے نوازا۔ مسٹر شاہ نے یہاں ایک پروگرام میں ان فوجیوں کو اعزاز سے نوازا اور ہم وطنوں کے ذہنوں میں تحفظ کے احساس کو مضبوط کرنے کے لئے تمام سیکورٹی فورسز کو مبارکباد بھی دی۔ انہوں نے کہا کہ سلامتی کے اس یقین کی بنیاد پر ہندوستان ہر میدان میں سرفہرست ہونے کی طرف بڑھ رہا ہے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ حکمراں جماعت اور اپوزیشن سمیت پورے ملک میں خوشی و جوش و خروش کا احساس ہے اور ساتھ ہی آپریشن سندور اور آپریشن مہادیو کی کامیابی پر سیکورٹی فورسز کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ آپریشن سندور اور آپریشن مہادیو نے دہشت گردوں کے آقاؤں کو واضح طور پر بتا دیا ہے کہ ہندوستان کے شہریوں کی زندگیوں سے کھیلنے کا نتیجہ کیا نکلتا ہے۔ ان دونوں کارروائیوں نے یہ بھی ثابت کر دیا ہے کہ دہشت گرد چاہے جتنے بھی طریقے اور حکمت وقت میں کیا گیا جب کشمیر میں سیاحت تیزی سے بڑھ رہی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اس کا مقصد حکومت کے ’کشمیر مشن‘ کو ناکام بنانا

عملی بدل لیں، وہ ہندوستان کو نقصان پہنچائیں تو وہ بچ نہیں سکتے۔ انہوں نے انسداد دہشت گردی آپریشن میں جموں و کشمیر پولیس کے بڑھتے ہوئے کردار کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اب جموں و کشمیر پولیس بھی فوج اور نیم فوجی دستوں کے ساتھ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سب سے آگے ہے۔

انہوں نے کہا کہ پہلگام دہشت گردانہ حملہ ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت ایک ایسے تھا لیکن دہشت گرد اس میں کامیاب نہیں ہوئے۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ لوگ آپریشن سندور کے نتائج سے مطمئن تھے لیکن آپریشن مہادیو نے اس اطمینان کو خود اعتمادی میں تبدیل کرنے کے لیے کام کیا ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ آپریشن مہادیو میں مارے گئے دہشت گرد وہی تھے جنہوں نے پہلگام میں حملہ کیا تھا۔ نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی کی فرانزک لیبارٹری نے یہ ثابت کر دیا ہے۔

غلام نبی آزاد کا سیلاب سے ہوئے نقصانات پر اظہار افسوس

حکومت سے راحت اور حفاظت یقینی بنانے کی اپیل

جموں: ڈیموکریٹک پروگریسو آزاد پارٹی (ڈی پی اے پی) کے چیئرمین اور سابق وزیر اعلیٰ غلام نبی آزاد نے جموں و کشمیر میں حالیہ سیلاب، خصوصاً جموں صوبے میں ہونے والی تباہ کاریوں پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھلیسہ میں بادل پھٹنے کے باعث بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی ہے اور املاک کو نقصان پہنچا ہے۔ جموں کے مختلف حصوں میں کئی گھروں اور دکانوں کو بھی نقصان پہنچا ہے۔

مسٹر آزاد نے کہا کہ یہ انتہائی افسوسناک ہے کہ اس آفت کے دوران کٹڑا میں قیمتی جانیں بھی ضائع ہوئی ہیں۔ انہوں نے سوگوار کنبوں سے دلی تعزیت کا اظہار کیا اور دعا کی کہ وہ اس ناقابل تلافی نقصان کو برداشت کرنے کا حوصلہ پائیں۔ انہوں نے کہا،

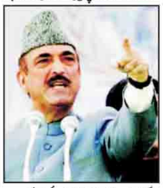

" کٹڑا میں جانوں کا ضیاع انتہائی المناک ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ فوری طور پر متاثرہ خاندانوں کو مناسب راحت پہنچائے اور انہیں ہر ممکن امداد فراہم کرے۔" انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ محتاط رہیں اور حالات بہتر ہونے تک محفوظ مقامات پر رہیں۔

آزاد نے حکومت پر زور دیا کہ عوام کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لئے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں، متاثرہ کنبوں کو فوری راحت، مناسب معاوضہ اور مہلوکین کے لواحقین کو امدادی رقم فراہم کی جائے۔ انہوں نے مزید کہا، " کشمیر کے کئی حصوں میں بھی سطحِ آب خطرے کے نشان سے اوپر ہے۔ عوام کی جان و مال کی حفاظت کے لیے حکومت کو ضروری اقدامات کرنے چاہئیں۔ جن لوگوں کے گھر تباہ ہو گئے ہیں ان کے لئے فوری طور پر پناہ گاہوں کا انتظام کیا جائے اور انہیں محفوظ مقامات پر منتقل کیا جائے۔"

آسام کی سرحد پر حالات قابو میں ہیں: کونراڈ سنگما

شیلانگ: (یو این آئی) میگھالیہ کے وزیر اعلیٰ کونراڈ سنگما نے کہا ہے کہ ریاستی حکومت پیچیدہ سرحدی تنازعہ کو حل کرنے کے لیے پرعزم ہے اور آسام کے ساتھ ریاست کی سرحد پر حالات قابو میں ہیں۔ انہوں نے منگل کو کہا، ’آخر کار ہم نے (میگھالیہ ڈیموکریٹک الائنس) نے بات چیت شروع کی۔ یہ اتنا آسان نہیں ہے، یہ پیچیدہ ہے۔ اس لیے 46 سالوں سے جو بھی رکاوٹ تھی، ہم اسے بہتر بنانے کی کوشش کر رہے ہیں اور ہم اس پر کام کرتے رہیں گے۔‘ وزیر اعلیٰ نے مزید کہا، ’پہلی بار کوئی حکومت اس سمت میں بڑے خلوص اور لگن کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ ایسا پہلے کبھی نہیں

ہوا۔ ہم اپنی پوری کوشش کریں گے کیونکہ ہم طویل مدتی امن چاہتے ہیں۔‘ مسٹر سنگما نے کہا کہ آسام کے ساتھ ریاست کی سرحد پر حالات قابو میں ہیں لیکن کبھی کبھار کشیدگی پیدا ہو سکتی ہے کیونکہ یہ ایک پیچیدہ مسئلہ ہے جس کی ایک تاریخ ہے۔ قابل ذکر ہے کہ آسام اور میگھالیہ کے درمیان 885 کلومیٹر طویل بین ریاستی سرحد پر 12 علاقوں میں طویل عرصے سے تنازعہ چل رہا ہے۔ مارچ 2022 میں، آسام اور میگھالیہ نے مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کی موجودگی میں اختلاف کے 12 میں سے چھ علاقوں میں سرحدی تنازعہ کو حل کرنے کے لیے ایک معاہدے پر دستخط کیے تھے۔ یہ چھ علاقے تاراباری، گیزانگ، ہاہیم، بوکلاپارہ، کھاناپارہ-پلنگ کاٹا اور راتاچیرا تھے۔

بھوپال: کانگریس لیڈروں مکیش نائک، روی پرمار اور ویویک ترپاٹھی نے سرکاری نرسنگ کالجوں میں ضرورت مطابق فیکلٹی نہ ہونے کا الزام عائد کیا۔

قوم کی زبوں حالی کا ذمہ دار کون؟ اس کا محاسبہ کیا جائے: مولانا ابوالقاسم

صدر شیعہ علماء کونسل آسٹریلیا و امام جمعہ میلبورن مولانا سید ابوالقاسم رضوی نے اپنے ایک اخباری بیان میں کہا ہے کہ:

عزاداری کا مقصد ایک ذمہ دار و دیندار معاشرے کو تشکیل دینا ہے۔ اس کے اصول ہیں قوانین ہیں جو معصومینؑ نے مرتب کئے ہیں یہی وجہ ہے امام زین العابدین ع سے امام حسن عسکریؑ تک تمام ائمہ نے گھر میں فرش عزا بچھایا ہے مجلس برپا کی مجلس کیا برپا کی انقلاب برپا کیا کربلائی تحریک کو عزاداری کے ذریعے زندہ رکھا اپنی نگرانی میں عزاداری قائم کی تا کہ اس میں ہم اپنی مرضی کی کوئی چیز شامل نہ کر سکیں عزاداری خرافات سے پاک رہے۔ عزاداری جو ہمیشہ سے ہی طاغوت کو کھٹکتی تھی طاغوت کے نشانے پر تھی اس نے جب ریسرچ کی تو اس نتیجے پر پہنچا کہ عزاداری شیعوں کی طاقت ہے تشیع کی شناخت بھی ہے لہٰذا اس کو مسخ کر دے اس کام کے لئے اسے بندھوا مزدور مل گئے کچھ بونے مل گئے جو قد آور ہونا چاہتے تھے کچھ جاہل مل گئے جو شور میں حق کو گم کرنے کی کوشش میں لگ گئے۔

شہرت کے طلبگار اس قافلے میں شامل ہو گئے گزشتہ دو دہائیوں میں تشیع ایک طاقت بن کر ابھری تھی تقیہ سے نکل کر دنیا بھر میں اعلانیہ مولا علی ع کی ولایت کی اذان گونج رہی تھی عزاداری دنیا کے کونے کونے میں پہنچ گئی۔

لبیک یا حسینؑ کے نعروں نے یزیدی نظام کی نیند حرام کر دی یہ تمام برکتیں عزاداری کے سبب حاصل ہوئی ہیں وہ عزاداری جو سنت الٰہی ہے۔ "لن تجد فی سنۃ اللّٰہ تبدیلا۔"

ہماری مجلسوں اور جلوس عزا میں لوگ آکر زبان و ادب سیکھتے تھے ہماری مجالس مدرسہ تھیں علماء و خطباء معلم تھے شرکاء تشنگان علم جو بلا تفریق مذہب و ملت آکر سیکھتے تھے۔

> سب سے قدیم ادارہ شیعہ کالج سے شروعات ہو اور پھر سارے اداروں میں اسے سختی سے نافذ کیا جائے۔

جاہل بول رہے ہیں علماء خاموش ہیں سنت کو بدعت کہا جا رہا ہے بدعت کو سنت قرار دیا جا رہا ہے توہین عزا کو تعظیم شعائر الٰہی اور تعظیم کی بات کرنے والے کو دشمن عزا:

خرد کا نام جنوں رکھ دیا جنوں کا خرد
جو چاہے آپ کا حسن کرشمہ ساز کرے

جب ہم منبر سے امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی اس حدیث کو نقل کرتے ہیں کہ وہ ہمارا شیعہ نہیں ہے جو روز آنہ اپنے نفس کا حساب نہ کرتا ہو یقیناً علماء و خطباء بھی شیعہ ہیں بلکہ ان سے بڑا کوئی شیعہ نہیں ہے بلکہ ظل سبحانی جس سے خوش ہو جائیں اس کو سینے پر تمغہ تشیع سجا دیں اور جس سے ناراض ہو جائیں تشیع سے نکال دیں کیا وہ شیعہ نہیں ہیں اگر ہیں تو محاسبہ کیوں نہیں کرتے عجیب بات ہے اگر پل گر جائے تو انجینئر سے سوال کیا جاتا ہے اسکول اور کالج کے رزلٹ اچھے نہ آئیں تو جوابدہ پرنسپل ہوتا ہے۔ ٹرین اگر حادثہ کا شکار ہو اور ہوئی حادثہ ہو تو متعلقہ وزارت کا وزیر مستعفی ہو جاتا ہے قوم کی اس زبوں حالی کا کون ذمہ دار ہے محاسبہ کا وقت ہے۔ قوم کو عرش سے فرش تک کس نے پہنچایا۔

واضح رہے کہ آج قوم جن حالات اور مسائل سے گذر رہی ہے اس میں مولانا موصوف نے بہت محتاط لہجہ میں بات کہی ہے لیکن اگر اس کا محاسبہ نہیں کیا تو بہت دیر ہو چکی ہوگی۔ لہٰذا ضرورت اس بات کی ہے کہ علماء حق و دانشور اس سمت فوری قدم اٹھائیں اور دو کمیٹیاں تشکیل دیں ایک عزاداری میں ہو رہی غلط باتوں پر نظر رکھے اور دوسرے قومی اداروں کو غاصبانہ قبضوں سے آزاد کرائے اور وہاں ایسا اصول نافذ کرائے کہ کوئی بھی شخص لگاتار ایک یا دو بار سے زیادہ صدر و سکریٹری نہ بن سکے اس کے لئے سب سے قدیم ادارہ شیعہ کالج سے شروعات ہو اور پھر سارے اداروں میں اسے سختی سے نافذ کیا جائے۔

ہڑتال بدھ کو دوسرے دن بھی جاری رہی۔ انٹرن شپ الاؤنس میں اضافے کا مطالبہ کرتے ہوئے ڈاکٹروں نے مسلسل دوسرے روز بھی احتجاج کیا، جس کی وجہ سے اسپتال کی او پی ڈی خدمات بری طرح متاثر ہوئیں۔ جونیئر ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ انہیں ماہانہ صرف 18 سے 20 ہزار روپے الاؤنس ملتا ہے جو کہ ان کی محنت اور بڑھتی ہوئی مہنگائی کے لحاظ سے بہت کم ہے۔ احتجاج کرنے والے احتجاج کرنے والے جونیئر ڈاکٹروں کا کہنا تھا کہ ہم برسوں سے الاؤنس میں اضافے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ ہر تین سال بعد اس کا جائزہ لیا جانا چاہیے لیکن اس پر کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھایا گیا۔ ہم حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ہمارا ماہانہ الاؤنس کم از کم 40 ہزار روپے کیا جائے۔ ڈاکٹروں کا الزام ہے کہ بار بار مطالبات کے باوجود حکومت اور اسپتال انتظامیہ نے ان کے مطالبات کو نظر انداز کیا ہڑتال کے باعث اسپتال کی او پی ڈی خدمات تقریباً ٹھپ ہو کر رہ گئی ہیں۔ دور دراز سے علاج کے لیے آئے مریضوں کو طویل انتظار کرنا پڑ رہا ہے۔ کئی مریض بغیر علاج کے واپس لوٹنے پر مجبور ہیں۔ جس سے مریضوں اور ان کے رشتہ داروں میں شدید ناراضگی پائی جاتی ہے۔ اس حوالے سے اسپتال انتظامیہ کی جانب سے ابھی تک کوئی باضابطہ بیان سامنے نہیں آیا ہے۔

نئی دہلی: (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے کانگریس لیڈر اور قائد حزب اختلاف راہل گاندھی کی ’’تو تڑاک‘‘ زبان پر اعتراض کیا ہے اور کہا ہے کہ ایسا کرنا ان کے ڈی این اے کا حصہ بن گیا ہے۔ بی جے پی کے ترجمان گورو بھاٹیہ نے بدھ کو ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ مسٹر گاندھی اب شیخی بگھار رہے ہیں، وہ وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر داخلہ امیت شاہ اور دیگر افراد کے لیے "تو تڑاک" زبان کا استعمال کر کے لفظوں کے مریادہ سے انحراف کر رہے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ مسٹر گاندھی ناپختہ ہیں، غلط زبان استعمال کرتے ہیں اور انہیں دیکھ کر لگتا ہے کہ ’’تو تڑوک‘‘ اب ان کے ڈی این اے کا حصہ ہے۔ بی جے پی کے ترجمان نے کہا کہ ایک دن پہلے مسٹر گاندھی کے دورہ میں ترنگے کی توہین دیکھ کر پورے بہار اور ہندوستان کے لوگ دکھی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہئے کہ بہار کی مقدس سرزمین سے زیادہ تر بہار کے لوگوں نے ترنگے کے وقار اور سربلندی کے لئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا ہے۔ مسٹر بھاٹیہ نے کہا کہ ترنگے کی یہ توہین برداشت نہیں کی جائے گی۔ ایسا لگتا ہے کہ گاندھی دراندازوں میں گھرے ہوئے ہیں جو ترنگے، بہار اور ملک کے لوگوں کی توہین کرتے ہیں۔

فوجی جوان سمیت 17 اسمگلر گانجہ اور مصنوعی منشیات کے ساتھ گرفتار

جے پور: (یو این آئی) راجستھان پولیس نے منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف ایک بڑی مہم شروع کرتے ہوئے جھالاواڑ ضلع میں دو الگ الگ معاملات میں ایک فوجی جوان سمیت سات اسمگلروں کو بھاری مقدار میں گانجہ اور مصنوعی منشیات ایم ڈی ایم اے ضبط کرنے کے بعد گرفتار کیا ہے۔ پولس کے سرکاری ذرائع کے مطابق سپرنٹنڈنٹ آف پولیس امیت کمار کی ہدایت پر چلائی جا رہی اس مہم کے تحت پولیس اسٹیشن ڈاگ کی ٹیم نے لوہے کی سلاخوں سے لدے ایک ٹرک کو روک کر اس کی تلاشی لی اور سلاخوں کے نیچے گانجے کی ایک کھیپ برآمد کر لی۔ پولیس نے ٹرک سے 103.600 کلو گرام گانجہ برآمد کیا۔ ٹرک ڈرائیور ظہیر خان (35) اور اس کے ساتھی ونود شرما (28) ساکن جھالاواڑ پاٹن کو موقع پر گرفتار کر لیا گیا۔ اس دوران پولیس نے گانجے کی کھیپ لے جانے والی ایک لگژری کار کو روکا۔ پیرولال مالویہ (34) ساکن راج گڑھ، مدھیہ پردیش، فی الحال کوتوالی جھالاواڑ اور انور عرف انو (29) ساکن جھالاواڑ کو بھی گرفتار کیا گیا۔ پیرولال مالویہ کے پاس سے انڈین آرمی کا شناختی کارڈ برآمد ہوا، جسے وہ پولیس ناکہ بندی سے بچنے اور اپنے ساتھیوں کو چوکس کرنے کے لیے استعمال کرتا تھا۔ پولیس اب اس بڑے نیٹ ورک میں ملوث دیگر لوگوں کی تلاش کر رہی ہے۔ اسی طرح کی ایک اور کارروائی میں جھالاواڑ پولیس نے گشت کے دوران بغیر نمبر پلیٹ والی فورڈ ایکو اسپورٹ کار سے تین ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ تلاشی کے دوران کار سے 1.57 گرام مصنوعی منشیات ایم ڈی ایم اے برآمد ہوئی۔ گرفتار ملزمان کی شناخت عمران عرف آشو (26)، کالو عرف شیخ شاہ رخ (27) اور اظہر (28) ساکن رام گنج منڈی کوٹہ کے طور پر کی گئی ہے۔ ابتدائی پوچھ گچھ کے دوران ان ملزمان نے بتایا کہ وہ پرمانند گرجر عرف پانڈا سے 100 گرام ایم ڈی ایم اے خریدنے آئے تھے اور اس کے لیے انہوں نے 45 ہزار روپے ایڈوانس ادا کیے تھے۔ پولیس کو دیکھتے ہی پرمانند گرجر موقع سے فرار ہو گئے۔ پولیس اب مفرور ملزمان کی تلاش میں ہے۔

آڈٹ رپورٹ کے بغیر درگا پوجا کمیٹیوں کو نئی گرانٹ نہیں: کلکتہ ہائی کورٹ

کلکتہ: (یو این آئی) کلکتہ ہائی کورٹ نے بدھ کو کہا کہ جو درگا پوجا کمیٹیاں پچھلے برسوں کی ریاستی گرانٹ کے استعمال کی آڈٹ رپورٹ یا تصدیقی سرٹیفکیٹ پیش کرنے میں ناکام رہی ہیں، انہیں اس برس نئی امدادی رقم نہیں دی جائے گی۔ جسٹس سجائے پال اور جسٹس اسمتا داس ڈے پر مشتمل ڈویژن بنچ نے واضح کیا کہ صرف وہی کمیٹیاں ریاستی حکومت کی طرف سے فی کس 1.1 لاکھ روپے کی امدادی رقم حاصل کرنے کی حقدار ہوں گی جنہوں نے عدالت کے پچھلے احکامات کے مطابق مقررہ وقت کے اندر اخراجات کی تفصیلات پیش کی ہیں۔ عدالت

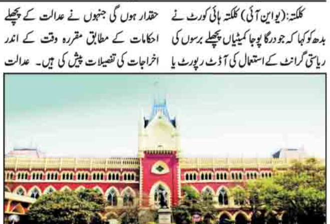

نے ریاستی حکومت کو حکم دیا کہ پوجا کی چھٹیوں کے ایک ماہ کے اندر اندر استعمال کے گئے سرٹیفکیٹس پر ایک تفصیلی رپورٹ عدالت میں پیش کی جائے۔ سماعت کے دوران ایڈووکیٹ جنرل کشور دتہ نے عدالت کو بتایا کہ ریاست کی کل 41,795 پوجا کمیٹیوں میں سے صرف تین نے اب تک اپنے حسابات داخل نہیں کیے ہیں اور یہ تینوں سلی گوڑی میں واقع ہیں۔ غور طلب ہے کہ یہ معاملہ کارکن سورو دتہ کی جانب سے دائر ایک عوامی مفاد کی عرضی سے شروع ہوا تھا، جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ حکومت کی پوجا فنڈ اسکیم کے ذریعے ٹیکس دہندگان کے پیسے کا غلط استعمال ہو رہا ہے۔ ان کے وکیل، سینئر ایڈووکیٹ وکاس رنجن بھٹاچاریہ نے دلیل دی کہ ریاستی وسائل جو ترقی کے لیے مختص ہونے چاہیے تھے، انہیں تہواروں کی گرانٹ میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ تاہم، حکومت نے اس اقدام کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ یہ رقم ’سیف ڈرائیو سیو لائف‘ جیسی عوامی فلاحی مہمات اور کووڈ کے دوران پوجا کے انتظامات کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ بنچ نے پیر کو یہ وضاحت طلب کی تھی کہ کیا پچھلے سال کے عدالتی احکامات کی خلاف ورزی کرنے والی کمیٹیوں کو بھی گرانٹ دی گئی تھی۔

این ایچ آر سی نے زمبابوے کے طالب علم کی موت پر پنجاب کے ڈی جی پی سے رپورٹ طلب کی

نئی دہلی: (یو این آئی) قومی انسانی حقوق کمیشن (این ایچ آر سی) نے پنجاب کے بھٹنڈہ میں مبینہ طور پر حملہ کرنے کے بعد زمبابوے کے ایک طالب علم کی موت سے متعلق میڈیا رپورٹس کا از خود نوٹس لیا ہے۔ کمیشن نے یہاں جاری ایک بیان میں کہا کہ گرو کاشی یونیورسٹی سے گریجویشن کرنے والے طالب علم کی 21 اگست کو ایمس، بھٹنڈہ میں حملے کے بعد موت ہو گئی۔ اطلاعات کے مطابق 13 اگست کو کسی بات پر ان کا ایک سیکورٹی گارڈ سے جھگڑا ہوا۔ الزام ہے کہ گارڈ نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر طالب علم پر حملہ کیا۔ واقعہ کے سلسلے میں ایف آئی آر بھی درج کر لی گئی۔ رپورٹ میں انسانی حقوق کے سنگین خدشات کو مدنظر رکھتے ہوئے کمیشن نے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس، پنجاب اور گرو کاشی یونیورسٹی، بھٹنڈہ کے رجسٹرار کو نوٹس جاری کیا ہے۔ دونوں افسران کو دو ہفتوں میں تفصیلی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی دی ہے۔

روزنامہ
صحافت

دوست اب دوست نہیں رہا

ایک جرمن میڈیا رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ ٹیرف تناؤ کے درمیان امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے چار بار ہندوستان کے وزیر اعظم نریندر مودی سے بات کرنے کی کوشش کی لیکن مودی نے کوئی جواب نہیں دیا۔ رپورٹ کے مطابق ٹرمپ کے تنازعات، دھمکیاں، شکایات اور تجارت پر دباؤ بھارت میں کام نہیں کر رہا، جس کی وجہ سے وہ بے چین ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ٹرمپ اب تک ٹیرف کے تنازع میں اپنے تمام مخالفین کو شکست دے چکے ہیں۔ لیکن بھارت کے معاملے میں ان کی حکمت عملی اتنی کارآمد ثابت نہیں ہو رہی۔ دوسری جانب ٹرمپ نے ایک بار پھر دعویٰ کیا ہے کہ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد ہندوستان اور پاکستان کے درمیان تنازعہ کو روکنے کا سہرا ان کے سر جاتا ہے اور انہوں نے زیادہ ٹیرف کی دھمکی دے کر جنگ بندی کی تھی۔ امریکی صدر کے مطابق انہوں نے مودی کو دھمکی دی تھی کہ اگر انہوں نے 24 گھنٹے کے اندر لڑائی بند نہ کی تو وہ بھاری محصولات عائد کر دیں گے۔ ہندوستان کے وزیر اعظم نریندر مودی اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ ایک دوسرے کو اپنا دوست قرار دیتے رہے ہیں۔ ٹرمپ کی پہلی میعاد کے دوران مودی نے 'نمستے ٹرمپ' پروگرام میں 'اگلی بار ٹرمپ سرکار' کا نعرہ بھی دیا تھا۔ لیکن ٹرمپ کے دوسرے دور حکومت میں دونوں کے تعلقات میں کوئی گرمجوشی نہیں ہے۔ یہی نہیں ٹرمپ نے ہندوستان پر پچاس فیصد ٹیرف لگا دیا ہے۔ پہلے جھٹکے میں اندازہ لگایا گیا ہے کہ صرف دس شعبوں میں 2.17 لاکھ کروڑ روپے کا نقصان ہوگا۔ ٹرمپ کے اس فیصلے سے ہندوستانی کسان خاص طور پر کپاس پیدا کرنے والے کسان بری طرح متاثر ہوئے ہیں۔ تاہم وزیر اعظم مودی نے بارہا کہا ہے کہ وہ ہندوستان کے کسانوں اور مزدوروں کے مفادات کے خلاف نہیں جائیں گے۔ بھارت امریکہ کی ناراضگی کے باوجود روس سے تیل خریدنے کے حق میں ہے۔ ایسے میں اگر ہندوستان کے وزیر اعظم امریکی صدر کا فون نہیں اٹھا رہے ہیں تو یہ اپنے آپ میں بڑی بات ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ امریکی ٹیرف کی وجہ سے ملک کے کسانوں اور مزدوروں کو ہونے والے نقصان کی تلافی کے لیے حکومت کا کیا منصوبہ ہے؟ ایک اندازے کے مطابق ٹرمپ حکومت کے اس فیصلے سے ملک کی جی ڈی پی تقریباً ایک فیصد متاثر ہوسکتی ہے۔ اس سے بہت سے برآمدی شعبوں کو نقصان پہنچے گا، جس کی وجہ سے بڑی تعداد میں ملازمتیں ختم ہو جائیں گی۔ ہندوستانی ٹیکسٹائل ایکسپورٹ سیکٹر میں بالواسطہ سطح پر تقریباً پانچ لاکھ لوگوں کا روزگار خطرے میں ہے۔ اسی طرح جواہرات اور زیورات کے شعبے میں 1.5 سے 2 لاکھ ملازمتیں خطرے میں پڑ سکتی ہیں۔ تاہم، وزیر اعظم مودی نے یقینی طور پر دیسی مصنوعات کے زیادہ سے زیادہ استعمال اور ملک کو خود کفیل بنانے پر زور دیا ہے۔ امریکی ٹیرف کی وجہ سے ہونے والے نقصان کو یقینی طور پر مقامی مارکیٹ میں بڑھتی ہوئی طلب سے کم کیا جا سکتا ہے۔ لیکن جب تک ہندوستان اپنی مصنوعات کے لیے نئی غیر ملکی منڈیوں کی تلاش نہیں کرتا، اس نقصان کی تلافی مشکل ہے۔ یہ سوال بھی اکثر پوچھا جاتا رہا ہے کہ ہمارے وزیر اعظم ٹرمپ کے جارحانہ بیانات کا جواب کیوں نہیں دیتے؟ ٹرمپ بار بار ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی کا کریڈٹ لینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اپنے تازہ بیان میں انہوں نے واضح طور پر کہا ہے کہ انہوں نے بھارتی وزیر اعظم کو بھاری محصولات عائد کرنے کی دھمکی دی تھی جس کے بعد بھارت جنگ بندی پر آمادہ ہوا تھا۔ تاہم بھارت کی جانب سے ٹرمپ کے دعوؤں کی تردید کی گئی ہے۔ لیکن وزیر اعظم مودی نے ایک بار بھی ٹرمپ کا نام نہیں لیا اور کہا کہ وہ جھوٹ بول رہے ہیں۔ پھر، اگر ٹرمپ نے ہندوستان پر 50 فیصد کا بھاری ٹیرف لگا دیا ہے، تو ہندوستان امریکی مصنوعات پر اسی تناسب سے ٹیرف لگانے سے کیوں ہچکچا رہا ہے؟

عشقِ نبیؐ اور اتحاد کا نورانی پیغام قرآن وسنت کی روشنی

سید بابر اشرف

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:
قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا۔ (یونس: 58)
"(اے حبیبؐ! لوگوں سے فرمادیجیے) یہ سب اللہ کے فضل اور اس کی رحمت کے سبب ہے، تو چاہیے کہ وہ اسی پر خوش ہوں۔"
اسی طرح قرآنِ پاک میں حکم ہے:
وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا۔ (آل عمران: 103)
"اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقہ میں نہ پڑو۔"
یہ آیات صاف طور پر بتا رہی ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد سب سے بڑی نعمت ہے اور اسی پر خوشی منانا چاہیے، اور یہ خوشی اتحاد ومحبت کے ساتھ منائی جائے۔

جلوس کے مقاصد

1- عشقِ رسولؐ کا اظہار
ہمارے دل، ہمارے گھر اور ہماری زندگیاں عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشبو سے مہکیں اور درود وسلام کی روشنی سے منور ہوں۔

2- اتحادِ امت کا پیغام
جب تمام انجمنیں، مساجد کی کمیٹیاں، علما، دانشور اور عوام ایک ساتھ نکلیں تو یہ اعلان ہو کہ ہم سب ایک امت اور ایک صف میں کھڑے ہیں۔

3- اصلاحی پیغام
جھوٹ، فریب، فسادات، گٹکا، سگریٹ اور ہر گناہ کو چھوڑ کر اپنی زندگی کو سنتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق سنوارنا۔

4- امن و محبت کا پیغام
جلوس کی اصل خوبصورتی ادب، محبت، بھائی چارہ اور ڈسپلن ہے۔ تبسم، حسنِ سلوک اور درود وسلام کی گونج ہی اس کی اصل شان ہے۔

علماء، دانشور اور عوام سے اپیل

☆ علماء سے: منبروں سے اتحاد ومحبت کا پیغام دیں، نفرتیں مٹائیں اور امن کو عام کریں۔
☆ دانشوروں سے: اپنے قلم اور فکر سے جلوس کو علمی وفکری بنیاد دیں تاکہ یہ محض رسم نہ رہے بلکہ معاشرتی بیداری اور اصلاحی انقلاب کا ذریعہ بنے۔
☆ انجمنوں اور کمیٹیوں سے: جشن کو تفریق نہیں بلکہ اتحاد اور محبت کا ذریعہ بنائیں۔
☆ عوام سے: اپنے کردار سے ثابت کریں کہ ہم نبی رحمتؐ کے سچے امتی ہیں۔

جلوس کا آغاز و اختتام : 05 ستمبر 2025 کو حضورؐ کی 1500ویں یوم پیدائش کے موقع پر جلوسِ محمدیؐ کا آغاز ولی کامل حضرت مخدوم شاہ مینا رحمۃ اللہ علیہ کے دربار اکدس سے ہوگا۔ پورا شہر وہاں جمع ہوکر ولی اللہ کی بارگاہ میں حاضری دے گا۔ دعا، درود وسلام کی گونج سے لبریز یہ نورانی قافلہ روانہ ہوگا۔ اس کے بعد تمام جلوس یکجا ہوکر اس مقام پر پہنچیں گے جہاں جشنِ محمدیؐ کا پرامن اور شاندار اختتام ہوگا۔ اجتماعی دعا، عشقِ رسولؐ کی محفل اور محبت و بھائی چارے کا پیغام پوری دنیا تک پہنچے گا۔

دل کو جھنجھوڑنے والا پیغام

درود وسلام کی گونج، عشقِ رسولؐ کی خوشبو اور محبت کا ماحول آسمان سے اللہ کی رحمتوں کو کھینچ لاتا ہے اور سوچنے کی بات یہ ہے کہ اگر کوئی شخص حضورؐ کا کلمہ پڑھنے کے باوجود ان کے میلاد اور جلوس کی مخالفت کرتا ہے تو کل شفاعت کے وقت حضورؐ کی بارگاہ میں کیا جواب دے گا؟ کیا یہ نہیں کہا جائے گا کہ میں نے تمہیں قوت دی، زبان دی، سلامتی دی لیکن تم غفلت اور سستی کے باعث میرے میلاد کی خوشی سے خود کو محروم کر بیٹھے؟
اس لیے ہر شخص اپنے دل کی آواز سنے۔ میرا وجدان کہتا ہے کہ دل کی آواز یہی پکارے گی:
"لبیک یا رسول اللہ"
اور عشقِ مصطفیٰ اپنے آپ قدموں کو خود بخود جلوسِ محمدیؐ کی طرف بڑھا دے گا۔

جلوس کی قیادت اور روایت

یاد رہے کہ جلوسِ محمدیؐ آل انڈیا محمدی مشن کے زیر اہتمام، صدر آلِ رسول عالی جناب حضرت سید ایوب اشرف کی قیادت، حضرت سید یعقوب اشرف کی سرپرستی اور سید بابر اشرف اور احمد میاں کی نگرانی میں ہر سال الحمدللہ شان وشوکت کے ساتھ نکالا جاتا ہے۔
یہ صرف جلوس نہیں بلکہ عشقِ رسولؐ کی علامت، اتحادِ امت کی پہچان اور مصطفوی نسبت کا عملی مظہر ہے۔

جلوس کا آغاز و اختتام

05 ستمبر 2025 کو حضورؐ کی 1500ویں یوم پیدائش کے موقع پر جلوسِ محمدیؐ کا آغاز ولی کامل حضرت مخدوم شاہ مینا رحمۃ اللہ علیہ کے دربار اکدس سے ہوگا۔
پورا شہر وہاں جمع ہوکر ولی اللہ کی بارگاہ میں حاضری دے گا۔ دعا، درود وسلام کی گونج سے لبریز یہ نورانی قافلہ روانہ ہوگا۔
اس کے بعد تمام جلوس یکجا ہوکر اس مقام پر پہنچیں گے جہاں جشنِ محمدیؐ کا پرامن اور شاندار اختتام ہوگا۔ اجتماعی دعا، عشقِ رسولؐ کی محفل اور محبت و بھائی چارے کا پیغام پوری دنیا تک پہنچے گا۔ یقیناً یہ منظر اللہ کی رحمت اور برکت کا سبب بنے گا۔

اختتامی پیغام

یہ فقیرِ اشرفی کا وجدان کہتا ہے کہ اس مقدس جلوس میں سچے دل سے شامل ہونا نہ صرف مصیبتوں سے نجات کا ذریعہ ہے بلکہ باعثِ رحمت وبرکت بھی ہے۔ ○

ماہِ ربیع النور انسانیت کیلئے نوید رحمت

محمد صدر عالم قادری مصباحی

اسلامی سال کا تیسرا مہینہ ربیع الاول شریف ہے، اس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جب ابتداء میں اس کا نام رکھا گیا تو اس وقت موسم ربیع کی ابتداء تھی۔ یہ مہینہ خیرات وبرکات اور سعادتوں کا منبع ہے، کیونکہ اس مہینہ کی بارہویں تاریخ کو اللہ جل شانہٗ نے اپنے فضل وکرم سے حضور رحمۃ للعلمین احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وبارک وسلم کو پیدا فرما کر اپنی نعمتوں کی بارش برسائی۔ اسی ماہ کی آٹھویں تاریخ کو حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے اور اسی ماہ کی دسویں تاریخ کو محبوب کبریا صلی اللہ علیہ وسلم نے اُم المومنین سید حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نکاح فرمایا تھا۔ یکم ربیع الاول شریف کے نوافل: یکم ربیع الاول شریف بعد از نماز عشاء سولہ رکعت نفل آٹھ سلام سے پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھیں۔ پھر سلام کے بعد ایک ہزار مرتبہ یہ درود پاک پڑھیں۔ **"اللّٰھم صلی علیٰ محمدن النبی الامی ورحمة الله وبرکاتهٗ"** ان نوافل کی بہت زیادہ فضیلت ہے انشاء اللہ تعالیٰ نوافل اور درود شریف کے پڑھنے والے اگر باوضو ہو کر سوئے تو رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے فیض یاب ہوں گے۔ (فضائل الشہور) بارہ ربیع الاول شریف کے نوافل: اس ماہ مبارک کی بارہ تاریخ کو بعد نماز ظہر بہ نیت ہدیہ بروح اقدس بیس رکعت نفل دس سلام سے پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص اکیس اکیس مرتبہ پڑھیں۔ ربیع الاول شریف کی بارہویں، تیرہویں اور چودہویں شب کو بعد نماز عشاء اس دعاء کو سات ہزار سات سو اکتالیس مرتبہ پڑھیں۔ اور وہ دعاء یہ ہے۔ "یابدیع العجائب بالخیر یابدیع"۔ یہ دعا ترقی رزق کے لئے بہت افضل ہے۔ ربیع الاول شریف میں کثرت سے درود پاک: ماہ ربیع الاول شریف میں درود شریف کثرت سے پڑھنا چاہئے۔ ایک روایت میں ہے کہ اس ماہ مبارک میں تمام تاریخوں میں یہ درود پڑھیں۔ **"اللّٰھم صل علیٰ محمد کما صلیت علیٰ ابراهیم وعلیٰ آل ابراهیم انك حمید مجید"**۔ دوسرا درود شریف: **الصلوٰة والسلام علیك یارسول الله من الله تعالیٰ و عباده اکثر من عدد مخلوقاته**۔ اگر کوئی اس مبارک مہینے میں یہ درود شریف سوا لاکھ مرتبہ پڑھے تو حضور اکرم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ مشائخ عظام اور علماء کرام فرماتے ہیں کہ حضور پُرنور شافع یوم النشور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وبارک وسلم کا وقت ولادت باسعادت لیلۃ القدر سے بھی افضل ہے کیونکہ لیلۃ القدر میں فرشتے نازل ہوتے ہیں۔ اور ولادت پاک کے وقت خود رحمۃ للعلمین شفیع المذنبین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وبارک وسلم تشریف لائے۔ جن کے واسطے تمام جہان پیدا ہوا۔ نیز اللہ تبارک وتعالیٰ لیلۃ القدر میں صرف اُمت مسلمہ پر فضل وکرم فرماتا ہے اور شب ولادت میں اللہ تعالیٰ نے تمام مخلوقات پر اپنا فضل وکرم فرمایا۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ: "اے محبوب ہم نے آپ کو سارے جہان کے لئے رحمت بنا کر بھیجا"۔ بارھویں ربیع الاول شریف کو یعنی ولادت پاک کے دن خوشی ومسرت کا اظہار کرنا، مساکین کو کھانا کھلانا، میلاد شریف کا جلوس نکالنا، جلسے منعقد کرنا اور کثرت سے درود شریف پڑھنا بڑا ثواب ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ تمام سال کو امن وامان مرحمت فرمائے گا اور اس کے تمام جائز مقاصد پوری فرمائے گا۔ (ماثبت من السنۃ، ص 59)
اس لئے مسلمانوں کو چاہئے کہ اس مہینہ مبارک میں بارھویں تاریخ کو بالخصوص اور باقی سال بالعموم میلاد شریف کے مجالس منعقد کیا کریں۔ یہ محفل پاک ذریعۂ ہدایت اور حصول برکات ہوگی۔ حضرت عبدالواحد بن اسماعیل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک شخص مصر میں محفل میلاد منعقد کیا کرتا تھا۔ اور اس کے پڑوس میں ایک یہودی رہتا تھا۔ اس کی بیوی نے کہا کہ ہمارے پڑوس میں مسلمانوں کی کیا حالت ہے جو ربیع الاول شریف میں بہت خرچ کرتا ہے؟ اس کے خاوند نے اسے بتایا کہ اس کے نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وبارک وسلم اسی مہینہ میں پیدا ہوئے ہیں۔ لہٰذا وہ اس کی خوشی میں اور اپنے نبی کی ولادت کی تکریم کے واسطے یہ اہتمام کرتا ہے۔ مسلمانوں میں یہ ایک بہت اچھا طریقہ ہے۔ یہ کہ کر وہ عورت سوگئی، تو اس نے خواب میں ایک خوبصورت شخصیت کو دیکھا جن کے چہرے سے ہیبت وجلال اور انوار نمایا ہیں اور وہ ان کے پڑوسی مسلمان کے گھر تشریف لے گئے ہیں۔ اور ان کے اردگرد ان کے صحابہ کی ایک جماعت ہے جو ان کی تعظیم وتکریم کرتے ہیں۔ عورت نے ایک شخص سے دریافت کیا یہ کون بزرگ ہیں؟ اس نے کہا کہ یہ اللہ تعالیٰ کے مقدس رسول احمد مجتبیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وبارک وسلم ہیں جو اس گھر میں تشریف لائے ہیں۔ تاکہ اہل خانہ کو اپنے اسلام اور زیارت سے مشرف فرمائیں۔ اس عورت نے کہا کہ اگر میں آپ سے کچھ کلام کروں تو کیا وہ مجھ سے کلام فرمائیں گے۔ اس نے کہا ہاں ضرور! پس عورت نے آپ کے پاس حاضر ہو کر عرض کی یا محمد ﷺ آپؐ نے لبیک فرمایا۔ عورت نے کہا کہ آپؐ مجھ جیسی کو جواب سے نوازتے ہیں حالانکہ میں آپؐ کے دین (حق) پر نہیں ہوں بلکہ میں آپ کے دشمنوں یعنی یہودیوں سے ہوں، آپؐ نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھے سچا نبیؐ بنا کر بھیجا ہے، میں نے تیری آواز پر جواب نہ دیا، یہاں تک کہ میں نے جان لیا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے تجھ کو ہدایت نصیب فرمادی ہے۔ عورت نے کہا کہ بے شک آپؐ سچے نبی ہیں اور صاحب خلق عظیم ہیں جس نے آپؐ کی مخالفت کی اور آپ کی قدر نہ پہچانی وہ ہلاک اور ذلیل ہوا۔ میں شہادت دیتی ہوں کہ احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وبارک وسلم اللہ کے مقدس رسول ہیں یہ کہ کر اس عورت نے اپنے دل میں یہ نیت کرلی کہ جب صبح ہوگی تو وہ تمام چیزیں جو میری ملکیت میں ہیں صدقہ وخیرات کردوں گی کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ان کی برکت سے مجھے اسلام کی نعمت عطا فرمائی ہے۔ جب صبح ہوئی تو اس نے اپنے خاوند کو دیکھا کہ اس نے کھانے کا اہتمام کیا ہوا ہے اور بڑی مصروفیت میں ہے، عورت حیران رہ گئی اور کہا کہ میں تم کو عالی ہمت دیکھ رہی ہوں۔ خاوند نے کہا کہ یہ سب کچھ اس لئے ہے کہ تو نے رات کو اسلام قبول کیا ہے۔ عورت نے کہا: تمہیں اس کی کس طرح خبر ہوئی؟ خاوند نے کہا میں بھی تیرے بعد حضور احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وبارک وسلم کے دست اقدس پر مشرف بہ اسلام ہوگیا تھا۔ اللہ تعالیٰ ان پر رحمتیں نازل فرمائے اور ان کا شرف وکرامت اور زیادہ کرے۔ جس طرح آپؐ نے ہمیں اللہ جل شانہٗ کی معرفت سے آگاہ کیا اور اس کی طرف بلایا اور روز محشر ہماری شفاعت فرمائیں گے۔ (المیلاد النبوی ابن جوزی، ص 60- تذکرۃ الواعظین، ص 200)
ابولہب جو مشہور کافر تھا اور حضور احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وبارک وسلم کا رشتہ میں چچا تھا۔ جب رحمۃ للعالمین ﷺ کی ولادت مبارک ہوئی تو ابولہب کی لونڈی "ثوبیہ" نے آپؐ کے ولادت باسعادت کی خوشخبری اپنے مالک "ابولہب" کو سنائی۔ تو ابولہب نے حضور ﷺ کی ولادت کی خوشی میں اپنی لونڈی کو آزاد کردیا۔ جب ابولہب مرگیا تو کسی نے خواب میں دیکھا اور حال دریافت کیا تو اس نے کہا کہ کفر کی وجہ سے دوزخ کے عذاب میں گرفتار ہوں مگر اتنی بات ہے کہ ہر پیر کی رات عذاب میں تخفیف ہوجاتی ہے۔ اور جن انگلیوں سے میں نے اشارہ کرکے اپنی لونڈی کو آزاد کیا تھا اُن کے درمیان پانی آتا ہے جسے میں چوستا ہوں۔ علامہ ابن جوزیؒ فرماتے ہیں کہ جب ابولہب کافر جس کی مذمت میں سورۂ لہب نازل ہوئی اس کو یہ انعام ملا۔ تو بتاؤ اس مسلمان کو کیا صلہ ملے گا جو اپنے رسول کریمؐ کی ولادت کی خوشی منائے اس کی جزاء اللہ کریم سے یہی ہوگی کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل عمیم سے اُسے جنات النعیم میں داخل فرمائے گا۔ الحمدللہ رب العلمین۔ (ماثبت من السنۃ، ص 60)
میلاد پاک کرنا اور اس میں محبت کرنا ایمان کی علامت ہے اور میلاد پاک کا ثبوت قرآن مجید، احادیث طیبہ اور اقوال بزرگوں سے ہے۔ میلاد شریف میں ہزار برکتیں ہیں۔ اس کو بدعت کہنا دین سے ناواقفیت پر مبنی ہے۔
سب سے پہلے آپ کو جاننا چاہئے کہ میلاد کی حقیقت کیا ہے؟ میلاد، مولود، مولد۔ یہ تینوں لفظ متقارب المعنی ہیں۔ میلاد کی حقیقت صرف یہ ہے کہ مسلمان ایک جگہ جمع ہوں اور ایک عالم دین ان کے سامنے حضور سراپا نور شافع یوم النشور ﷺ کی ولادت مبارک اور آپؐ کے معجزات اور آپؐ کے اخلاق کریمہ صحیح روایت کے ساتھ بیان کرے۔ اور آخر میں بارگاہ رسالت میں درود وسلام باادب کھڑے ہو کر پیش کریں۔ اگر توفیق ہو تو شیرنی پر فاتحہ دلا کر فقراء و مساکین کو کھلائیں۔ احباب میں تقسیم کریں پھر دعا مانگ کر اپنے اپنے گھروں میں چلے جائیں۔ یہ تمام امور جو ذکر کئے گئے ہیں قرآن وسنت اور علمائے امت کے اقوال سے ثابت ہیں صرف اللہ جل شانہٗ کی ہدایت کی ضرورت ہے۔ مولیٰ تعالیٰ ہم تمام مسلمانوں کو ماہ ربیع الاول شریف کی برکتوں سے مالامال فرمائے۔ آمین۔ بجاہ النبی الامین ﷺ۔

آن لائن گیمنگ پر پابندی: ایک دانشمندانہ قدم

شمس آغاز

دنیا تیزی سے ڈیجیٹل انقلاب کی جانب بڑھ رہی ہے۔ ہر شعبہ زندگی، چاہے وہ تعلیم ہو یا صحت، معیشت ہو یا سیاست، تفریح ہو یا سماجی تعلقات، سب پر ٹیکنالوجی کا گہرا اثر پڑا ہے۔ ایسے ماحول میں آن لائن گیمنگ ایک نئی صنعت اور تفریح کا مؤثر ذریعہ بن کر ابھری۔ ابتدا میں یہ کھیل محض وقت گزاری کے لیے بنائے گئے تھے، لیکن وقت کے ساتھ ان میں مالی داؤ اور سٹے بازی جیسے منفی عناصر شامل ہو گئے۔ اس رجحان نے ایک پوری نسل کو اپنی لپیٹ میں لے لیا، اور کھیل، جو دراصل ایک صحت مند سرگرمی ہونا چاہیے تھا، کئی انسانوں اور خاندانوں کے لیے ایک بحران بن گیا۔ بھارت جیسے بڑے ملک میں جہاں نوجوانوں کی بڑی تعداد موجود ہے، وہاں آن لائن منی گیمز نے بہت تیزی سے اپنی جڑیں مضبوط کر لی۔ یہ کھیل دلکش اور پرکشش وعدے کرتے تھے جیسا آسانی سے امیر بننے کا موقع اور مہارت سے پیسے کمانے کا بہترین طریقہ وغیرہ مگر ان دلکش دعوؤں کے پیچھے چھپی حقیقت یہ تھی کہ جتنے بھی کھیل کھیلے جائیں، اصل جیت ہمیشہ ان کمپنیوں کی ہوتی ہے جو یہ پلیٹ فارم چلاتی ہیں۔ عام صارف اکثر مالی، نفسیاتی، سماجی اور اخلاقی نقصان اٹھاتا ہے۔
کئی نوجوان ان گیمز کے عادی ہو گئے۔ یہ کھیل نشے کی مانند انسان کو بار بار اپنی طرف کھینچتے ہیں۔ جیت کی صورت میں مزید جیت کی امید اسے کھیل میں الجھائے رکھتی ہے، اور ہار کی صورت میں نقصان پورا کرنے کی خواہش اسے دوبارہ کھیلنے پر مجبور کرتی ہے۔ یوں کھلاڑی ایک ایسے چکر میں پھنس جاتے ہیں جس کا انجام اکثر قرض، گھریلو مسائل، اور افسوسناک طور پر خودکشی کی صورت میں ہوتا ہے۔
اعداد وشمار کے مطابق، بھارت میں تقریباً 45 کروڑ افراد کسی نہ کسی سطح پر ان گیمز سے متاثر ہیں، جب کہ 20 ہزار کروڑ روپے سے زائد کا مالی نقصان ریکارڈ کیا گیا ہے۔ یہ محض اعداد وشمار نہیں بلکہ لاکھوں گھروں کی بربادی کی داستان ہے۔ ایسے میں حکومت کے پاس اس یلغار کو روکنے کے سوا کوئی چارہ نہ تھا۔ چنانچہ، 21 اگست 2025 کو، پارلیمنٹ نے "آن لائن گیمنگ کا فروغ اور ضابطہ بندی بل، (پروموشن اینڈ ریگولیشن آف آن لائن گیمنگ بل 2025" منظور کیا جو کہ ایک انقلابی اور دانشمندانہ قدم ہے۔ یہ قانون نہ صرف غیر قانونی منی گیمز پر پابندی عائد کرتا ہے، بلکہ واضح بھی کرتا ہے کہ کون سے کھیل جائز ہیں اور کون سے ناجائز۔ بل کے مطابق، قسمت پر مبنی کھیل، مہارت کے نام پر پیش کیے جانے والے وہ کھیل جن میں پیسے کا لین دین شامل ہو، اور ان دونوں کا امتزاج، سبھی غیر قانونی قرار دیے گئے ہیں۔ اس کے برعکس، ای-اسپورٹس، تعلیمی اور سماجی گیمز کو فروغ دینے کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس فرق سے یہ واضح ہو جاتا ہے کہ مقصد تفریح پر پابندی لگانا نہیں بلکہ استحصال سے بچاؤ ہے۔
اس قانون میں سخت سزائیں بھی شامل کی گئی ہیں۔ اگر کوئی فرد یا کمپنی ایسے گیمز پیش کرے یا ان کی تشہیر کرے، تو اسے تین سال تک قید اور ایک کروڑ روپے تک جرمانہ ہوسکتا ہے۔ اسی طرح، اگر کوئی شخص یا ادارہ ان گیمز کی تشہیری مہم یا پروموشن میں شریک ہو، تو اسے دو سال تک قید اور پچاس لاکھ روپے تک جرمانہ عائد کیا جاسکتا ہے۔ مزید برآں، اگر کوئی بار بار یہ جرم دہراتا ہے، تو اس کے لیے سزائیں مزید سخت ہوں گی یعنی پانچ سال تک قید اور دو کروڑ روپے تک جرمانہ۔ یہ جرائم ناقابلِ ضمانت اور سنگین نوعیت کے قرار دیے گئے ہیں، جس کا مطلب یہ ہے کہ پولیس کو بغیر وارنٹ گرفتاری کا اختیار حاصل ہوگا۔ یہ بھی طے کیا گیا ہے کہ بینک، یو پی آئی اور دیگر مالیاتی ادارے ایسے لین دین کی اجازت نہیں دیں گے جو غیر قانونی گیمز سے جڑے ہوں۔ حکومت کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ غیر قانونی ویب سائٹس اور ایپس کو بلاک کردے۔ اس کے ساتھ ایک آن لائن گیمنگ اتھارٹی بھی قائم کی جائے گی، جو گیمز کو رجسٹر کرے گی، ان کی درجہ بندی کرے گی، اور یہ فیصلہ کرے گی کہ کون سا کھیل قانونی ہے اور کون سا نہیں۔
یہ قانون بھارت کی سماجی اور معاشی ترقی کے لیے کئی حوالوں سے سنگ میل ثابت ہوسکتا ہے۔ سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ خاندان مالی بربادی سے محفوظ رہیں گے۔ نوجوان اپنی توانائیاں مثبت اور تعمیری میدانوں میں صرف کریں گے۔ قومی سلامتی کو لاحق خطرات کم ہوں گے کیونکہ ان گیمز کا تعلق منی لانڈرنگ اور دیگر جرائم سے بھی جڑا ہوا تھا۔ ڈیجیٹل معیشت کو استحکام ملے گا اور ای-اسپورٹس و تعلیمی گیمز کے ذریعے نئے روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔
یہ سوال بھی اہم ہے کہ کیا بھارت کا یہ قدم دنیا کے دیگر ممالک کے لیے مثال بن سکتا ہے؟ درحقیقت، کئی ممالک پہلے ہی اس مسئلے سے نمٹنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ چین میں گیمنگ پر وقت کی پابندیاں لگائی گئی ہیں تاکہ بچے زیادہ دیر تک نہ کھیل سکیں۔ سنگاپور اور جنوبی کوریا میں بھی آن لائن گیمنگ کے لیے سخت قوانین موجود ہیں۔ یورپ کے کئی ممالک نے لوٹ باکسیس پر پابندی عائد کی ہے کیونکہ انہیں جوا تصور کیا جاتا ہے۔ بھارت نے اس بل کے ذریعے ایک قدم اور آگے بڑھایا ہے، یعنی پورے منی گیمز سسٹم پر قانونی گرفت مضبوط کی ہے۔ اس طرح بھارت نہ صرف اپنے نوجوانوں کو تحفظ فراہم کر رہا ہے بلکہ عالمی سطح پر بھی ایک رہنما کے طور پر ابھر رہا ہے۔

ماہرینِ نفسیات کے مطابق، یہ کھیل انسانی دماغ کے ان حصوں کو متحرک کرتے ہیں جو انعام وسزا کے نظام کو منظم کرتے ہیں۔ بار بار جیتنے اور ہارنے کی کشمکش انسان کو اس طرح جکڑ لیتی ہے جیسے کسی نشے کی گرفت ہو۔ یہی وجہ ہے کہ ان گیمز کے متاثرین اکثر ڈپریشن، اضطراب اور تنہائی میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔ اس پہلو کو دیکھتے ہوئے یہ قانون صرف قانونی ہی نہیں، بلکہ طبی اور نفسیاتی نقطہ نظر سے بھی ایک اہم قدم ہے۔ عدالتوں نے بھی وقتاً فوقتاً ایسے معاملات پر اپنی رائے دی ہے۔

ماہرینِ نفسیات کے مطابق، یہ کھیل انسانی دماغ کے ان حصوں کو متحرک کرتے ہیں جو انعام وسزا کے نظام کو منظم کرتے ہیں۔ بار بار جیتنے اور ہارنے کی کشمکش انسان کو اس طرح جکڑ لیتی ہے جیسے کسی نشے کی گرفت ہو۔ یہی وجہ ہے کہ ان گیمز کے متاثرین اکثر ڈپریشن، اضطراب اور تنہائی میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔ اس پہلو کو دیکھتے ہوئے یہ قانون صرف قانونی ہی نہیں، بلکہ طبی اور نفسیاتی نقطہ نظر سے بھی ایک اہم قدم ہے۔ عدالتوں نے بھی وقتاً فوقتاً ایسے معاملات پر اپنی رائے دی ہے۔ کئی بار ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ میں یہ سوال اٹھایا گیا کہ آیا آن لائن رمی، پوکر یا فینٹسی گیمز محض کھیل ہیں یا جوا؟ مختلف فیصلوں میں یہ کہا گیا کہ اگر پیسوں کا لین دین شامل ہو تو یہ کھیل جوا کے زمرے میں آسکتے ہیں۔ پارلیمنٹ نے اس بل کے ذریعے اس ابہام کو ختم کردیا ہے اور واضح کردیا ہے کہ پیسے والے کھیل غیر قانونی ہیں۔
یہ امر بھی قابل غور ہے کہ آن لائن منی گیمز نے کس طرح دیہی اور نیم شہری علاقوں تک رسائی حاصل کر لی تھی۔ سستے اسمارٹ فونز اور انٹرنیٹ پیکجز کی بدولت چھوٹے شہروں اور دیہات کے نوجوان بھی ان جالوں میں پھنس گئے۔ تعلیم اور روزگار کے محدود مواقع کے باعث یہ کھیل ان کے لیے جلدی امیر بننے کا خواب بن گئے، لیکن انجام میں غربت اور بدحالی نے ان کا دامن تھاما۔ اس بل نے ان نوجوانوں کو یہ پیغام دیا ہے کہ محنت اور تعلیم ہی کامیابی کے اصل راستے ہیں، نہ کہ سٹے بازی۔
اسی طرح خواتین، بالخصوص گھریلو خواتین، بھی ان کھیلوں کا شکار ہوئیں۔ گھریلو فراغت کے وقت جب وہ ان ایپس پر آئیں تو ابتدائی جیت نے انہیں اپنی طرف کھینچا، لیکن وقت کے ساتھ مالی نقصان اور گھریلو جھگڑے ان کی زندگی کا حصہ بن گئے۔ کئی رپورٹوں میں سامنے آیا ہے کہ ان کھیلوں نے خاندانی رشتوں میں دراڑ ڈال دی، طلاق کے معاملات میں اضافہ ہوا، اور گھریلو تشدد کی شرح بڑھی۔ اس قانون کے ذریعے حکومت نے نہ صرف نوجوانوں بلکہ خواتین اور خاندانوں کو بھی تحفظ فراہم کیا ہے۔
علاوہ ازیں، اس بل نے ڈیجیٹل کمپنیوں اور اشتہاری اداروں کو بھی واضح پیغام دیا ہے کہ منافع کمانے کے لیے معاشرے کو برباد کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ ٹیکنالوجی کے شعبے میں اخلاقی معیارات قائم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس بل نے یہ اصول طے کر دیا ہے کہ ڈیجیٹل ترقی اور انسانی فلاح ایک دوسرے کے مخالف نہیں بلکہ معاون ہیں۔ اس قانون کے نفاذ سے ایک بڑی سماجی تبدیلی کی امید ہے۔ خاندان اپنی بچت محفوظ رکھ سکیں گے، نوجوان اپنی توانائیاں تعلیمی اور تخلیقی سرگرمیوں میں لگائیں گے، اور ملک کی معیشت مضبوط ہوگی۔ اس کے علاوہ، ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر شفافیت اور اخلاقی معیار قائم ہوں گے، جس سے سماجی برائیوں اور مالی استحصال کا خاتمہ ممکن ہوگا۔ یہ قانون نہ صرف فردی فلاح و بہبود کا ضامن ہے بلکہ بھارت کو ایک ذمہ دار، محفوظ اور ترقی یافتہ ڈیجیٹل معاشرہ بنانے کی راہ ہموار کرے گا۔
●●●

چیف میڈس وفارماسسٹوں میں تقرری نامے تقسیم

2017 سے پہلے نوکریوں میں ہوتا تھا امتیازی سلوک : یوگی

لکھنؤ : (پی این ایس) اترپردیش کے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے بدھ کو لوک بھون آڈیٹوریم میں منعقدہ ایک پروگرام میں اتر پردیش سب آرڈینیٹ سروس سلیکشن کمیشن کے ذریعہ منتخب کردہ 2,425 چیف میڈس اور 13 فارماسسٹوں کو تقرری لیٹر تقسیم کیے۔ اس دوران انہوں نے پچھلی حکومتوں کو شدید نشانہ بنایا۔ سی ایم یوگی نے کہا کہ بے ایمان سیاسی جماعتوں نے بدعنوانی اور چاپلوسی کی سیاست کے ذریعے یوپی کو ایک بیمار ریاست بنا دیا ہے۔ 2017 سے پہلے کی حکومتیں نوکریوں میں امتیازی سلوک اور کرپشن کرتی تھیں جس کی وجہ سے مستحق نوجوانوں کو مواقع نہیں ملتے تھے۔ جس کی وجہ سے ریاست کی شناخت خطرے میں پڑ گئی۔ سی ایم یوگی نے کہا کہ 1947 سے 1960 تک، یوپی ملک کی سرکردہ ریاست تھی، جس کی قومی شراکت 14 فیصد سے زیادہ تھی، لیکن 1960 کے بعد شروع ہونے والی کمی 1990 کے بعد شدت اختیار کر گئی۔ 2017 تک، یوپی کا حصہ 8 فیصد سے کم تھا۔ فسادات اور خاندانی سیاست نے ریاست کو لوٹ مار کا اڈہ بنا دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ پہلے کی اسکیمیں اور نوکریاں ضرورت مندوں تک نہیں پہنچتی تھیں۔ لیکن، آج ہر علاقے کے نوجوانوں کو شفاف اور منصفانہ عمل کے ذریعے روزگار مل رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے نومنتخب کھیا سیوکوں اور فارماسسٹوں کو مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ یہ تقرریاں بیٹیوں کو بااختیار بنانے کی جانب اہم قدم ہیں۔ آنگن واڑی سینٹروں کو صحت مند معاشرے کی بنیاد قرار دیتے ہوئے، انہوں نے نئے منتخب اہلکاروں سے ایمانداری اور دیانتداری کے ساتھ بچوں کا مستقبل سنوارنے کی اپیل کی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ 2017 کے بعد صرف چار سالوں میں صحت اور غذائیت کے شعبے میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ این ایف ایچ ایس کے سروے کے مطابق خواتین میں خون کی کمی میں 5.1 فیصد کمی آئی ہے 6.6 فیصد کی کمی اور بچوں کی اموات میں 38 فیصد کمی آئی ہے۔ اپوزیشن پر طنز کرتے ہوئے سی ایم یوگی نے کہا کہ ان کے پاس کوئی مسئلہ نہیں ہے، صرف منفی ہے۔ اپوزیشن کنفیوژن پھیلا کر اسکولوں کے انضمام جیسی اصلاحات کو بدنام کرتی ہے، جبکہ یہ قومی تعلیمی پالیسی کا حصہ ہے۔ 5000 بال واٹیکا کامیابی سے چل رہے ہیں جو بچوں کی ذہنی نشوونما میں مددگار ثابت ہو رہے ہیں۔ خواتین کو بااختیار بنانے پر زور دیتے ہوئے سی ایم نے کہا کہ حال ہی میں یوپی پولیس میں 12,045 بیٹیوں کا انتخاب کیا گیا ہے۔ کنیا سمنگلا یوجنا سے 26 لاکھ بیٹیوں نے فائدہ اٹھایا اور اجتماعی شادی اسکیم کے تحت 4 لاکھ بیٹیوں کی شادیاں کی گئیں۔ انہوں نے اسمارٹ فون اور حقیقی وقت کی نگرانی کے ذریعہ آنگن واڑی مراکز میں غذائیت کی تقسیم کو مزید موثر بنانے پر زور دیا۔ 19,424 آنگن واڑی کارکنوں اور 3,000 معاونین کو ترقی دی گئی، جو ریاست کو بااختیار بنانے کی سمت ایک اہم قدم ہے۔

لکھنؤ: وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے لوک بھون میں چیف میڈس وفارماسسٹوں میں تقرری نامے تقسیم کئے۔

اترپردیش میں چار آئی پی ایس افسران کا ٹرانسفر

لکھنؤ: (یو این آئی) اترپردیش حکومت نے انڈین پولیس سروس کے چار سینئر افسران کا تبادلہ کر دیا ہے۔ آفیشیل ترجمان نے بدھ کو بتایا کہ اڈیشنل ڈائرکٹر جنرل آف پولیس اسپیشل جانچ وجے سنگھ مینا کو پی ٹی سی سیتاپور میں اڈیشنل ڈائرکٹر جنرل آف پولیس کے عہدے پر بھیجا گیا ہے جبکہ ڈائرکٹر جنرل آف پولیس ہیڈکوارٹر میں انسپکٹر جنرل آف پولیس عوامی شکایت آکاش کلہری کو جھانسی ڈویژن کا انسپکٹر جنرل آف پولیس (آئی جی) بنایا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ جھانسی ڈویژن کے موجودہ آئی جی کیشو کمار چودھری کو غازی آباد کمشنریٹ میں اڈیشنل کمشنر کے عہدے پر بھیجا گیا ہے وہیں غازی آباد کمشنریٹ کی موجودہ اڈیشنل کمشنر آف پولیس کلپنا سکسینا کو ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس کے عہدے پر میرٹھ سیکٹر ٹرانسفر کر دیا گیا ہے۔

عوام میں بی جے پی کا ووٹ چوری موضوع بحث: اکھلیش

لکھنؤ : (یو این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے صدر اکھلیش یادو نے بدھ کو کہا کہ عام لوگوں میں بی جے پی حکومت کے کارناموں اور ووٹ چوری کی بات کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کرپشن، لوٹ مار اور بے ایمانی اپنے عروج پر ہے۔ اس حکومت میں جل جیون مشن سمیت کئی محکموں میں بڑے پیمانے پر بدعنوانی اور گھوٹالے ہوئے ہیں۔ ریاست کے عوام بجلی کے بحران سے پریشان ہیں۔ امن و امان تباہی کا شکار ہے۔ مجرم کھلے عام قتل اور ڈکیتی کی وارداتیں کر رہے ہیں۔ نوکری اور روزگار بی جے پی حکومت کے ایجنڈے میں نہیں ہے۔ پارٹی کے ریاستی ہیڈکوارٹر میں کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے اکھلیش نے کہا کہ بی جے پی حکومت کی غلط پالیسیوں کی وجہ سے ریاست میں نوکریاں اور روزگار ختم ہو گئے ہیں۔ حکومت نوجوانوں کو بیرون ملک نوکریوں کا وعدہ کر کے گمراہ کر رہی ہے۔ بی جے پی حکومت

کے پاس بے روزگاری کا کوئی حل نہیں ہے۔ نوجوان، کسان، تاجر مشکل میں ہیں۔ ریاست میں کسانوں کو کھاد نہیں مل رہی ہے۔ کسان کھاد کے لیے احتجاج پر مجبور ہیں۔ کسانوں کو کھاد کی بجائے لاٹھیاں مل رہی ہیں۔ کھاد کے لیے کسانوں کا احتجاج بی جے پی حکومت کی سب سے بڑی ناکامی ہے۔ اس حکومت میں کسان اور نوجوان بے بس اور لاچار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی ہر محاذ پر ناکام ہو چکی ہے۔ صحت کی خدمات تباہ ہو چکی ہیں۔ سنگین مریضوں کو بھی ہنگامی حالات میں بستر اور علاج نہیں مل پاتے۔ بی جے پی حکومت نے صحت خدمات کو بیمار کر دیا ہے۔ ترقیاتی کام ٹھپ ہیں۔ ریاست کے کئی اضلاع میں سیلاب کی وجہ سے لوگوں کو بھاری نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ حکومت نے سیلاب زدگان کی کوئی مدد نہیں کی۔ عوام بی جے پی کی لوٹ مار اور جھوٹ کو سمجھ چکے ہیں۔ اس حکومت کے اب صرف چند دن رہ گئے ہیں۔ 2027 کے اسمبلی انتخابات میں عوام بی جے پی حکومت کو ہٹا کر اس بدعنوانی راج کو ختم کر دیں گے۔

بجلی صارفین کو وقت پر صحیح بل ریڈنگ دیں: گوئل

لکھنؤ : (یو این آئی) اتر پردیش پاور کارپوریشن کے چیئرمین ڈاکٹر آشیش گوئل نے عہدیداروں کو ہدایت دی ہے کہ صارف اپنا بل آسانی سے تب ہی ادا کرے گا جب اسے وقت پر درست ریڈنگ بل ملے گا۔ یہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ آپ اپنے میٹر ریڈر سے معیاری میٹر ریڈنگ حاصل کریں اور انہیں بروقت صارفین تک پہنچائیں۔ بدھ کو بلنگ کا جائزہ لیتے ہوئے ڈاکٹر آشیش گوئل نے کہا کہ غلط بلوں کے بارے میں بہت سی شکایات آ رہی ہیں جنہیں ختم ہونا چاہیے۔ ہر کسی کو وقت پر درست بل فراہم کرنا آپ کی مکمل ذمہ داری ہے۔ انہوں نے عہدیداروں سے کہا کہ وہ میٹر ریڈر کے کام کا جائزہ لیں، اسے ٹیکنالوجی سے ٹریک کریں، اور آیا وہ صحیح بلنگ کر رہا ہے یا نہیں۔ یہ یقینی بنانا آپ سب کی ذمہ داری ہے کہ ہر صارف کو صحیح بل بروقت ملے، اسی لیے آپ کی بلنگ کمپنیاں کو لگایا گیا ہے۔ ڈاکٹر گوئل نے کہا کہ کانپور میں ناقص میٹروں کی کچھ شکایات ملی ہیں، مہم کے طور پر وہاں ناقص میٹروں کو تبدیل کریں۔ اسسٹنٹ میٹر ریڈنگ بھی ہر جگہ ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بلنگ اور اس کے معیار کا روزانہ ایگزیکٹو انجینئر اور ہفتہ وار چیف انجینئر سے جائزہ لیا جائے۔ اس سے بہتر نتائج سامنے آئیں گے۔

لکھنؤ: معروف عالم دین مولانا کلب جواد نے امام باڑہ ابوطالب حسن پوریا میں انجمن غنچۂ مجلسی کی طرحی شب بیداری میں شرکت کی

ماتمی تنظیمیں ماتم کی شان ہوتی ہیں: مولانا کلب جواد

لکھنؤ: مولانا کلب جواد نے امام باڑہ ابوطالب حسن پوریہ میں انجمن غنچۂ مجلسی کی جاری طرحی شب داری میں شرکت کی۔ عزاداروں نے حیدری یاعلی کے نعرے لگا کر مولانا کا استقبال کیا۔ مولانا نے کہا کہ یہ سوگ اللہ کا وعدہ اور شہزادی فاطمہ زہرا (س) کی دعا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماتمی تنظیمیں ماتم کی شان ہوتی ہیں۔ انجمن کے صاحب بیاض علی رضا اور سکریٹری عمران اختر بھولے نے مولانا کو اعزاز سے نوازا۔ مولانا حسن ظہیر نے امام باڑہ ارشاد نواب شاہی خیرات خانہ توریہ گنج میں انجمن تصویر العزا کے اجتماع سے خطاب کیا۔ اس کے بعد انجمن مقصود حسینی، زینت الاسلام، غلام حسین، قمر بنی ہاشم، کاظمیہ عابدیہ، گلزار اہلبیت، حسینیہ قدیم، گلدستہ حیدری اور دیگر نے شرکت کی۔ شہید فرات نے نوحہ پڑھا۔ انجمن قدیم معصوم اصغر کی 35 ویں برسی کا اہتمام ہاتہ بران صاحب کاظمین میں کیا گیا۔ مولانا عباس ناصر نے یہاں خطاب کیا۔ اجلاس کے بعد انجمن فروغ رضا اسلام، کاظمیہ عابدیہ، دست خطیب الایمان، رضا حسینی، حسینیہ قدیم اور نور حیدری نے نوحہ وسلام پڑھا۔ مولانا غلام پنجتن نے روضہ کاظماں میں مجلس سے "ایام عزا کی آخری راتیں" کے عنوان سے خطاب کیا۔ مولانا وصی حسن خان نے امام باڑہ نائب محمد عظیم وزیرگنج میں مجلس سے خطاب کیا۔ مولانا گلریز نقی نے امام باڑہ مقدس حسینی ٹھاکرگنج میں مجلس سے خطاب کیا۔ مجلس کے بعد انجمن مقصود حسینی نے نوحہ خوانی کی۔ مجلس کا اہتمام جوہر حیدر حسینی نے کیا۔ امام باڑہ حسن فراز کبزہ فیکٹری منصور نگر میں مجلس سے مولانا دانش زیدی نے خطاب کیا۔ مولانا جعفر عباس نے روضہ بیت الحزن رستم نگر میں انجمن شہداء کربلا کے زیر اہتمام مجلس سے خطاب کیا۔

انجمن رضائے حسین کی آج شب داری : مولانا محمد عسکری جمعرات کو رات 9 بجے امام باڑہ علی رضا کٹرہ خدایار خان میں انجمن رضا حسین کی شبداری کی مجلس سے خطاب کریں گے مجلس کے بعد انجمن نوحہ خوانی کرے گی۔

کل سے شہنشاہ بلڈنگ میں مجلس : 29 اور 30 اگست کو امام باڑہ شہنشاہ بلڈنگ نخاس میں مجالس کا انعقاد کیا جائے گا۔ مجلس کے منتظم شمم عارفی نے بتایا کہ مولانا صدف جونپوری پہلی مجلس سے خطاب کریں گے اور رات 8.30 بجے مولانا یعسوب عباس دوسری مجلس سے خطاب کریں گے۔ امام باڑہ جھولال: پرشانت کمار شیکھر "گڈو" نے امام باڑہ جھولال ٹھاکرگنج میں ہفتہ کو نماز مغرب کے بعد مجلس عزا کا اہتمام کیا ہے۔ مجلس سے مولانا مرزا عمران حیدر خطاب کریں گے۔

تحقیق کے حقیقی فوائد کو معاشرے اور عوام تک پہنچانا ضروری: آنندی بین

جھانسی: (یو این آئی) اترپردیش کی گورنر اور بندیل کھنڈ یونیورسٹی، جھانسی کی چانسلر آنندی بین پٹیل نے کہا ہے کہ یونیورسٹی میں ہونے والی تحقیق کے حقیقی فوائد کو سماج اور عوام تک پہنچانا بہت ضروری ہے۔ بدھ کو یونیورسٹی کے 30 ویں تقسیم اسناد تقریب سے اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ تحقیق کر کے اسے فائلوں میں بند کر دینا کافی نہیں ہے بلکہ اس کی بنیاد پر اصلاحی فیصلے ہونے چاہئے۔ اگر تحقیق کے نتائج کو صحیح طریقے سے استعمال نہ کیا جائے تو یہ صرف ایک دستاویز رہ جاتی ہے۔ انہوں نے تحقیقی منصوبوں میں فنڈنگ ایجنسیوں کی شفافیت پر سوالات اٹھائے اور ان کی طرف سے کی جانے والی بے ضابطگیوں کا جائزہ لینے کی ضرورت پر زور دیا۔ گورنر نے طلبہ کو تحقیقی کام اور نظم وضبط کی اہمیت کو تعلیم کا لازمی حصہ بتایا۔ کلاسوں میں طلبہ کی حاضری پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے محترمہ پٹیل نے کہا کہ امتحان میں شرکت کے لیے کم از کم 75 فیصد حاضری لازمی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اساتذہ کی حاضری اور وقت کی پابندی پر تبصرہ کرتے ہوئے گورنر نے

اساتذہ کی ذمہ داری اور نگرانی کی ضرورت کا بھی ذکر کیا۔ غور طلب ہے کہ آج تقسیم کی جانے والی کل ڈگریوں اور تمغوں میں لڑکیوں کی حصہ داری بالترتیب 58.32 فیصد اور 73.52 فیصد رہی جبکہ لڑکوں کی حصہ داری 41.67 فیصد اور 26.47 فیصد رہی۔ یونیورسٹی کیمپس کے گاندھی آڈیٹوریم میں منعقدہ اس تقریب میں مہمان خصوصی ڈاکٹر چندرکا کوشک، ڈیفنس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن (ڈی آر ڈی او- پروڈکشن کوآرڈینیشن اینڈ سروس انٹرایکشن) کی ڈائریکٹر جنرل، مہمان اعزازی ریاستی وزیر برائے اعلیٰ تعلیم رجنی تواری اور وائس چانسلر پروفیسر مکیش پانڈے بھی موجود تھے۔ ڈاکٹر چندرکا کوشک نے یونیورسٹی کو نیک اے پلس پلس اور این آئی آر ایف درجہ بندی سمیت کامیابیوں پر مبارکباد دی اور کہا کہ نوجوان نسل تکنیکی تبدیلی اور تحقیق میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ طلبہ نئی ٹیکنالوجی پر کام کر کے ملک کو خود انحصار بنانے میں اپنا اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ اعلیٰ تعلیم کی وزیر مملکت رجنی تواری نے ڈگریاں اور تمغے حاصل کرنے والے طلبہ، والدین اور اساتذہ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ تمغے اور ڈگریاں حاصل کر کے طلبہ معاشرے میں مثبت تبدیلی لا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تقسیم اسناد تقریب زندگی کا ایک نیا باب شروع کرنے کا موقع ہے۔

تالاب میں ملی معصوم بچے کی لاش چہرے پر گہرے چوٹ کے نشان

لکھنؤ: (پی این ایس) گڈمبا تھانہ علاقہ کے سادامو گاؤں میں بدھ کی صبح ایک آٹھ سالہ لاپتہ بچے کی لاش ایک تالاب سے مشتبہ حالات میں ملی۔ متوفی کے چہرے پر زخموں کے بہت سے نشانات ہیں جس کی وجہ سے شبہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ اسے قتل کر کے لاش تالاب میں پھینک دی گئی ہے۔ اہل خانہ کا الزام ہے کہ گمشدگی کی رپورٹ درج ہونے کے باوجود پولیس نے بروقت کوئی کارروائی نہیں کی۔ متاثرہ کے والد بلو راوت نے بتایا کہ ان کا آٹھ سالہ بیٹا ویرو منگل کو کھیلنے کے لیے گھر سے نکلا تھا، لیکن واپس نہیں آیا۔ کافی تلاش کے بعد اس نے گڈمبا تھانے میں شکایت درج کرائی ہے۔ لواحقین کا الزام ہے کہ پولیس نے ابتدا میں انہیں ٹال دیا اور کافی جدوجہد کے بعد ہی گمشدگی کی رپورٹ درج کی۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر پولیس بروقت تلاش شروع کر دیتی تو شاید ان کے بیٹے کی جان بچائی جا سکتی تھی۔ اہل خانہ کے مطابق بدھ کی صبح گاؤں والوں نے ویرو کی لاش تالاب میں تیرتی دیکھی، جس کے بعد انہوں نے اہل خانہ اور پولیس کو اطلاع دی۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو باہر نکالا۔ بچے کے ماتھے، ہونٹوں اور آنکھوں پر گہری چوٹ کے نشان تھے۔ تاہم پولیس کا کہنا ہے کہ موت کی اصل وجہ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی سامنے آئے گی۔ انسپکٹر گڈمبا پربھاتیش سریواستو نے بتایا کہ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے اور معاملے کی گہرائی سے جانچ کی جا رہی ہے۔ موت کی اصل وجہ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی معلوم ہو سکے گی۔

فروغ اردو کی نئی راہیں اور امکانات تلاش کرنا اساتذہ کی ذمہ داری: پروفیسر عباس رضا نیر

شعبۂ اردو لکھنؤ یونیورسٹی سے ملحق کالجز کے اردو اساتذہ کی مشاورتی نشست

لکھنؤ: اردو نہ صرف ہندوستان بلکہ برصغیر کے ثقافتی ورثے کی علامت ہے جس کی تاریخ ثقافتی، لسانی اور سماجی اقدار پر مبنی ہے۔ اردو زبان و ادب صرف اردو نصاب تک محدود نہیں بلکہ اس کی غیر اردو والے طبقے تک بھی رسائی ہو اس کے لئے نئی راہیں اور امکانات تلاش کرنا ہماری اہم ذمہ داری ہے۔ ان خیالات کا اظہار صدر شعبۂ اردو لکھنؤ یونیورسٹی پروفیسر عباس رضا نیر نے لکھنؤ یونیورسٹی سے ملحق کالجز کے اردو اساتذہ کی مشاورتی نشست میں کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ شعبۂ اردو سبھی کالجز کے اردو اساتذہ کے لیے ہمیشہ دستیاب ہے۔ ہم سب مل کر اردو زبان وادب کے فروغ میں فعال کردار ادا کر سکتے ہیں۔ پروفیسر عباس رضا نیر کی صدارت میں شعبۂ اردو لکھنؤ یونیورسٹی میں منعقد اس نشست میں تمام کالجز کے اساتذہ نے شرکت کی اور اپنے مفید مشورے اور تجاویز پیش کیے۔ اس موقع پر اردو کو بحیثیت ہم نصابی اور پیشہ ورانہ مضمون دوبارہ یونیورسٹی کے نصاب میں شامل کرانے، موجودہ نصاب پر نظر ثانی کے ساتھ ساتھ اور نصاب سے متعلق معاون کتب کی اشاعت پر غور و خوض کیا گیا۔ شعبۂ اردو اور تمام کالجز کے اردو شعبہ جات کے اشتراک سے ایک رسالہ جاری کیے جانے، شعبۂ اردو لکھنؤ یونیورسٹی کے کتب خانہ میں اساتذہ کی تصانیف کے عکس نصب کیے جانے اور باہمی ربط وتعاون کے ساتھ اردو کی درس وتدریس کی ذمہ داری ادا کرنے پر بھی تبادلۂ خیال ہوا۔ اساتذہ کے درمیان باہمی اتفاق واشتراک سے مختلف ادبی و ثقافتی پروگراموں کے انعقاد کی بھی تجویز پیش کی گئی۔ اس موقع پر تمام اساتذہ نے پروفیسر عباس رضا نیر کو تیسری بار شعبۂ اردو کا سربراہ مقرر کیے جانے پر مبارک باد پیش کیا اس مشاوراتی نشست میں بطور مہمانان شعبۂ فارسی کے صدر ڈاکٹر غلام نبی احمد اور ڈاکٹر شعیب انور علوی موجود رہے۔ شعبۂ اردو لکھنؤ یونیورسٹی کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر جان نثار عالم سمیت لکھنؤ یونیورسٹی سے ملحق کالجز سے ڈاکٹر حسین مسلم گرلس پی جی کالج سے ڈاکٹر شبنم رضوی،

ڈاکٹر صائمہ رفعت، ڈاکٹر نزہت فاطمہ کھن کھن جی گرلس پی جی کالج کی پروفیسر ریشما پروین، شیعہ پی جی کالج سے ڈاکٹر صفیہ فخرالدین علی احمد کالج محمودآباد سے ڈاکٹر منتظر قائمی ممتاز پی جی کالج سے ڈاکٹر یاسر انصاری، ڈاکٹر پروین شجاعت اٹل بہاری واجپائی نگر نگم ڈگری کالج سے ڈاکٹر سعدیہ، برائٹ وائے ڈگری کالج سے ڈاکٹر عفت، کرشچین ڈگری کالج سے ڈاکٹر شباہت فاطمہ شعبۂ اردو لکھنؤ یونیورسٹی سے ڈاکٹر محمد ریحان، اسلامیہ ڈگری کالج سے ڈاکٹر اختر سعید، مہیلا کالج سے ڈاکٹر بشریٰ محمود سمیت اساتذہ موجود رہے اور کئی اہم تجاویز پر اپنی رائے پیش کی۔

سیلاب سے نشیبی علاقوں کی آبادی متاثر

پریاگ راج: (یو این آئی) اترپردیش کے ضلع پریاگ راج میں سیلاب کا پانی اب نشیبی علاقوں میں داخل ہو گیا ہے۔ جس سے وہاں کے لوگوں کو اب اپنے سامان کے ساتھ سیلاب راحت کیمپوں میں جانا پڑ رہا ہے۔ سیلاب کنٹرول یونٹ سے موصول جانکاری کے مطابق چھوٹا بگھاڑا، بریلی کچھار، راجاپور کے نشیبی علاقوں میں پانی آ گیا ہے۔ جس سے وہاں پر رہنے والوں کو کافی دقتوں سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ آپ کو بتا دیں، پچھلے 24 گھنٹوں میں گنگا ندی کے پانی کی سطح پھاپھامئو میں 260 سینٹی میٹر اور چھتناگ میں 104 سینٹی میٹر بڑھی ہے، جب کہ نینی میں جمنا ندی کے پانی کی سطح میں گزشتہ 24 گھنٹوں میں 97 سینٹی میٹر کا اضافہ ہوا ہے۔ دریائے گنگا کے پانی کی سطح تقریباً 11 سینٹی میٹر فی گھنٹہ اور جمنا ندی کی سطح 4.5 سینٹی میٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے بڑھ رہی ہے۔ دونوں ندیاں خطرے کی سطح 84.734 میٹر سے بمشکل ایک میٹر نیچے بہہ رہے ہیں۔ محکمہ آبپاشی کے کنٹرول روم سے پانی کی سطح کی مسلسل نگرانی کی جا رہی ہے۔ این ڈی آر ایف، ایس ڈی آر ایف اور واٹر پولیس کو تعینات کیا گیا ہے۔

ٹرمپ کے ٹیرف کے خلاف احتجاج

وارانسی: (یو این آئی) اترپردیش کے ضلع وارانسی میں امریکہ کے ذریعہ لگائے گئے 50 فیصدی ٹیرف کی پرزور طریقے سے مخالفت کی گئی۔ ویاپار منڈل چیرمین اجیت سنگھ بگانے بتایا کہ امریکی ٹیرف کا وارانسی کے کاروباریوں نے لہورابیر واقع آزاد پارک کے نزدیک پوسٹر جلا کر مخالفت کیا۔ بنارسی ساڑی امریکہ میں آن لائن خوب فروخت ہوتی ہے۔ ٹیرف کی وجہ قیمتیں بڑھنے سے صارفین بنارسی ساڑی خریدنے میں تذبذب کا شکار ہو سکتے ہیں۔

لکھنؤ: کانگریس کے ریاستی صدر اجے رائے پارٹی دفتر میں اخبار نویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے

بے روزگاروں کو اسرائیل جیسے جنگ زدہ ممالک میں بھیج رہی ہے حکومت

کانگریس کے ریاستی صدر اجے رائے کا یوگی حکومت پر حملہ

لکھنؤ : (پی این ایس) راجدھانی میں کانگریس پارٹی کے دفتر میں منعقدہ پریس کانفرنس میں کانگریس کے ریاستی صدر اجے رائے نے حکومت پر کئی الزامات عائد کرتے ہوئے کہا کہ صفائی کے معاملے میں ملک کا تیسرا صاف ترین شہر ہونے کا دعویٰ کرنے والے لکھنؤ میں آج لوگ گندے پانی کی وجہ سے مر رہے ہیں۔ ایک پھیری لگانے والا شخص جو گندے پانی کی وجہ سے اپنی زندگی کی بازی ہار گیا۔ جانکی پورم جیسے علاقوں میں جہاں نل کا پانی آ رہا ہے، اس میں گٹر کا پانی آ رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ جب وہ گھر گیا تو گھر والوں نے بتایا کہ ان کے والد کا علاج ڈائریا کا ہوا ہے۔ جب وہ بلرام پور اسپتال گئے تو موت کی وجہ شوگر بتائی گئی۔ یہ وزیر دفاع کا علاقہ ہے۔ یہ یوپی کی راجدھانی ہے، جہاں اس کی موت ڈائریا سے ہوئی اور کہا جاتا ہے کہ اس کی موت شوگر سے ہوئی۔ اجے رائے نے کہا کہ دوسری طرف حکومت اعداد و شمار کی بازی گری کر اور جھوٹی تصویریں دکھا کر ایوارڈ حاصل کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اموات کو چھپا رہی ہے۔ جانکی پورم سیکٹر-7 کے رہنے والے راجیش کوشل کی موت ڈائریا سے ہوئی لیکن حکومت کوئی اور وجہ بتا رہی ہے۔ رائے نے کہا کہ ریاستی حکومت روزگار فراہم کرنے میں ناکام رہی ہے، نوجوان بے روزگار اور مایوس ہیں۔ حکومت اپنی کوتاہیوں کو چھپانے کے لیے نام نہاد روزگار مہا کمبھ جیسے جھوٹے پروگراموں کا انعقاد کر رہی ہے۔ جہاں نوجوانوں کو صرف دھوکہ دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ افراتفری سے بھرے اس روزگار مہا کمبھ میں بچوں اور نوجوانوں کی سی وی اور ڈگریاں کچرے کے ڈھیر سے مل رہی ہیں۔ افراتفری کا شکار ہونے والی اس تقریب میں شرکت کے لیے دور دراز سے آنے والے نوجوان یہ بھی نہیں جانتے کہ ان پر کیا گزرے گی۔ دوسری جانب وزیراعلیٰ اپنی تقریر میں صرف بیان بازی کر رہے ہیں۔ سنٹر فار مانیٹرنگ آف انڈین اکانومی کی رپورٹ کے مطابق 20 سے 24 سال کے نوجوانوں میں لیبر فورس میں شرکت کی شرح مسلسل گر رہی ہے۔

دیکھ بھال کی کمی سے دو سگے بھائیوں کی موت

لکھنؤ : (یو این آئی) اترپردیش کی راجدھانی لکھنؤ کے سعادت گنج تھانہ علاقہ واقع ایک گھر میں دیکھ بھال کی کمی میں دو سگے بھائیوں کی موت ہو گئی۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ میں موت کی وجہ صاف نہیں ہے۔ جس کو دیکھتے ہوئے مہلوکین کی لاش کو محفوظ رکھوا دیا گیا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ سعادت گنج تھانہ کے رہنے والے راجو (62) اور روی پاہوا (58) اور امین آباد کے رہنے والے اپنی بہن کے علاوہ خاندان میں اکیلے تھے۔ ان کے والدین اور بیوی کے بارے میں معلوم نہیں ہے۔ دونوں بھائی گزشتہ ایک ہفتے سے بیمار تھے لیکن ان کی دیکھ بھال کرنے والا کوئی نہیں تھا۔ پڑوسیوں نے بتایا کہ دونوں بھائی انتہائی سادہ زندگی بسر کرتے تھے اور کوڑا چن کر اپنی روزی کماتے تھے۔ ان کے گھر سے بدبو آنے کی شکایت کے بعد پڑوسیوں نے پولیس کو اطلاع دی۔ جس کے بعد پولیس نے موقع پر پہنچ کر گھر کا دروازہ کھول کر دونوں بھائیوں کی لاشیں نکالیں۔ ابتدائی تفتیش سے معلوم ہوا ہے کہ لاشیں کئی دن پرانی ہیں۔ پولیس نے امین آباد میں متوفی کی بہن کو اطلاع دی جو خاندان کی واحد زندہ بچ جانے والی رشتہ دار ہے۔

آپؐ کی آمد امن وامان اور شانتی کی بہار ہے
مسجد عثمانی وصی نگر زید پور میں منعقد جلسہ سے علماء کا خطاب

بارہ بنکی (محمد مدثر): ماہ ربیع الاوّل پیغمبرِ آخر الزماں کی ولادت کا مہینہ ہے، آپ کی آمد دنیا کے امن وامان اور شانتی کی بہار ہے۔ اللہ ناظم تعلیمات جامعہ نور العلوم زید پور نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک ایک ادا کو محفوظ کر دیا ہے، جشن ولادت کا

تعالیٰ نے پیغمبروں کو اس لئے مختلف ادوار میں بھیجا تاکہ ان کی اطاعت واتباع کر کے انسان کامیابی سے ہمکنار ہو ان خیالات کا اظہار قاری محمد عثمان ندوی استاد جامعہ نور العلوم زید پور نے ربیع الاول کی مناسبت سے مسجدِ عثمانی وصی نگر زید پور میں ہونے والے جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مولانا محمد اسجد ندوی تعلق صرف ایک دن سے ہے اور سیرت النبی کا تعلق مسلمان کی پوری زندگی سے ہے، مسلمانوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ نبی کریم کی پوری سیرت سے اپنی زندگیوں کو مرتے دم تک وابستہ رکھیں اور اس ماہ میں کثرت سے نبی کی ذات پر درود وسلام کا نذرانہ پیش کریں اور سیرت کی کتابوں کا مطالعہ کر کے اپنی زندگیوں میں انقلاب پیدا کریں۔ جلسہ کی صدارت سابق امام حافظ محمد الماس نے اور نظامت مولانا ابودرداء ندوی نے کی جبکہ آغاز قاری محمد شعیب کی تلاوت اور محمد شہباز کی نعت ومنقبت سے ہوا۔ اس موقع پر حاجی اسلام الدین، حاجی محمد اکرام، عبدالقیوم کارپنٹر، ماسٹر عبداللہ، ماسٹر عبد المعید، سمیع اللہ، حافظ محمد فاروق، حافظ محمد اشفاق، حافظ محمد عیان اور عبد القدیم صدیقی کے علاوہ کثیر تعداد میں لوگ موجود رہے۔ جلسہ کا اختتام مولانا محمد اسجد ندوی کی دعا پر ہوا۔

انجمن ظفر الایمان کی شب بیداری و سالانہ مجلس 29و30اگست کو

لکھنؤ: حسب سابق امسال بھی شب بیداری انجمن ظفر الایمان کی سالانہ مجلس 5ربیع الاول و6ربیع الاوّل مطابق 29و30اگست کو شاندار منزل نہرو کراس رکاب گنج میں برپا ہوگی۔ جس میں تلاوت کلام پاک سے 9بجے شب مجلس کا آغاز ہوگا۔ بعدہٗ شعرائے اہلبیت بارگاہ امام میں نذرانہ عقیدت پیش کریں گی۔ 9:30 بجے شب میں مولانا ظہر عباس صاحب مجلس کو خطاب کریں گے۔ بعد مجلس انجمہائے ماتمی نوحہ خوانی کریں گی۔ الوداعی مجلس 6ربیع الاول مطابق 30اگست شب میں 9:30 بجے برپا ہوگی۔ جس کو مولانا مرزا محمد اعجاز اطہر صاحب خطاب کریں گے۔ بعدہٗ شب بھر انجمہائے ماتمی نوحہ خوانی کریں گی۔

نوٹ: انجمہائے ماتمی کی قرعہ اندازی 5ربیع الاول بوقت 4بجے ہوگی۔

درس قرآن آج

لکھنؤ: (پریس ریلیز) آج بتاریخ 28اگست بروز جمعرات بعد نماز عشاء رہائش گاہ الحاج مبلغ محمد نور اللہ صدیقی (جانشین مولانا صوفی انعام اللہ صدیقیؒ) 262/53 ملحق شاہراہ عام پر کٹرہ اعظم بیگ، نزد دلال مسجد بلوچ پورہ روڈ لکھنؤ میں مفتی محمد صہیب قاسمی بارہ بنکوی امام وخطیب مسجد ابوبکر خوشحال گنج موہان روڈ، لکھنؤ کا انشاء اللہ درس قرآن ہوگا۔

چار روزہ مجالس آج سے شب بیداری 7ربیع الاول کو

لکھنؤ: کشمیری محلہ واقع مقصد حسینی ٹرسٹ کے زیر اہتمام چار روزہ مجالس بعنوان 'الٰہی ودنیاوی لیڈر کے صفات' کا انعقاد کیا گیا ہے۔ ادارہ کے ترجمان ایس ایم امن کی اطلاع کے مطابق کشمیری محلہ واقع امامباڑہ پیارے جانی مرحوم میں 4سے 8ربیع الاول مطابق 28اگست تا یکم ستمبر 2025 بروز جمعرات تا اتوار شب میں 9:30 بجے ان مجالس کا آغاز تلاوت ربانی سے ہوگا جس کے بعد منتخب شعرا پیش خوانی کے فرائض انجام دیں گے جبکہ مجلس کو شیعہ سینٹرل وقف بورڈ کے رکن مولانا سید رضا حسین رضوی خطاب کریں گے۔ مسٹر امن نے مزید بتایا کہ 7ربیع الاول مطابق 31اگست 2025 بروز سنیچر کی مجلس کے بعد شب بیداری کا انعقاد کیا گیا ہے جس میں انجمن ہائے ماتمی نوحہ خوانی وسینہ زنی کر کے معصومۂ عالم کی خدمت میں کربلا کے شہیدوں کا پُرسہ پیش کریں گی۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ 8ربیع الاول مطابق یکم ستمبر 2025 بروز اتوار سہ پہر 4بجے الوداعی مجلس منعقد ہوگی۔ مقصد حسینی ٹرسٹ نے تمام محبان اہل بیت اطہار سے ان مجالس و شب بیداری میں شرکت کی اپیل کی ہے۔

جامعہ بحر العلوم فرنگی محل میں جلسے جاری

لکھنؤ: (پریس ریلیز) آل انڈیا محمدی مشن کے زیر اہتمام جامعہ بحر العلوم فرنگی محل میں 12 روزہ جشن عید میلاد النبیؐ کا سلسلہ جاری ہے۔ جشن کا آغاز حافظ شکیل نظامی کی قرات سے ہوا اور جامعہ بحر العلوم فرنگی محل کے طالب علم مدثر صاحب اور شہزاد صاحب نے بارگاہ رسالت میں نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ جشن میں خطاب کرتے ہوئے مولانا عبدالقدوس استاد جامعہ بحر العلوم فرنگی محل نے کہا کہ جب حضورؐ کے ظہور کا وقت قریب آیا تو رات گزر رہی تھی اور صبح ہو رہی تھی۔ دوشنبہ کا دن تھا، سیدہ آمنہ فرماتی ہیں کہ میں نے ایک مکتسر جماعت کو آسمان سے اترتے دیکھا، جس کے پاس تین سفید جھنڈے تھے، اس جماعت نے ایک جھنڈا خانہ کعبہ کی چھت پر رکھا اور ایک مشرق میں اور ایک مغرب میں۔ ماہ ربیع الاول کے موقع پر جھنڈے اٹھانے پر اصرار کرتی ہے۔ مولانا عبدالقدوس نے کہا کہ آپ بھی اپنے گھروں کو صاف ستھرا رکھیں اور سجاوٹ کریں یا سواری کریں اور گھروں کی چھتوں پر جھنڈے لگائیں، خوشیاں منائیں، محفل میلاد شریف کی عبادت کریں تاکہ اللہ اور اس کے رسول کی رحمتیں حاصل ہوں۔ مولانا توصیف نے کہا کہ ہمارے رسول نے تربیت پر بہت زور دیا، یہاں تک کہا کہ تعلیم حاصل کرنے کے لیے چین جانا پڑے تو جاو؟، جب اس وقت چین کا وجود بھی نہیں تھا، اس لیے ہم سب اس پر پوری توجہ دیتے ہیں۔ مولانا عفان عتیق فرنگی محلی مہتمم جامعہ بحر العلوم فرنگی محل نے اطلاع دی کی عید میلاد النبیؐ کے مبارک موقع پر 5ستمبر بروز جمعہ کو ہر سال کی طرح اس سال بھی جلوس محمدی مختلف علاقوں سے نکل کر درگاہ حضرت مخدوم شاہ مینا شاہ سے مرکزی جلوس محمدی برآمد ہو کر منڈی کراسنگ ہوتے ہوئے جیو تیا پھولے پارک میں پہنچ کر جشن عید میلاد النبیؐ میں تبدیل ہوجائے گا۔ جلسے میں خصوصی طور پر محمدی مشن کے صدر سید اقبال ہاشمی، جنرل سکریٹری سید احمد ندیم، قانونی مشیر ایڈوکیٹ محمد عامر، سکریٹری طارق ہاشمی، قاری شکیل نظامی، مولانا ساجد، مولانا صدام حسین وغیرہ نے شرکت کی۔

سب آرڈینیٹ سروس سلیکشن کمیشن کے تحت تقرری نامے تقسیم

بہرائچ: (نامہ نگار) اترپردیش ماتحت خدمات سلیکشن کمیشن کے ذریعہ منصفانہ اور شفاف بھرتی کے عمل کے تحت ریاست کے 2,425 منتخب مکھیا سیوکوں اور 13 فارماسسٹوں کو تقرری کے خطوط کی تقسیم کے لئے لوک بھون آڈیٹوریم، لکھنؤ میں منعقد ایک تقریب میں، چیف منسٹر یوتھنا کے ذریعہ منتخب امیدواروں کو تقرری لیٹر تقسیم کئے گئے۔ اس موقع پر بہرائچ کے ایم پی ڈاکٹر آنند کمار گونڈ، ایم ایل سی پدمسین چودھری اور ڈاکٹر پرگیہ ترپاٹھی، پیاگ پور کے ایم ایل اے سبھاش ترپاٹھی، صدر مسز انوپما جیسوال، ایم پی قیصر گنج کرن بھوشن سنگھ کے نمائندے سنیل سنگھ، چیف ڈیولپمنٹ آفیسر مکیش چندرا کے ساتھ مل کر ضلع مکیش کے منتخب افسران کو تقرری کے خطوط تقسیم کئے۔ لوک بھون آڈیٹوریم میں منعقدہ تقریب کا براہ راست ٹیلی کاسٹ بھی کیا گیا۔ وکاس بھون کے آڈیٹوریم میں منعقدہ تقرری خط تقسیم پروگرام میں منتخب وندنا ورما، ریتو مشرا، سومیا چودھری، شیکھا مشرا، آیوشی چودھری، شیونکیتا ترپاٹھی، پریتی ورما، پرتیبھا سنگھ، نیلم ورما، مس سندیا اور مس سندیا کی طرف سے منتخب شدہ افراد کو تقرری خط تقسیم کیے گئے۔ نمائندے اور حکام موجود ہیں۔ اس کے علاوہ پوشن ٹریکر ایپ اور ایف آر ایس کے تحت شاندار کام کرنے والے 06 اہم کارکنان، تیجوا پور کی رجنی سنگھ یادو، نگر کی پلوی سریواستو، پیاگ پور کی شیو کماری سنگھ، مہسی کی سنجو پانڈے، فخر پور کی سمیتا سنگھ اور میہن پوروا کی بینا سکینہ اور 12 آنگن واڑی کارکنان، ریشوی مایا، دیو پاس، دیو مایا، دیو پااس دیوی، سویتا پانڈے، پشپلتا، نیتو پانڈے، دیپ مالا راؤ، جیمینشا اور نیتی سنگھ، روبی رضوی اور رشیدہ بیگم کو سرٹیفکیٹ دے کر نوازا گیا۔ اس موقع پر صدر کے ایم ایل اے کے نمائندے شیوم جیسوال، ڈی ڈی اور راج کمار، پی ڈی ڈی آر ڈی اے ارون کمار، ڈی سی منریگا روی پانڈے، این آر ایل ایم دھننجے سنگھ، ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر نہاریکا وشوکرما، چائلڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ آفیسر وِل سنگھ، دیپا گپتا، سیما اسرائیل، انوج کمار، انجلی گپتا، گریما سریواستو، آنند کمار کے ساتھ دیگر چائلڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ افسران، چیف سرونٹ، کارکنان، نئے تعینات ہونے والے چیف سرونٹ کے والدین اور دیگر متعلقہ افراد موجود تھے۔

دارالعلوم جائس میں جشن استقبال ماہ میلاد

جائس، امیٹھی: دارالعلوم درگاہ مخدوم شرف سمنانی، جائس شریف میں ہمدرد قوم وملت، پیر طریقت حضرت مولانا سید حسن میاں صاحب دام ظلہ العالی کی سرپرستی میں بعد نماز ظہر ایک محفل "جشن استقبال ماہ میلاد اور عرس اعلیٰ حضرت" منعقد ہوئی۔ حافظ وقاری محمد علی نے سورہ بقرہ کی آیت 124 سے آیت 129 تک تلاوت کرتے ہوئے محفل کا آغاز کیا۔ بعدہ ان آیات مبارکہ کا ترجمہ بھی بتایا گیا۔ اس کے بعد شمشیر علی کٹیہاری، محمد اریب صابری، محمد عیان رائے بریلی اور زین العابدین برکاتی نے سیدنا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے نعتیہ مجموعہ حدائق بخشش سے اپنے اپنے منتخب کلام پڑھے، فیضان شیتلا گنج نے حضرت صاحب سجادہ کے کلام سے دل کو باغ باغ کیا تو حافظ وقاری سید محمد اشرف نے کلام بیدم وارثی سے سب کے دلوں کو معطر ومعنبر کر دیا، رکن ادارہ مولانا حامد اشرف اشرفی نے امام اہل سنت کی حیات پاک کے مختلف گوشوں پر روشنی ڈالی۔ مولانا محمد عثمان اشرفی سعدی نے برکات درود وسلام کے عنوان پر بیان کرتے ہوئے سلام رضا کے فیضان سے روشناس کروایا۔ اخیر میں مفتی منصور احمد صاحب نے بھی سیرت النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم اور اعلیٰ حضرت کے عنوان پر مدلل خطاب کیا۔ حضرت مولانا سید حسن میاں صاحب دام ظلہ العالی، کے پندونصائح اور دعا پر پروگرام اختتام پذیر ہوا۔ اس موقع پر اساتذہ کرام وطلبہ کے علاوہ علاقائی حضرات نے بھی شرکت کی۔ پروگرام کی صدارت پرنسپل مولانا محمود صاحب نے فرمائی۔ مولانا شمس الدین صاحب، مولانا ذیشان صاحب، ماسٹر اسلم صاحب اور دیگر مدرسین وعلماء کرام اور طلبہ نے پروگرام میں بہت عقیدت سے اپنے اپنے حصے کی ذمے داریاں انجام دیں۔

حضرت علیؑ قرب الٰہی کا دروازہ ہیں: مولانا ابوافتخار

لکھنؤ: خمسہ مجالس کربلا عباس باغ کی تیسری مجلس کو خطاب کرتے ہوئے مولانا سیّد ابوافتخار زیدی نے کہا۔ عرفان ولات علی کا مطلب کہ انسان دل ودماغ سے اس حقیقت کو سمجھے کہ حضرت علیؑ صرف ایک تاریخی شخصیت یا خلیفہ نہیں بلکہ معرفت حق اور قرب الٰہی کا دروازہ ہیں۔ جو شخص ولایت علیؑ کو پہچانتا ہے وہ حقیقت میں توحید کی راہ پالیتا ہے اور جو اس سے محروم رہتا ہے۔ وہ معرفت توحید کے اعلیٰ درجات تک نہیں پہنچ سکتا۔ معرفت علیؑ معرفت خدا کی چابی ہے اور عرفان ولایت حضرت علیؑ عروج انسانیت کا راستہ ہے۔ ولایت محض سیاسی قیادت یا ظاہری حکومت نہیں بلکہ ایک باطنی، روحانی اور الٰہی حقیقت ہے۔ جو انسان کو حق سے قریب کرتی ہے۔ حضرت علیؑ کی ولایت دراصل رسالت محمدیؐ کا تسلسل اور معرفت الٰہی کا ذریعہ ہے۔ حضرت علیؑ کی شخصیت عدل، شجاعت، علم، حلم، اور روحانی قیادت کا مکمل نمونہ ہے۔ ولایت حضرت علیؑ کو پہچاننا ہی حقیقت وجود کو پہچاننا ہے۔ کیونکہ حضرت علیؑ قرآن ناطق ہیں۔ اہل عرفان ولایت حضرت علیؑ کو ولایت حق کہتے ہیں۔

آل انڈیا حسینی فنڈ کا احتجاجی جلسہ

لکھنؤ: آل انڈیا حسینی فنڈ کی مجلس عاملہ کا ایک جلسہ چیئرمین ادارہ محمد ذکی کی صدارت میں وقف حسین آباد کی مذہبی اور تاریخی عمارتوں کی زبوں حالی اور ان عمارتوں کی طرف اس ٹرسٹ کے ذمہ داروں کی کوئی توجہ نہ دینے کے خلاف احتجاج کے طور پر ہوا۔ جلسے میں جنرل سکریٹری سیّد حسن مہدی (جھبّو) نے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ ہماری تاریخی مذہبی عمارتوں کو اسی طرح سے گرانے کی سازش کی جارہی ہے۔ روضہ کاظمین مسجد کوفہ، غار والی کربلا، شاہ نجف اور حسین آباد کے گیٹ سب بہت ہی بری حالت میں ہیں اور ان مقدس عمارتوں کو اس ٹرسٹ کا کوئی ذمہ دار دیکھتا نہیں خود شہر کے ڈی.ایم. اس ٹرسٹ کے چیئرمین ہیں۔ جلسے میں علمائے کرام اور ماتمی انجمنوں سے اس سلسلے میں آگے آنے کی اپیل کی گئی۔

اساتذہ کا احترام، کتابوں کا ادب اور نمازوں کی پابندی کریں: مسعود حسنی

لکھنؤ: مدرسہ مولانا علی میاں ندویؒ میں طلبہ کا تعلیمی وتربیتی جلسہ ہوا جس میں بطور مہمان خصوصی دارالعلوم ندوۃ العلماء کے اساتذہ مفتی مسعود حسن حسنی ندوی اور قاری طٰہٰ اطہر ندوری نے شرکت کی۔ اس موقع پر طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے مفتی مسعود حسنی نے بچوں کو قیمتی نصیحتیں کیں۔ انھوں نے کہا کہ آپ جس عمر میں ہے یہی عمر بننے اور بگڑنے کی عمر ہوتی ہے۔ اللہ نے آپ کو اپنا دین اور اپنی زندگی سنوارنے کے لئے بہترین موقع فراہم کیا ہے، اس موقع کا فائدہ اٹھائیں اور پوری دلجمعی کے ساتھ پڑھائی کریں۔ انھوں نے کہا کہ اساتذہ کا احترام کریں، کتابوں کا ادب کریں، نمازوں کی پابندی کریں، صفائی ستھرائی کا خیال رکھیں اس سے زندگی کے ہر عمل میں برکت آئے گی۔ قاری طٰہٰ اطہر ندوی نے کہا کہ مدارس نے ہمیشہ علم کی اشاعت میں اپنا اہم کردار ادا کیا ہے۔

آج بھی مدارس بچوں کو بہترین علم وتربیت سے آراستہ کر رہے ہیں۔ انھوں نے بچوں کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آپ اس موقع پر غنیمت جانیں اور اساتذہ کی نگرانی میں اپنے کو علم وادب اور تربیت سے آراستہ وپیراستہ کریں۔ اس موقع پر تعلیمی کا تعلیمی مظاہرہ ہوا جس پر مہمانوں نے خوشی کا اظہار کیا۔ طلبہ نے نعتیں اور منقبتیں بھی پیش کیں۔ ادارہ کے ناظم حافظ ثناء اللہ رحمانی نے شکریہ ادا کیا۔ پروگرام کا اختتام دعا پر ہوا۔

مسجد یکمنارہ میں تیسرا جلسہ، قاری صدیق کا خطاب

لکھنؤ: شہر کی تاریخی یکمنارہ مسجد اکبری گیٹ میں مرکزی جمعۃ الحفاظ کی جانب سے قدیم سالانہ بارہ روزہ نبی آخر الزماں کا تیسرا پاٹانالہ چوک کے سینئر استاذ مولانا قاری محمد صدّیق صاحب امام وخطیب مسجد سبحانیہ پاٹانالہ نے کہا کہ سچا اور امانت دار تاجر میدان

جلسہ استاذ الحفاظ حافظ عبدالرشید صاحب صدر مرکزی جمعۃ الحفاظ کی سرپرستی وسیّد محمد اقبال کے زیر انتظام منعقد ہوا جس کا آغاز مدرسہ عالیہ فرقانیہ چوک کے قاری محمد یوشع قاری عماد کی تلاوت قرآن پاک سے ہوا جلسے کو خطاب کرتے ہوئے ادارہ دارالمبلغین محشر میں عرش کے سایہ میں ہوگا اور حضرات انبیاء وصدیقین وشہداء کی معیت اور رفاقت بھی نصیب ہوگی قاری محمد صدّیق صاحب نے کہا کہ قرب خداوندی کے اعلیٰ سے اعلیٰ مقامات حاصل کرنے کے لئے بھی دنیا اور مشاغل دنیا چھوڑنا ضروری نہیں ہے۔

لینگوئج یونیورسٹی میں امبیڈکر میموریل موٹ کورٹ کا افتتاح
وکالت کو عدالتی نظام اور سماجی ذمہ داریوں سے جوڑنے پر زور

لکھنؤ: خواجہ معین الدین چشتی لینگوئج یونیورسٹی کے اٹل ہال میں امبیڈکر میموریل موٹ کورٹ کی افتتاحی تقریب شاندار انداز میں منعقد ہوئی۔ اس تقریب کا آغاز چراغ افروزی کی رسم سے ہوا۔ جس کے بعد ہماچل پردیش کے گورنر شیو پرتاپ شکلا نے بی۔ آر۔ امبیڈکر موٹ کورٹ کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ اس اہم تقریب میں ہماچل پردیش کے گورنر شیو پرتاپ شکلا نے اپنی صدارتی تقریر میں قانون کی تعلیم اور اس کے عملی پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ قانون کی ڈگری حاصل کر لینا بلاشبہ ایک بڑی کامیابی ہےلیکن اصل چیلنج یہ ہے کہ اس علم کو عدالت کے اندر کس طرح بروئے کار لا کر انصاف کے نظام کو مضبوط بنایا جائے۔ ایک کامیاب وکیل نہ صرف اپنے موکل کے حق کے لیے عدالت تک رسائی کو ممکن بناتا ہے بلکہ انصاف کے تقاضوں کو بھی پورا کرتا ہے۔ گورنر نے اس موقع پر زور دیتے ہوئے کہا کہ وکالت محض روزگار یا پیشہ ورانہ ترقی کا ذریعہ نہیں ہے، بلکہ یہ ایک ایسا مقدس فریضہ ہے جس کا براہ راست تعلق معاشرتی انصاف اور عوامی بھلائی سے ہے۔ ایک کامیاب وکیل کی ذمہ داری صرف اپنے موکل کا مقدمہ لڑنے تک محدود نہیں ہوتی، بلکہ اس کا اصل کردار سماج میں انصاف کے توازن کو قائم رکھنے اور عدلیہ کو مزید مؤثر بنانے میں پوشیدہ ہوتا ہے۔ وکالت محض ایک پیشہ نہیں بلکہ ایک ایسا فریضہ ہے جو براہ راست سماجی ذمہ داریوں سے جڑا ہوا ہے۔

لینگوئج یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر اجے تنیجا نے اپنے استقبالیہ تقریر میں ہماچل پردیش کے گورنر شیو پرتاپ شکلا اور دیگر مہمانون کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ ہمارے لئے فخر کا مقام ہے کہ یونیورسٹی کے شعبۂ قانون میں موٹ کورٹ کے افتتاح کے لئے ہماچل پردیش کے گورنر شیو پرتاپ شکلا کے ہاتھوں ہونے جارہا ہے۔ انھوں نے اپنی استقبالیہ تقریر میں کہا کہ امبیڈکر موٹ کورٹ کے قیام کو قانون کے شعبے کے لیے ایک تاریخی سنگ میل قرار دیا۔

اس تقریب کے خصوصی مقرر ڈاکٹر رام منوہر لوہیا نیشنل لا یونیورسٹی کے وائس چانسلر امر پال سنگھ نے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یونیورسٹی میں قیام کے دوران طلبہ کو نہ صرف اپنی پڑھائی پر توجہ دینی چاہیے بلکہ اپنے مستقبل کے پیشے سے جڑے عملی پہلوؤں کو بھی سمجھنا ضروری ہے۔ انھوں نے زبان کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ وکالت کے پیشے میں زبان سب سے بڑی طاقت ہے۔ آنے والے دنوں میں مقامی زبانیں بھی عدالتوں میں اہم کردار ادا کریں گی اس لیے ایک وکیل کے لیے مقامی زبان اور قانونی اصطلاحات پر عبور حاصل کرنا لازمی ہے۔ امر پال سنگھ نے طلبہ کو نصیحت کی کہ ایک اچھے وکیل کو نہ صرف عمدہ ڈرافٹنگ اور جرح پر عبور ہونا چاہیے بلکہ اپوزیشن پارٹی کی فائل کو باریک بینی سے پڑھنے کی عادت بھی ڈالنی چاہیے تاکہ عدالت میں مخالف دلائل کا مؤثر جواب دیا جاسکے۔

کرنیل گنج، گونڈہ: بزم شام غزل کے تحت محمد علی میموریل اسکول نئی بازار میں سالانہ طرحی مسالمہ کا انعقاد

ادبی تنظیم "بزم شام غزل" کے تحت سالانہ طرحی مسالمہ

کرنیل گنج، گونڈہ: 'بزم شام غزل' کا سالانہ طرحی مسالمہ برمصرع طرح "جلوۂ حسنین میں حسنِ پیمبر دیکھئے" محمد علی میموریل اسکول، محلّہ نئی بازار میں منعقد ہوا۔ مسالمہ کے پہلے دور کی صدارت استاذ الشعراء الحاج نصیر انصاری بارہ بنکوی اور دوسرے دور کی صدارت مجیب احمد صدیقی نے فرمائی۔ نظامت کے فرائض محمد یعقوب صدیقی عزم نے ادا کئے۔ قاری محمد رئیس قادری نے تلاوت قرآن سے آغاز کیا بعدہٗ عرفان مسعودی نے نعت پاک پیش کی۔ سرپرست گنیش تیواری نیش نے واقعات کربلا پر خطاب کیا۔ مسالمہ میں مہمان وعلاقائی/مقامی شعراء نے طرحی سلام سے منظوم نذرانۂ عقیدت پیش کئے۔ منتخب اشعار نذر قارئین ہیں:

سہ رہے ہیں صدمے کیا کیا ایک دل پر دیکھئے
اللہ اللہ ہمتِ سبطِ پیمبر دیکھئے
(نصیر انصاری بارہ بنکوی)

وہ بہتر ایک تھے تو ہوگئے سب کامیاب
ہم کو ناکامی ملی ہم ہیں بہتر دیکھئے
(مجیب صدیقی کرنیل گنجوی)

پھر ضرورت آپ کی ہے اے حسین ابنِ علی
پھر غزہ میں ہے وہی خوں ریز منظر دیکھئے
(ڈاکٹر اسلم ہاشمی)

گرمیٔ محشر میں ہے گر جام کوثر کی طلب
تشنگانِ کربلا پر شعر کہہ کر دیکھئے
(تاج محمد قربان)

پیاسا اصغر تیر کھا کر کس طرح تڑپا تھا اُف
دل میں اپنے وہ تصور آپ لاکر دیکھئے
(آدرش بارہ بنکوی)

روز محشر ہم گنہ گاروں کو بھی مل ہی گیا
کربلا والوں کے صدقے جام کوثر دیکھئے
(حافظ کوثر سلمانی)

ان کے علاوہ شرف اترولوی، صابر علی عزیزی، قاری شکیل اشرفی، حسان جلال پوری، حافظ نظام الدین شمس، الحاج نیاز قمر، انیس خاں عارفی، ہذیل لعل پوری، نظر سلطانپوری، واقف کسٹوی، صغیر احمد صادقی، حیدر گونڈوی، الطاف حسین راعینی، ماسٹر علیم جرولی، محمد سلیم بیدل، اُتم کمار شعلہ، یٰسین راجو انصاری، عمران مسعودی، ابھشیک شریواستو، الحاج گونڈوی نے سلام پیش کئے۔ ضیاء تقوی لکھنوی کا سلام بھی پڑھا گیا۔ پروگرام میں حاجی ظہیر وارثی، عبدالقیوم صدیقی، ماسٹر محمد رضا، ہریش شکلا، شاہد رضا ایڈوکیٹ، آفاق صدیقی، ڈاکٹر حبیب اللہ، محمد احمد، فیاض منا، محمد اختر، عادل اسلم، حبیب منصوری، نسیم روشن، محمد رضا انصاری، قاری آزاد اشرفی، غلام اشرف، معراج الدین، یوسف حسین خاں، شکیل قریشی، سلمان ودیگر لوگ موجود رہے۔ سرپرست عبدالغفار ٹھیکے دار کے اظہار تشکر پر مسالمہ کا اختتام ہوا۔

جمعیۃ علماء کی مجلس منتظمہ کا انتخاب

بہرائچ: (نامہ نگار) گزشتہ بعد نماز مغرب مسجد قبا کبابچی گلی میراخیل پورہ میں آئندہ ٹرم کے لیے جمعیۃ علماء شہر بہرائچ کے انتخاب کے سلسلہ میں مجلس منتظمہ کا ایک اہم اجلاس حضرت مولانا محمد عنایت اللہ قاسمی دامت برکاتہم کی صدارت ونگرانی میں منعقد ہوا اور بحیثیت مہمان خصوصی حافظ محمد سعید اختر نوری سکریٹری جمعیۃ علماء اترپردیش نے شرکت کی۔ حافظ محمد سعید اختر نوری نے منتظمہ کے اجلاس کو خطاب کرتے ہوئے کہا جمعیت علماء دیگر تنظیموں کی طرح صرف ایک تنظیم نہیں ہے بلکہ یہ وہ جماعت ہے جو غریب یتیم بیوہ اور مظلوم کے مسائل کو لے کر اٹھتی ہے اور انہیں حل کرتی ہے۔ مظلوم کو انصاف دلانے والی اور ظالم کو ظلم سے روکنے والی جماعت ہے۔ بعد ازاں انتخابی کارروائی عمل میں آئی جس میں حضرت مولانا ابوالکلام قاسمی اتفاق رائے سے صدر بنائے گئے جب کہ مولانا سعید الرحمٰن قاسمی اور مفتی عبد الوحید قاسمی نائب صدر، مولانا محمد کلیم ندوی جنرل سکریٹری [بلا مقابلہ] اور حافظ محمد سعید اختر نوری خازن منتخب ہوئے، پھر عہدے داران کے مشورے سے الحاج قمر احمد، مولانا علیم الدین قاسمی، مفتی سفیان احمد، مولانا وصی اللہ قاسمی، مولانا سالم حیات اللہ نوری سکریٹری نامزد کیے گئے۔ اس کے بعد انتخابی اجلاس کے صدر اور نگراں مولانا محمد عنایت اللہ قاسمی نے نو منتخب عہدیداران کو مبارکباد دیتے ہوئے مختصر خطاب کیا، جس میں انھوں نے آئندہ کے لائحہ عمل پر گفتگو کی اور تمام وابستگانِ جمعیۃ کو جمعیۃ علماء ہند کے نظریہ کو سمجھنے اور اس پر مضبوطی سے کاربند رہنے کی اپیل کی۔ اب ارکان عاملہ اور مدعوئین خصوصی حضرات کا انتخاب صدر محترم مندرجہ بالا عہدے داران کے مشورے سے کریں گے! رواں ٹرم آئندہ تین سال کے لیے ہوگا! انتخابی اجلاس میں شہری جمعیۃ کے سبھی زون کے عہدے داران کے علاوہ کثیر تعداد میں اراکین نے شرکت کی۔ صدر اجلاس کی دعا پر میٹنگ اختتام پذیر ہوئی۔

پولیس سرویلنس ٹیم نے برآمد کئے 30 لاکھ روپے کے 146 گمشدہ موبائل

کھوئے ہوئے موبائل فون پا کر مالکان کے چہرے کھل اٹھے، برآمد موبائلز میں سیم سنگ، ویوو، اوپو، ریڈمی، ریڈمی نوٹ، موٹورولہ، ون پلس جیسے نامی کمپنیوں کے موبائل شامل

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) مرادآباد ڈسٹرکٹ سرویلنس ٹیم نے عام لوگوں کے 146 گمشدہ/کھوئے ہوئے موبائل فون برامد کیے ہیں۔جن کی (تخمینہ قیمت تقریباً 30,00,000/- روپے (30 لاکھ روپے)) بتائی گئی ہے۔ان موبائل فون کو ان کے مالکان کے حوالے کردیے گئے۔

واضح رہے کہ ایس ایس پی مرادآباد ستپال انتیل کی رہنمائی اور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، سٹی/سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کرائم کی قیادت میں مرادآباد ضلع میں شہریوں کے گمشدہ موبائل فونز کی بازیابی کے لیے چلائی جارہی مہم کے دوران سرویلنس سیل ٹیم کو ہدایت دی گئی تھی کہ وہ مختلف اضلاع سے متعلقہ موبائل فون اور مسنگ ایپلی کیشنز کو سرویلنس پر ڈال کر موبائل فون کی بازیافت کریں۔سرویلنس سیل کی انتھک کوششوں اور سخت محنت کے نتیجے میں

* تکنیکی معاونت اور CEIR پورٹل کے ذریعے، متاثرین کے کل 146 کھوئے وگمشدہ موبائل فونز (تخمینہ قیمت تقریباً 30,00,000/-روپے) برآمد کرلیے گئے ہیں۔اس حوالے سے بدھ کو ان کے موبائل مالکان کے حوالے کیے گئے۔ موبائل واپس ملنے پر لوگ خوش نظر آئے۔ مذکورہ کارروائی کی وجہ سے عوام پولیس کے اس قابل ستائش کام کو سراہ رہے ہیں۔ برامد موبائلز میں سیم سنگ، ویوو، اوپو، ریڈمی، ریڈمی نوٹ، موٹورولہ، ون پلس، ایم آئی، آئی کیو، پوکو جیسے نامی کمپنیوں کے موبائل شامل ہیں۔موبائل برامد کرنے میں سب انسپکٹر امیت کمار انچارج ایس او جی ٹیم کے ساتھ، ہیڈ کانسٹیبل انیل کمار سرویلنس سیل ضلع مرادآباد، ہیڈ کانسٹیبل امیت کمار سرویلنس سیل ضلع مرادآباد، ہیڈ کانسٹیبل ارون پرتاپ سنگھ سرویلنس سیل ضلع مرادآباد، ہیڈ کانسٹیبل کپل کمار سرویلنس سیل ضلع مرادآباد، خواتین کانسٹیبل نکی چودھری سرویلنس سیل ضلع مرادآباد، کانسٹیبل منیش کمار سرویلنس سیل ضلع مرادآباد، کانسٹیبل لیش کمار، سرویلنس سیل ضلع مرادآباد، کانسٹیبل شیوم، سرویلنس سیل ضلع مرادآبا، کانسٹیبل وپن، سرویلنس سیل ضلع مرادآباد شامل رہے۔

گپتا خاندان پر ای ڈی اور انکم ٹیکس کی چھاپہ مار کارروائی

ای ڈی اور انکم ٹیکس ٹیم نے ایک درجن سے زائد مقامات پر کارروائی کی، زیر تعمیر مندر بھی شک کے دائرہ میں

دیوبند (عارف عثمانی) سہارنپور میں گپتا خاندان پر ای ڈی اور انکم ٹیکس محکمہ کی بڑی کارروائی، ای ڈی اور انکم ٹیکس ٹیم نے درجنوں ٹھکانوں پر چھاپہ مار کارروائی کی ۔موصولہ اطلاع کے مطابق جنوبی افریقہ کی سیاست میں ہلچل پیدا کرنے والے این آر آئی اجے گپتا اور ان کے رشتہ داروں کے ایک درجن سے زائد ٹھکانوں پر ای ڈی اور انکم ٹیکس کی ٹیموں نے ایک ساتھ زبردست چھاپہ مار کارروائی کی۔

ای ڈی اور انکم ٹیکس کی جانب سے صبح 8/ بجے اترپردیش، اتراکھنڈ، ہریانہ اور دہلی سے ایک ساتھ درجن بھر ٹیموں نے پولیس فورس کے ساتھ سہارنپور پہنچ کر چھاپہ مار کارروائی کی ۔یہ چھاپہ مار کارروائی ایک ساتھ مشن کمپاؤنڈ ،حقیقت نگر آفس، رانی بازار کا آبائی مکان، گھانا میں واقع گوئل کیمیکلز فیکٹری، دہلی روڑ پر واقع

سلائی مشین فیکٹری، دہرہ دون روڑ ہیلی پیڈ ،سبزی منڈی میں واقع بی جے پی امر گپتا کے مکان، ان کے بہنوئی انل گپتا کے گھر اور دیگر کئی مقامات پر چھاپہ مار کارروائی کی۔اس کے علاوہ بابالدل داس باڑہ میں واقع زیر تعمیر شودھام مندر میں لگے ہوئے کمپیوٹر ،دستاویزات اور نقشوں کی نہایت باریک بینی کے ساتھ جانچ کی گئی ۔افسران نے مندر سے متعلق دستاویزات ضبط کرلئے ،اور ہارڈ ڈسک سے ڈاٹا نکال کر سیل کردیا، مذکورہ ٹیموں کے افسران نے اجے گپتا کے رشتہ داروں اور ملازمین سے بھی پوچھ تاچھ کی۔ گپتا خاندان اور ان کے رشتہ داروں سے گھنٹوں تک پوچھ تاچھ ہوتی رہی، فیکٹریوں کے ملازمین اور ذمہ داران سے بھی الگ الگ سوال جواب کئے گئے ،ای ڈی اور انکم ٹیکس محکمہ نے پوری کارروائی کو پردۂ راز میں رکھا اور عام لوگوں کو کئی گھنٹوں تک اس کی کوئی خبر نہیں ہوسکی۔

'ویکسین بروقت لگائی جائے تو ریبیز قابل روک بیماری'

سی ایم او آفس میں اینٹی ریبیز سیرم سے متعلق ڈویزنل ورکشاپ کا انعقاد

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) ایڈیشنل ڈائریکٹر مرادآباد ڈویژن کی صدارت میں چیف میڈیکل آفیسر کے دفتر میں اینٹی ریبیز سیرم سے متعلق ڈویژنل سطح کی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔اس ورکشاپ میں ڈائریکٹوریٹ جنرل کے نوڈل آفیسر/جوائنٹ ڈائرکٹر اینٹی ریبیز پروگرام ڈاکٹر پنکج سکسینہ نے ڈویژن کے تمام اضلاع کے ضلع اسپتالوں، کمیونٹی ہیلتھ سینٹروں کے میڈیکل افسران اور فارماسسٹوں کو اینٹی ریبیز سیرم کے استعمال کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔

ورکشاپ میں ڈاکٹر پنکج سکسینہ نے کہا کہ عوامی آگاہی پر زور دیا جائے۔ ریبیز سے بچاؤ کے لیے کتے کے کاٹنے کے فوراً بعد زخموں کو دھونا، اینٹی ریبیز ویکسین اور کیٹیگری 3 کے کاٹنے میں اینٹی ریبیز سیرم لگانے کے طریقہ کار پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

بتایا گیا کہ تمام اضلاع کے ضلعی سطح کے ہسپتالوں میں اینٹی ریبیز سیرم وافر مقدار میں دستیاب ہے۔ ہیلتھ ورکرز کو اینٹی ریبیز سیرم کے سائنسی اور محفوظ استعمال کی تربیت دینے کا بھی فیصلہ کیا گیا۔ علاوہ ازیں شہری اور دیہی علاقوں میں بہتر سپلائی چین اور ہنگامی صورت حال میں فوری کارروائی کے لیے ضلعی سطح پر مانیٹرنگ کمیٹیاں بنانے کی تجویز دی گئی۔ حکام کا کہنا تھا کہ ریبیز ایک مکمل طور پر قابل روک بیماری ہے اگر ویکسین بروقت لگائی جائے۔

میٹنگ کا مقصد ڈویژنل سطح پر ریبیز سے بچاؤ کی تیاریوں کا جائزہ لینا اور مستقبل کے چیلنجز کا حل تلاش کرنا تھا۔ ڈاکٹر ریتو کٹیال، ایڈیشنل ڈائرکٹر ہیلتھ اینڈ فیملی ویلفیئر مرادآباد نے تمام اینٹی ریبیز کلینکس پر اینٹی ریبیز ویکسین کی دستیابی کو یقینی بنانے کی ہدایت دی اور کہا کہ کسی بھی مریض کو ویکسینیشن کے بغیر نہ جانے دیا جائے۔

چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر کلدیپ سنگھ نے ضلع میں پروگرام کے معیار اور بہتر آپریشن کے لئے متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی۔ ڈویژنل سرویلنس آفیسر ڈاکٹر نوین رستوگی نے تمام اضلاع کی ماہ جولائی کی رپورٹ کا جائزہ لیا۔

ستیش گردھر دیوبند پنجابی سوسائٹی کے صدر، سردار بلیندر سنگھ جنرل سیکرٹری مقرر

دیوبند پنجابی سوسائٹی کی میٹنگ میں کیا گیا متفقہ طور پر فیصلہ

دیوبند (عارف عثمانی) پنجابی سماج کی میٹنگ میں سماجی کارکن ستیش گردھر کو متفقہ طور پر دیوبند پنجابی سماج کا صدر اور سابق رکن پالیکا سردار بلیندر سنگھ کو جنرل سیکرٹری منتخب کیا گیا۔ گرودوارہ شری گرونانک سبھا کے ڈھمیش ہال میں ہونے والی میٹنگ میں پنجابی سماج نے متفقہ طور پر عہدیداروں کے ناموں کو منظوری دی۔ پنجابی سماج کے سرپرست سیٹھ کلدیپ کمار نے کہا کہ تنظیم میں طاقت ہے۔ معاشرہ متحد رہے گا تو ترقی کرے گا۔ انہوں نے دونوں عہدیداروں کو مبارکباد دی اور ان کے روشن مستقبل کی خواہش کی۔ کنوینز گرجوت سنگھ سیٹھی اور ہیمنت گردھر نے کہا کہ پنجابی معاشرہ سیاسی اور سماجی طور پر پسماندہ ہے۔ معاشرے کے اتحاد کے لیے ایک جھنڈے تلے آنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

نومنتخب صدر ستیش گردھر نے کہا کہ وہ سماج کی طرف سے ان پر جو بھروسہ کیا گیا ہے اس پر پورا اتریں گے اور سماج کو متحد کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ خدا نے چاہا تو دیوبند کی پنجابی برادری اردگرد کے اضلاع کے لیے ایک مثال قائم کرے گی۔

جنرل سکریٹری بلیندر سنگھ نے کہا کہ پنجابی برادری کو مضبوط کرنے کے لیے کام کیا جائے گا۔ اس دوران دونوں عہدیداروں کا سروپے اور ہار پہنا کر استقبال کیا گیا۔ اس دوران پنجابی برادری کے لوگوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔

اس دوران کلبھوشن چھابڑا، اشوک ساہنی، شیام لال اروڑہ، دھرم پال مہاجن، شیام لال بھارتی، سریندر رتڑا، سنجے سلوجا، راجیش انیجا، راجیش اجمانی، سچن چھابڑا، کنال گردھر، امیش گمبھیر، روی ہورا، سمور پال سنگھ، بالدیپ سنگھ، بالیش سنگھ، سمپور سنگھ، راجیش اجمانی۔ بھارتی، سنیل ریلیا، شیام کمار سیٹیا، اشوک گمبھیر، جتیندر ملہوترا، سندیپ ڈھینگرا، بھاٹیہ، وپن رسونت، منگو سچدیوا، راجیش رشی، دنیش رشی، راجیو ہورا، لولی سوری، وجے گردھار، مہندر گردھار اور سینکڑوں لوگ موجود تھے۔

بزرگ خاتون کو نامعلوم حملہ آوروں نے گلا کاٹ کر موت کے گھاٹ اتارا

پولیس نے تحریر کی بنیاد پر نامعلوم حملہ آوروں کے خلاف رپورٹ درج کرکے جانچ شروع کردی

دیوبند (عارف عثمانی) دیوبند کے قریبی گاؤں رسول پور میں 80/سالہ ایک خاتون کا گلا کاٹ کر قتل کردیا گیا۔ مرنے والی خاتون کی پہچان ودیا تیاگی کے طور پر ہوئی ہے۔

بتایا جاتا ہے کہ ودیا دیوی صبح 10/ بجے کے قریب اپنے خاندان کی دو نوجوان خواتین کے ساتھ مویشیوں کے لئے کھیت پر گھاس کاٹنے کے لئے گئی تھی۔

ایک گھنٹہ کے بعد خاندان کی دونوں نوجوان خواتین گھاس لے کر گھر واپس آگئیں جبکہ ودیا دیوی گھاس کاٹنے کے لئے کھیت پر ہی رکی رہی لیکن دوپہر تک جب ودیا دیوی گھر واپس نہیں پہنچی تو ان کے اہل خانہ انہیں تلاش کرتے ہوئے کھیتوں پر پہنچ گئے، تلاش کے دوران ودیا دیوی کی لاش برابر کے کھیت میں پڑی ہوئی ملی، لاش کو دیکھنے سے معلوم ہوتا تھا کہ حملہ آوروں نے ودیا دیوی کا گلا کاٹ کر جان سے مارڈالا ہے۔ا

س واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور اس نے لاش کو اپنے قبضہ میں لے کر معاملہ کی جانچ شروع کردی، بعدازاں لاش کا پنچ نامہ بھر کر پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا گیا ۔پولیس کا کہنا ہے کہ پوسٹ مارٹم کی رپورٹ آنے کے بعد ہی حقیقت واضح ہوگی، پولیس افسران نے پانچ پولیس ٹیموں کو اس معاملہ کی جانچ کے لئے تعینات کیا ہے، یہ پولیس ٹیمیں کئی زاویوں سے معاملہ کی جانچ کررہی ہیں ،مرنے والی خاتون ودیا دیوی کے بیٹے ونود کی تحریر پر نامعلوم حملہ آوروں کے خلاف رپورٹ درج کرلی ہے، پولیس کا کہنا ہے کہ بہت جلد پورے معاملہ سے پردہ اٹھالیا جائے گا۔

سی ایم او نے ویکسینیشن مہم کا سروے کیا، دیہی علاقوں کا لیا جائزہ

دیوبند (عارف عثمانی) چیف میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر پروین کمار بدھ کو دیوبند پہنچ گئے۔ یہاں انہوں نے ویکسی نیشن مہم کا جائزہ لیا اور ماتحتوں کو ضروری ہدایات دیں۔اس کے علاوہ مختلف علاقوں میں مہم کا سروے کیا۔سی ایم او ڈاکٹر پروین کمار کی قیادت میں ٹیم نے شہر کے محلہ پٹھان پورہ، مدینہ کالونی، شیخ الہند کالونی، بیرون کوٹلہ اور گاؤں نونا بڑی اور راجو پور سمیت کئی دیہاتوں کا دورہ کیا اور ویکسینیشن مہم کا جائزہ لیا۔ بچوں کی ویکسینیشن کے علاوہ سی ایم او نے پیراسیٹامول سیرپ اور گولیاں اور حاملہ خواتین کے لیے آئرن اور فولک ایسڈ کی دستیابی پر زور دیا۔ سی ایم او نے ان خاندانوں پر توجہ مرکوز کرنے کی ہدایت دی جنہوں نے ویکسین نہیں کروائی اور ویکسینیشن کو یقینی بنایا۔اس کے لیے وارڈ کونسلرز اور معززین بشمول مدارس و اداروں کے ذمہ داران سے رابطہ کیا جائے۔ سی ایم او ڈاکٹر پروین کمار نے کہا کہ سروے کے دوران سب کچھ ٹھیک پایا گیا۔ مقامی ٹیم کو ضروری ہدایات دے دی گئی ہیں۔ اس موقع پر سی ایم او این ایچ ایم ڈاکٹر کپل دیو، ڈاکٹر مکیش، برجیش کمار، ڈاکٹر پرویش کمار، ڈبلیو ایچ او سے ڈاکٹر آنند کمار، سی ایچ سی سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر ریانکا چودھری وغیرہ موجود تھے۔

ٹی ایم یو اسپتال میں بغیر سرجری کے بند کیا دل کا سوراخ

سوراخ کی وجہ سے مریض کو سانس لینے میں ہورہی تھی دشواری، دل کے پھیلنے کا تھا خطرہ

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) تیرتھنکر مہاویر یونیورسٹی، مرادآباد کے ٹی ایم یو ہاسپٹل نے دل کی پیچیدہ بیماریوں کے علاج میں ایک بار پھر بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔

ہسپتال کے کارڈیالوجی ڈیپارٹمنٹ کی ٹیم نے امروہہ کی ایک 17 سالہ لڑکی کے دل میں پیدائشی سوراخ پیٹنٹ ڈکٹس آرٹیریوسس کا بغیر چیرا اور ٹانکے اور بے ہوشی کے بغیر کامیاب آپریشن کیا ہے ۔ مریض دل میں پیدائشی سوراخ کے مسئلے میں مبتلا تھی۔

تقریباً 1.25 سے 1.5 سینٹی میٹر کے اس سوراخ کی وجہ سے اسے سانس لینے میں دشواری ہونے لگی اور دل کے پھیلنے کی علامات واضح طور پر نظر آنے لگیں۔ عام حالات میں اوپن ہارٹ سرجری سے اس کا علاج کیا جاتا ہے لیکن مریض کے اہل خانہ اوپن ہارٹ سرجری کے لیے تیار نہیں تھے۔

مریض کی حالت کو دیکھتے ہوئے کنسلٹنٹ اور سینئر انٹروینشنل کارڈیالوجسٹ ڈاکٹر شلبھ اگروال اور ان کی ٹیم نے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے ران کی رگ کے ذریعے دوربین کا طریقہ اپنایا اور کیتھ لیب کے اندر بغیر کسی چیرا کے دل میں ایک خصوصی ڈیوائس کو دل تک پہنچا کر سوراخ کو ٹھیک طرح سے بند کردیا۔

یہ پیچیدہ طریقہ کار مکمل طور پر کامیاب رہا اور آپریشن کے اگلے ہی دن مریض مکمل طور پر صحت مند ہوکر گھر جانے کے لیے تیار ہوگیا۔

خاص بات یہ تھی کہ یہ پورا طریقہ مریض کو آیوشمان بھارت اسکیم کے تحت بالکل مفت دستیاب کرایا گیا تھا۔

ڈاکٹر شلبھ اگروال نے کہا کہ اب تمام قسم کے پیچیدہ اور نایاب دل کی بیماریوں کا علاج TMU ہسپتال میں ساتوں دن چوبیس گھنٹے دستیاب ہے۔ اب مریضوں کو اس طرح کی جدید ترین سہولیات کے لیے دہلی یا دوسرے بڑے شہروں میں جانے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔

فرخ آباد میں بدمعاش گرفتار

فرخ آباد (یواین آئی) اترپردیش کے ضلع فرخ آباد کی قائم گنج پولیس نے منگل۔ بدھ رات ایک مسلح مڈھ بھیڑ میں شاطر بدمعاش کو گرفتار کیا ہے۔

پولیس ذرائع نے بتایا کہ پتھورا-نرسنگ پور نہر روڈ پر صبح تقریباً 1:30 بجے گاڑیوں کی چیکنگ کے دوران پولیس نے ایک بائک سوار کو رکنے کا اشارہ کیا لیکن بائک پر سوار بدمعاشوں نے گولی چلا دی اور فرار ہونے کی کوشش کی۔ جوابی فائرنگ میں ایک بدمعاش گولی لگنے سے زخمی ہوکر نیچے گر گیا جبکہ اس کا ساتھی فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا۔

زخمی مجرم کی شناخت سکندر کے طور پر ہوئی ہے جو مین پوری ضلع کے کربل کا رہنے والا ہے ۔اس کے پاس سے نقدی اور ایک پستول برآمد ہوا ہے۔

گرفتار مجرم کے خلاف قائم گنج تھانہ علاقہ میں کئی مقدمات اور ایک بڑی چوری کا مقدمہ زیر التوا ہے۔

'بگڑی ہوئی دنیا میں سیرت النبیؐ کو اپنانا ہی اصل حل'

عشرہ ذکر مصطفیٰ کے دوسرے دن لال مسجد مرادآباد میں مفتی محمد دانش قادری کا خطاب

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) دس روزہ عشرہ ذکر مصطفیٰ کا دوسرا دن لال مسجد مرادآباد میں انتہائی روحانی ماحول میں منایا گیا۔ مسجد کا صحن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار کی خواہش سے بھرے مسلمانوں سے گلزار رہا۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن اور نعت پاک سے ہوا۔ اس موقع پر مرادآباد کے معروف عالم دین مفتی محمد دانش قادری نے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر تفصیلی بیان کیا۔ انہوں نے کہا کہ نبی کریم کی ولادت سے پہلے عرب کی حالت بہت خراب تھی۔ وہاں معاشرے میں ناخواندگی، عورتوں پر ظلم، قتل و غارت اور بت پرستی کا راج تھا۔ انصاف نام کی کوئی چیز باقی نہیں رہی اور گویا انسانیت کا گلا گھونٹ دیا گیا۔ ایسے تاریک ماحول میں جب پوری دنیا رہنما کی تلاش میں تھی، اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب حضرت محمد صاحب کو رحمت بنا کر بھیجا۔ آپ کی آمد نے پوری دنیا کو انصاف، امن اور بھائی چارے کا پیغام دیا۔ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بچپن کے واقعات بھی سنائے۔ حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کی گود میں حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کی محبت اور پرورش کے پیار بھرے پہلوؤں نے محفل کو روحانی بنا دیا۔ مفتی دانش قادری نے کہا کہ آج کی بگڑی ہوئی دنیا میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنانا ہی اصل حل ہے۔ نبی کریم کی زندگی انصاف، محبت، انسانیت اور بھائی چارے کا درس دیتی ہے۔ آخر میں صلوٰۃ وسلام اور اختتامی دعا نے پورے ماحول کو روحانی اور دل نشین بنا دیا۔ واضح رہے کہ یہ سلسلہ دس روز تک جاری رہے گا۔ جس میں شہر اور قریبی علاقوں سے بڑی تعداد میں لوگ شرکت کر کے علم و روحانی فیض حاصل کر رہے ہیں۔ اس دوران شجاعت اشرفی، رضوان رحمان، فرقان قادری، عمران قادری، شادمان اشرف، ریحان قادری، رئیس اشرف، قاری، اکبر راجہ وغیرہ سمیت کثیر تعداد میں عاشق رسول نے شرکت کی۔

اقتدار میں بیٹھے فاشسٹ لوگ آئین کو تبدیل کرنا چاہتے ہیں: سبھاشینی علی

کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ) کی عوامی پنچایت کا انعقاد

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) ملک آئین سے چلے گا نہ کہ منوسمرتی سے۔ ہم اس آئین کو بچانے کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ اس لیے ہم آئین کو تبدیل نہیں ہونے دیں گے۔ کیونکہ یہ آئین ہمیں برابری کا حق دیتا ہے۔ یہ ہمارے حقوق کے تحفظ کا وعدہ کرتا ہے۔ آج اقتدار میں موجود فاشسٹ لوگ آئین کو بدلنا چاہتے ہیں لیکن اس ملک کے امن پسند عوام ان کے منصوبوں کو پورا نہیں ہونے دیں گے۔ یہ بات آج مقامی منورنجن سدن میں کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ) مرادآباد کے زیر اہتمام عوامی پنچایت میں کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ) کی سابق پولٹ بیورو رکن و سابق ایم پی کامریڈ سبھاشنی علی سہگل نے انتہائی سخت الفاظ میں کہی۔ کامریڈ سبھاشنی نے مزید کہا کہ حکومت میں بیٹھے لوگ ووٹ چوری کر رہے ہیں۔ وہ بڑی بے ایمانی اور چال بازی سے اقتدار میں آئے ہیں۔ لیکن بی جے پی کے لوگ یہ بھی اچھی طرح سمجھ چکے ہیں کہ ملک کے عوام اب ان کے پاپولر نعروں اور فریبوں میں نہیں جھکنے والے ہیں۔ اس لیے یہ لوگ چالوں اور بے ایمانی کا سہارا لے کر اور ووٹر لسٹوں کے ذریعے ووٹ چرا کر اور اقتدار پر قبضہ کر کے جمہوریت اور آئین کا قتل کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے انتہائی لہجے میں کہا کہ جب تک کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ) کا ایک بھی سپاہی زندہ ہے، ہم بی جے پی کے فرقہ وارانہ عزائم کو پورا نہیں ہونے دیں گے اور نہ ہی ملک کے سماجی تانے بانے کو بکھرنے دیں گے۔ اس سے قبل پارٹی کے ریاستی سکریٹری کامریڈ ڈی پی سنگھ نے یوگی حکومت پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا کہ ریاست کی یوگی حکومت نے جس طرح کا نوڑیا ترا کو سرکاری یاترا بنایا اور لوگوں کو سڑکوں پر ہنگامہ کرنے کے لیے آزاد چھوڑ دیا، وہ سماجی بھائی چارے پر سنگین حملہ ہے۔ عید اور بقرعید کی نماز کے موقع پر جس طرح حکومت کا دوہرا کردار سامنے آیا ہے، وہ جمہوری نظام پر فرقہ وارانہ حملہ ہے۔ سرکاری پرائمری اسکولوں کو بند کر کے عام غریب لوگوں کو تعلیم سے دور رکھنے کی سازش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے جن پنچایت میں جمع ہونے والے ہجوم سے اپیل کی کہ وہ تعلیم، صحت، رہائش، روزگار اور پبلک سیکٹر اور جمہوریت اور آئین کو بچانے کی جدوجہد کے لیے متحد ہو جائیں۔ جن پنچایت کی صدارت پارٹی کے ضلعی کمیٹی کے رکن کامریڈ جابر حسین نے کی ۔ پارٹی کے ضلع سکریٹری بورڈ کے رکن کامریڈ چندر پال سنگھ آزاد اور کامریڈ چمن آرا رونق افروز رہے۔ اس پرگرام کی نظامت پارٹی کے ضلعی سکریٹری کامریڈ تھان سنگھ نے کی۔ جن پنچایت میں ضلع کے تمام علاقوں سے ایک بہت بڑا ہجوم موجود تھا، جس میں آنگن واڑی کارکن لیڈر بھوری دیوی کی قیادت میں آنگن واڑی کارکنوں اور معاونین کی بہت بڑی تعداد میں شرکت قابل ستائش تھی۔ اس موقع پر کسانوں، مزدوروں، آنگن واڑی ورکروں اور عام لوگوں کے مسائل سے متعلق سوالات کے تعلق سے ضلع انتظامیہ کو میمورنڈم بھی سونپا گیا۔ سی پی آئی ضلع سنبھل کے ضلع سکریٹر شاہد حسین، سی پی ایم مرادآباد کے کامریڈ ایچ این مشرا، کامریڈ وکرم سنگھ ایڈوکیٹ، کامریڈ سعید صدیقی، کامریڈ شاکر علی، کامریڈ یعقوب سیفی اور آنگن واڑی ایمپلائز یونین کے لیڈران بھوری دیوی اور زینب جہاں نے بھی جن پنچایت میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

'خفیہ کارروائیاں' ڈنمارک نے امریکی سفارتکار کو طلب کرلیا

کوپن ہیگن (یو این آئی) ڈنمارک کی وزارت خارجہ نے کہا کہ ڈنمارک نے امریکہ کے چارج ڈی افیئرز کو ڈنمارک کی انٹیلی جنس رپورٹس پر بات چیت کے لیے طلب کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ امریکی شہری گرین لینڈ میں خفیہ اثر و رسوخ کی کارروائیاں کر رہے ہیں۔ ڈنمارک کے مرکزی قومی نشریاتی ادارے کی رپورٹ کے بعد بدھ کے روز سفارت کار کو طلب کیا گیا تھا کہ حکومت کا خیال ہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ سے تعلق رکھنے والے کم از کم تین افراد خفیہ اثر و رسوخ کی کارروائیاں کر رہے ہیں جس کا مقصد گرین لینڈ کی ڈنمارک سے علیحدگی کو امریکہ تک بڑھانا ہے۔

وزیر خارجہ لارس لوکے راسموسن نے ایک بیان میں کہا کہ "ہم اس بات سے آگاہ ہیں کہ غیر ملکی عناصر گرین لینڈ اور ڈنمارک کی مملکت میں اس کی پوزیشن میں دلچسپی دکھا رہے ہیں اس لیے یہ حیران کن نہیں ہے کہ اگر ہمیں آنے والے وقت میں مملکت کے مستقبل پر اثر انداز ہونے کی بیرونی کوششوں کا سامنا کرنا پڑے [؟]۔ انہوں نے کہا کہ مملکت کے اندرونی معاملات میں مداخلت کی کوئی بھی کوشش یقیناً ناقابل قبول ہوگی، وزارت خارجہ سے کہا ہے کہ وہ امریکی چارج ڈی افیئرز کو وزارت میں ملاقات کے لیے طلب کرے۔ جنوری میں وائٹ ہاؤس میں واپسی کے بعد سے ٹرمپ نے بارہا کہا ہے کہ امریکہ کو اسٹریٹجک طور پر واقع، وسائل سے مالا مال جزیرے کے نیم خودمختار ڈینش علاقے کی سیکورٹی وجوہات کی بناء پر ضرورت ہے، اور اس نے اسے محفوظ بنانے کے لیے طاقت کے استعمال کو مسترد کرنے سے انکار کردیا ہے
۔

نارتھ اٹلانٹک ٹریٹی آرگنائزیشن (نیٹو) ممالک نے امریکی صدر ٹرمپ کی دھمکیوں کے بعد گرین لینڈ میں فوج بھیجنے پر غور کررہی ہے۔

غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق نیٹو ممالک نے ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ڈنمارک کے جزیرے پر قبضے کے لیے امریکی فوج کو استعمال کرنے کی دھمکی کے جواب میں گرین لینڈ میں فوج فوج بھیجنے پر غور کررہی ہے۔ برطانوی اخبار ٹیلی گراف کا دعویٰ ہے کہ جرمنی سمیت کئی یورپی ممالک کی بات چیت جاری ہے، اگر امریکی صدر نے اپنی دھمکیوں پر عمل کیا تو 'نیٹو کے دستے کیا کریں گے' اس بارے میں بات چیت جاری ہے۔

واضح رہے کہ حالیہ دنوں میں نومنتخب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے آرکٹک میں ڈنمارک کے ایک خودمختار علاقے اور دنیا کے سب سے بڑے جزیرے گرین لینڈ کو امریکہ کا حصہ بنانے میں نئی دلچسپی ظاہر کی ہے۔ ٹرمپ نے سب سے پہلے بطور صدر اپنی پہلی مدت کے دوران 2019 میں گرین لینڈ خریدنے کا ارادہ ظاہر کیا لیکن اب انھوں نے ایک قدم اور آگے بڑھایا ہے اور گرین لینڈ پر کنٹرول حاصل کرنے کی بات کی ہے۔

نارڈ اسٹریم پائپ لائن پر حملے میں ملوث یوکرینی شہری اٹلی میں گرفتار

روم (یو این آئی) روس اور جرمنی کے درمیان زیر سمندر نارڈ اسٹریم گیس پائپ لائن تباہ کرنے میں ملوث ہونے کے الزام میں یوکرینی فوج کے سابق عہدیدار کو اٹلی میں گرفتار کرلیا گیا۔ روسی میڈیا کے مطابق گرفتار یوکرینی شہری سرگئی خوزنیٹسوف پر الزام ہے کہ وہ نارڈ اسٹریم پائپ لائن تباہ کرنے کے آپریشن کا سربراہ اور کوارڈینیٹر تھا۔

شبہ ظاہر کیا گیا ہے کہ ملزم اپنے ساتھیوں کے ساتھ 8 ستمبر سن 2022 سے پہلے آندرومیدا کشتی پر سوار ہوا تھا۔ اس نے پائپ لائن پر چار دھماکہ خیز مواد نصب کیے تھے جو 14 سے 17 کلوگرام ہیگزوجن اور آکٹوجن کے مکسچر پر مشتمل تھے۔

نارڈ اسٹریم ون اور نارڈ اسٹریم ٹو پرٹائمرز کے ساتھ یہ دھماکا خیز مواد 70 سے 80 میٹر گہرائی میں نصب کیے گئے تھے۔ یہ کارروائی جزیرہ بورہوم کے شمال مشرقی علاقے میں کی گئی تھی۔ رپورٹ کے مطابق اطالوی پولیس نے صوبے ریمینی سے یوکرینی ملزم کی گرفتاری جرمن پراسیکیوٹر آفس کی درخواست پر کی ہے۔ 49 برس کے یوکرینی شہری کے بارے میں اطالوی میڈیا کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ وہ اس کشتی کا کپتان تھا جسے دھماکا خیز مواد کی منتقلی کے لیے استعمال کیا گیا۔ ملزم اپنے اہل خانہ کے ساتھ چھٹیاں گزارنے اٹلی پہنچا تھا جہاں اسے ہوٹل میں داخل ہوتے ہی گرفتار کرلیا گیا۔ ملزم نے اپنے یوکرینی پاسپورٹ پر پولینڈ سے جہاز کے ٹکٹ اور ہوٹل کا کمرہ بک کرایا تھا جو اسکی شناخت ظاہر ہرنے کا ممکنہ سبب بنا۔ ملزم کو جرمنی کے حوالے کیے جانے پر پندرہ برس سزائے قید کا سامنا ہوگا جبکہ ملزم نے وکیل اور مترجم کی خدمات حاصل کرلی ہیں۔ امریکی میڈیا کے حوالے سے دعویٰ کیا گیا ہے کہ خوزنیٹسوف یوکرینی فوج کا ریٹائرڈ کیپٹن ہے اور یوکرین کی خفیہ ایجنسی ایس بی یو میں بھی خدمات انجام دے چکا ہے۔ دعویٰ کیا گیا ہے کہ اسے ساتھیوں سمیت مئی سن دوہزار بائیس میں اس دہشت گردی کے لیے بھرتی کیا گیا تھا۔

پاکستان کے مختلف علاقوں میں زلزلے کے جھٹکے

اسلام آباد (یو این آئی) پاکستان کے مختلف علاقوں میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے، جس کی شدت 5.3 ریکارڈ کی گئی۔ ڈان نیوز کے مطابق زلزلہ پیما مرکز نے بتایا کہ زلزلے کا مرکز ہندوکش ریجن افغانستان تھا، زلزلہ کی شدت 5 اعشاریہ 3 ریکارڈ کی گئی جبکہ زیر زمین گہرائی 110 کلومیٹر تھی۔ ادھر، ترجمان ریسکیو بونیر نے بتایا کہ ڈسٹرکٹ بونیر، سوات اور گردونواح میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے، ریسکیو 1122 کا عملہ ہائی الرٹ کردیا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ابھی تک کوئی ایمرجنسی کال ریسکیو 1122 کنٹرول روم کو موصول نہیں ہوئی۔ ترجمان نے بتایا کہ ریسکیو 1122 کے تمام چاک وچوبند دستے 24 گھنٹے عوام کی خدمت کے لیے کسی بھی سانحہ یا ایمرجنسی سے نمٹنے کے لئے الرٹ اور تیار ہیں۔

غزہ میں 23 ماہ کے دوران اسرائیلی حملوں میں 18489 طلبا شہید

غزہ (یو این آئی) غزہ میں 7 اکتوبر 2023 سے اب تک اسرائیلی حملوں میں 18 ہزار 489 طلبا شہید جبکہ 28 ہزار 854 زخمی ہوچکے ہیں۔ عرب میڈیا کے مطابق فلسطینی حکام کے جاری کردہ اعداد وشمار میں بتایا گیا ہے کہ غزہ کی پٹی میں 18 ہزار 346 طالب علم شہید جبکہ 27 ہزار 884 زخمی ہوئے۔ فلسطینی وزارت تعلیم کے مطابق مغربی کنارے میں 143 طالب علم شہید اور 970 زخمی ہوئے، 7 اکتوبر 2023 سے اسرائیلی حملوں میں 970 اساتذہ شہید اور 4 ہزار 533 زخمی ہوئے۔

شہید فلسطینی صحافی کا بیٹے کے نام آخری خط منظر عام پر آگیا

غزہ (یو این آئی) فلسطینی شہید صحافی مریم ابودقہ کا بیٹے کے نام آخری خط منظر عام پر آگیا اسرائیلی بربریت کے نتیجے میں شہید ہونے والی فلسطینی صحافی مریم ابودقہ کا اپنے بیٹے غیث کے نام لکھا گیا آخری خط منظر عام پر آگیا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق فلسطینی صحافی مریم ابودقہ نے اپنی محبت، قربانی اور بیٹے کے مستقبل سے متعلق اپنی اُمیدوں کا اظہار

تحریر کے ذریعے کیا تھا۔ رپورٹس کے مطابق فلسطینی صحافی نے خط کا آغاز ان الفاظ سے کیا کہ غیث، تم اپنی ماں کا دل اور جان ہو، رومت، بس میرے لیے دعا کرنا تا کہ مجھے سکون مل سکے۔ شہید صحافی کا اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہنا تھا کہ وہ عزت، ایمان اور کامیابی کے ساتھ بڑا ہو، محنت کرے، تعلیم میں کمال حاصل کرے اور ایک دن ایک باعزت کاروباری شخصیت کے طور پر زندگی گزارے۔ اپنے بیٹے کو مریم ابودقہ نے تاکید کی کہ وہ ہمیشہ انہیں یاد رکھے، وقار کے ساتھ جیئے اور اپنی ماں کی قربانی کو فخر کے ساتھ یاد کرے۔ خط میں اُن کا مزید کہنا تھا کہ میں نے جو کچھ کیا، وہ صرف اس لیے تھا کہ تم خوش رہو، سکون پاؤ اور کامیاب زندگی بسر کرسکو۔ اُنہوں نے اپنے خط کے آخر میں بیٹے سے ایک آخری خواہش کا اظہار کیا کہ جب تم بڑے ہوجاؤ اور تمہاری بیٹی ہو تو اس کا نام مریم رکھنا، اپنی اس ماں کے نام پر جس نے تمہیں بے پناہ محبت کی۔ انہوں نے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ غیث تمہاری نماز ہی تمہاری اصل طاقت ہے ، سب سے بڑھ کر اپنی نماز کبھی مت چھوڑنا۔

شہزادہ ولیم اور شہزادی کیٹ مڈلٹن جلد کرائے کے گھر میں منتقل ہوجائیں گے: برطانوی اخبار

لندن (یو این آئی) برطانوی ولی عہد شہزادہ ولیم اور شہزادی کیٹ مڈلٹن جلد ہی اپنے بچوں کے ساتھ ونڈسر گریٹ پارک میں اپنے نئے محل نما گھر میں منتقل ہونے والے ہیں، جس کی مالیت ہی نہیں کرایہ بھی ہوش اُڑانے کے لیے کافی ہے۔

غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق مستقبل کے بادشاہ اور ملکہ، موجودہ شہزادہ ولیم اور شہزادی کیٹ مڈلٹن اپنے بچوں شہزادہ جارج، شہزادی شارلٹ اور شہزادہ لوئیس کے ساتھ نئی شروعات کا ارادہ رکھتے ہیں جس کے لیے انہوں نے فاریسٹ لاج کا انتخاب کیا ہے، جو ایک 8 بیڈ رومز والی جارجیئن حویلی ہے۔

یہ 8 کمروں پر مشتمل عالیشان حویلی فاریسٹ لاج، ان کی موجودہ رہائش گاہ ایڈیلیڈ کاٹیج سے صرف 4 میل کے فاصلے پر واقع ہے۔ یہ گھر شاہی جوڑے کے بچوں کے لیے بھی انتہائی موزوں سمجھا جارہا ہے۔

برطانوی اخبار کے مطابق یہ جائیداد کراؤن اسٹیٹ کی ملکیت ہے، جس کی مالیت تقریباً ایک کروڑ 60 لاکھ پاؤنڈ ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق امکان ہے کہ شاہی جوڑا اسے کرائے پر حاصل کرے گا۔

میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ جارجیئن حویلی 1829 سے شاہی خاندان کی تحویل میں ہے۔ 2001 میں اس کا کرایہ 15 ہزار پاؤنڈ ماہانہ مقرر کیا گیا تھا۔ تاہم موجودہ دور میں اس کا کرایہ تقریباً دگنا ہوگیا ہے۔

میڈیا رپورٹس کے مطابق ممکنہ طور پر شاہی جوڑا اس حویلی کے لیے ماہانہ 30 ہزار پاؤنڈ ادا کرے گا۔

واضح رہے کہ شہزادہ ولیم اور شہزادی کیٹ مڈلٹن کی نئی رہائش گاہ ان کی ذاتی ملکیت نہیں ہے اس لیے انہیں کرایہ ادا کرنا ہوگا۔

پاکستان کی غزہ کے اسپتال اور شام پر اسرائیلی حملوں کی شدید مذمت

اسلام آباد (یو این آئی) پاکستان نے غزہ کے علاقے خان یونس میں الناصر اسپتال پر حالیہ اسرائیلی فضائی حملے کی شدید مذمت کی ہے۔ تفصیلات کے مطابق پاکستان کی وزارت خارجہ نے ایک بیان کہا گیا کہ پاکستان خان یونس، غزہ کے ناصر اسپتال پر فضائی حملے کی شدید مذمت کرتا ہے، اسرائیلی حملوں میں 4 صحافیوں، ریسکیو ورکر سمیت کم ازکم 21 افراد جاں بحق ہوئے ہیں۔

دفتر خارجہ نے بیان میں کہا کہ 'ایک طبی سہولت پر یہ غیر ذمہ دارانہ اور گھناؤنا حملہ، شہریوں اور صحافیوں کو مسلسل نشانہ بنانا، بین الاقوامی انسانی حقوق اور انسانی قانون کے علاوہ آزادی صحافت کی سنگین خلاف ورزی ہے۔' پاکستان نے مطالبہ کیا کہ عالمی برادری اسرائیل کو سنگین جرائم پر جواب دہ قرار دے، اسرائیل کی مسلسل جارحیت کو ختم کرنے کیلئے عملی اقدامات کیے جائیں۔

ترجمان دفتر خارجہ نے جاری بیان میں کہا کہ پاکستان شام کی خودمختاری، آزادی، علاقائی سالمیت کی مکمل حمایت کرتا ہے، عالمی برادری اسرائیل کو پورے خطے کے امن کو نقصان پہنچانے سے روکے۔ واضح رہے کہ فلسطینی محکمہ صحت کے حکام نے پیر کو بتایا تھا کہ غزہ کے جنوبی علاقے خان یونس میں الناصر میڈیکل کمپلیکس پر حالیہ اسرائیلی فضائی حملے میں کم ازکم 20 افراد جان سے گئے تھے، جن میں صحافی اور امدادی کارکن بھی شامل تھے۔

سابق صدر بولسونارو فرار ہوسکتے ہیں، حفاظتی اقدامات بڑھائے جائیں: برازیلین عدالت

برازیلیا (یو این آئی) برازیل کی عدالت عالیہ کے جسٹس الیگزینڈر ڈی موراس نے پولیس کو حکم دیا ہے کہ وہ سابق صدر جیر بولسونارو کی رہائش گاہ کے اردگرد 24 گھنٹے گشت سمیت سیکیورٹی سخت کرے کیونکہ سابق صدر فرار ہونے کی کوشش کرسکتے ہیں جبکہ ان کی بغاوت کی سازش کا مقدمہ فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہوسکتا ہے۔ بولسونارو اس ماہ کے اوائل سے برازیلیا میں نظر بند ہیں کیونکہ عدالت کا ماننا ہے کہ انہوں نے کارروائی میں مداخلت کو روکنے کے مقصد سے حکم امتناع کی خلاف ورزی کی ہے۔ مقدمے کی سماعت میں حتمی دلائل اگلے ماہ کے اوائل میں شروع ہوں گے، جہاں ان پر 2022 کے انتخابات میں اپنی شکست کو تبدیل کرنے کی سازش کرنے کا الزام ہے۔ بولسونارو نے ان الزامات کی تردید کی ہے۔ موریس نے کہا کہ مقدمے کی سماعت کے نازک مرحلے میں داخل ہونے کے بعد اضافی حفاظتی اقدامات 'مناسب اور ضروری' ہیں۔ انہوں نے پولیس کی ایک حالیہ رپورٹ کی طرف اشارہ کیا جس میں فرار کے ممکنہ منصوبوں پر تشویش کا اظہار کیا گیا تھا اور کہا گیا تھا کہ تفتیش کاروں کو بولسونارو کی جانب سے 2024 کا ایک مسودہ خط ملا ہے جس میں ارجنٹائن میں پناہ کی درخواست کی گئی تھی۔ حکام نے بولسونارو اور ان کے بیٹے ایڈورڈو پر مقدمے کی سماعت میں مداخلت کرنے کی کوشش کا بھی الزام عائد کیا۔ امریکہ میں مقیم برازیل کے رکن پارلیمان ایڈورڈو بولسونارو اپنے والد کی جانب سے واشنگٹن میں لابنگ کررہے ہیں۔ دفاعی ٹیم نے اس سے پہلے دلیل دی تھی کہ پناہ کی درخواست کا مسودہ پرواز کے خطرے کو ثابت نہیں کرتا ہے، یہ کہتے ہوئے کہ یہ پرانی ہے اور اس بات پر زور دیا کہ بولسونارو نے عدالتی احکامات کی تعمیل کی ہے۔ بولسونارو کے وکلاء نے منگل کے فیصلے پر تبصرہ کرنے کی درخواستوں کا فوری طور پر جواب نہیں دیا۔ موریس نے پولیس کو ہدایت کی کہ بولسونارو کی روزمرہ کی سرگرمیوں میں خلل نہ ڈالیں اور نہ ہی اپنے پڑوسیوں کو تکلیف پہنچائیں۔ یہ مقدمہ سابق صدر کے لیے سب سے اہم قانونی امتحانوں میں سے ایک ہے، جنہیں بدعنوانی، انتخابی مداخلت اور جنوری 2023 میں برازیلیا میں ہونے والے فسادات میں ان کے کردار کی تحقیقات کے دوران عہدہ چھوڑنے کے بعد سے بڑھتی ہوئی جانچ پڑتال کا سامنا ہے۔

نیتن یاہو یہودی مخالف بیانیے کو ہتھیار بنانے سے گریز کرے: فرانسیسی صدر

پیرس (یو این آئی) فرانسیسی صدر میکرون نے کہا ہے کہ اسرائیلی وزیراعظم یہودی مخالف بیانیے کو ہتھیار بنانے سے گریز کریں۔ غیر ملکی و میڈیا رپورٹ کے مطابق فرانسیسی صدر میکرون نے نیتن یاہو کو خط لکھ دیا جس میں انہوں نے وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو کی تنقید کو سختی سے مسترد کیا اور خبردار کیا کہ اس معاملے کو یہودی مخالف بیان کو ہتھیار نہیں بنایا جانا چاہیے۔ فرانسیسی صدر نے لکھا کہ فرانس میں یہودی برادری کے خلاف شدت پسندی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا، نیتن یاہو اسرائیل اور فرانس میں تنازع کو ہوا نہ دیں، یہ بیانیہ دراصل نفرت کو کم کرنے کے بجائے بڑھا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی سطح پر امن کے قیام کی کوششوں کو نقصان پہنچائے گا، اسرائیلی وزیر اعظم کو غزہ کی صورتحال پر دباؤ کا سامنا ہے، اس لئے فرانس کے معاملات میں دخل اندازی کر رہے ہیں۔ میکرون نے کہا کہ "میں آپ سے سنجیدگی سے اپیل کرتا ہوں کہ غزہ میں ایک قاتلانہ اور غیر قانونی جنگ کو ختم کریں، یہ آپ کے ملک کے لیے بدنامی کا باعث ہے۔

غزہ میں 23 ماہ کے دوران اسرائیلی حملوں میں 18489 طلبا شہید

غزہ (یو این آئی) غزہ میں 7 اکتوبر 2023 سے اب تک اسرائیلی حملوں میں 18 ہزار 489 طلبا شہید جبکہ 28 ہزار 854 زخمی ہوچکے ہیں۔ عرب میڈیا کے مطابق فلسطینی حکام کے جاری کردہ اعداد وشمار میں بتایا گیا ہے کہ غزہ کی پٹی میں 18 ہزار 346 طالب علم شہید جبکہ 27 ہزار 884 زخمی ہوئے۔

فلسطینی وزارت تعلیم کے مطابق مغربی کنارے میں 143 طالب علم شہید اور 970 زخمی ہوئے، 7 اکتوبر 2023 سے اسرائیلی حملوں میں 970 اساتذہ شہید اور 4 ہزار 533 زخمی ہوئے۔ وزارت تعلیم کے مطابق مغربی کنارے میں اسرائیلی فورسز نے 199 فلسطینی اساتذہ کو حراست میں لے لیا، غزہ میں اسرائیلی حملوں میں 160 اسکول اور یونیورسٹیوں کی 74 فیکلٹی تباہ ہوئیں۔ غزہ میں 118 سرکاری اور اقوام متحدہ کے 93 اسکولوں کو جزوی نقصان پہنچا، مغربی کنارے میں اسرائیلی حملوں سے 153 اسکول اور 8 یونیورسٹیوں کو بھی نقصان پہنچا۔

دمشق کے جوار میں اسرائیلی ڈرون حملے، 6 شامی فوجی ہلاک

دمشق (یو این آئی) اسرائیل نے شام کے دارالحکومت دمشق کے جنوب میں واقع شہر الکسوہ کے قریب ڈرون حملوں میں 6 شامی فوجیوں کو ہلاک کردیا ہے۔ شام کے سرکاری ٹی وی 'الاخباریہ' نے بروز منگل شائع کردہ خبر میں کہا ہے کہ اسرائیلی ڈرونوں نے دمشق کے دیہی علاقوں میں شامی فوجی مقامات کو نشانہ بنایا ہے۔ اطلاعات کے مطابق اسرائیل، گذشتہ سال ماہِ دسمبر میں بشار الاسد حکومت کے خاتمے کے بعد سے، شام پر سینکڑوں حملے کر چکا ہے۔ حملوں میں، لڑاکا طیاروں، میزائل نظاموں اور فضائی دفاعی تنصیبات جیسے، فوجی مقامات اور اثاثوں کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ اسرائیل نے، 1974 کے معاہدے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے، شام کی گولان پہاڑیوں پر قبضے کو مزید پھیلا کر بفر زون پر بھی قبضہ کرلیا ہے۔ واضح رہے کہ تقریباً 25 سالہ اقتدار کے بعد گذشتہ سال ماہ دسمبر میں بشار الاسد حکومت کا تختہ اُلٹ دیا گیا اور بشار الاسد روس فرار ہو گئے تھے۔ اس انقلاب نے 1963 سے حزبِ اقتدار 'بعث پارٹی' کی حکومت ختم کردی تھی۔ رواں سال ماہِ جنوری میں ملک میں صدر احمد الشراع کی زیرِ قیادت ایک نئی عبوری انتظامیہ تشکیل دی گئی تھی۔

جے میونگ نے اپنی 'منافقانہ اصلیت' ظاہر کی: شمالی کوریا

پیانگ یانگ (یو این آئی) شمالی کوریا نے کہا ہے کہ جنوبی کوریا کے صدر لی جے میونگ نے حالیہ دورہ امریکہ کے دوران کوریا جزیرہ نما کو جوہری ہتھیاروں سے پاک کرنے کی اپیل کر کے اپنی 'منافقانہ اصلیت' ظاہر کی ہے۔ شمالی کوریا کی سرکاری خبر ایجنسی' کورین سینٹرل نیوز ایجنسی' کے سی این اے کے شائع کردہ تبصرے میں پیانگ یانگ نے، واشنگٹن کے اسٹریٹجک اینڈ انٹرنیشنل اسٹڈیز سینٹر میں، 'لی' کی خارجہ پالیسی تقریر پر تنقید کی ہے۔ اس تقریر میں لی نے امریکہ۔ جنوبی کوریا اتحاد کی توثیق کی اور اشتعال انگیزیوں کے خلاف سخت ردعمل کی وارننگ دی تھی۔ تبصرے میں کہا گیا ہے کہ "لی نے ہمیں 'قریب لیکن سخت پڑوسی' کہہ کے ہماری توہین کی اور اس کے بعد جزیرے کو 'غیر جوہری بنانے' کے مضحکہ خیز خیال کا اظہار کیا ہے"۔ تبصرے میں کہا گیا ہے کہ شمالی کوریا اپنے جوہری ہتھیار نہیں چھوڑے گا۔ جوہری ہتھیار، ہمارا قومی وقار اور قومی سلامتی ہیں اور ہمارا، ان سے دستبردار نہ ہونے کا، موقف غیر متزلزل ہے"۔ مزید کہا گیا ہے کہ شمالی کوریا کی جوہری طاقت کی حیثیت 'بیرونی اور مبنی بر دشمنی خطرات' کا اور عالمی سلامتی کے بدلتے ہوئے منظرنامے کا عکاس ایک 'ناگزیر انتخاب' ہے۔ جنوبی کوریا صدارتی دفتر کے ترجمان کانگ یو جنگ کے مطابق جنوبی کوریا کے صدر لی جے میونگ نے اپنے حالیہ دورہ واشنگٹن کے دوران تجویز پیش کی تھی کہ امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ رواں سال کے آخر میں شمالی کوریا کے رہنما کم جونگ اُن سے ملاقات کریں۔ ٹرمپ نے اس تجویز کو 'نہایت دانشمندانہ مشورہ' قرار دیا تھا۔ واضح رہے کہ ٹرمپ نے اپنے پہلے دورِ صدارت میں کم کے ساتھ تین ملاقاتیں کیں جن میں سے ایک جنوبی اور شمالی کوریا کے درمیانی بفر زون میں طے پائی تھی۔

ٹرمپ کے ہاتھ پر گہرا نیلا داغ نمایاں ہونے لگا، صحت سے متعلق خدشات نے جنم لے لیا

واشنگٹن (یو این آئی) اوول آفس میں ایک تقریب کے دوران امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دائیں ہاتھ کی پشت پر واضح گہرا نیلا داغ دیکھا گیا، ان کی تازہ ترین تصاویر اور ویڈیوز نے صحت پر سوالات کھڑے کردیے۔ 79 سالہ صدر کے ہاتھ پر یہ سیاہ داغ گزشتہ چند مہینوں سے وقفے وقفے سے نظر آرہا ہے، کئی مواقع پر ٹرمپ نے اسے میک اپ کے ذریعے چھپایا بھی ہے۔ حال ہی میں وائٹ ہاؤس میں ٹرمپ جب رپورٹرز سے گفتگو کررہے تھے تو اکثر اپنے بائیں ہاتھ کو دائیں ہاتھ کے اوپر رکھ کر اسے ڈھانپنے کی کوشش کرتے رہے۔ ٹرمپ کے ہاتھ پر گہرا نیلا داغ نمایاں ہونے لگا، صحت سے متعلق خدشات نے جنم لے لیا اس سے قبل ہفتے کے روز انہیں ہاتھ پر میک اپ لگائے دیکھا گیا تھا، جس سے شبہ ظاہر کیا جارہا تھا کہ وہ بار بار ابھرنے والے اس داغ کو چھپانے کی کوشش کررہے ہیں، یہ داغ اس وقت بھی نمایاں تھا جب ٹرمپ نے اوول آفس میں جنوبی کوریا کے صدر کا خیر مقدم کیا تھا۔ وائٹ ہاؤس اور صدر ٹرمپ کے معالج کا کہنا ہے کہ صدر کی صحت بہترین ہے اور یہ داغ محض بار بار ہاتھ ملانے اور روزانہ اسپرین لینے کی وجہ سے ہے۔ ڈاکٹر کے مطابق یہ معمولی Soft Tissue Irritation ہے، جو زیادہ ہینڈ شیکنگ اور اسپرین کے استعمال کی وجہ سے ہوتی ہے، یہ ایک عام اور بے ضرر ہے۔ اس وضاحت کے باوجود سوشل میڈیا پر قیاس آرائیاں جاری ہیں کہ صدر شاید کسی میڈیکل ٹریٹمنٹ سے گزر رہے ہیں یا ان کے خون کے بار بار ٹیسٹ لیے جارہے ہیں۔ ٹرمپ حال ہی میں اس مرض میں مبتلا ہونے کا اعتراف کر چکے ہیں جسے Chronic Venous Insufficiency کہا جاتا ہے، جس میں ٹانگوں کی رگیں خون کو مؤثر طریقے سے دل تک واپس نہیں پہنچا پاتیں اور سوجن پیدا ہوتی ہے، تاہم ماہرین کے مطابق یہ مرض ہاتھ پر داغ سے متعلق نہیں ہے۔

امریکہ کا ایچ-ون بی ویزا اور گرین کارڈ پروگرام میں اصلاحات کا اعلان

واشنگٹن (یو این آئی) ٹرمپ انتظامیہ نے ایچ-ون بی ویزا اور گرین کارڈ پروگرام میں بڑی تبدیلیوں کا عندیہ دیا ہے جس سے امریکہ میں مقیم لاکھوں غیر ملکی ملازمین اور طلبہ متاثر ہوسکتے ہیں۔ امریکی کامرس سیکریٹری ہاورڈ لٹنک نے

ایچ-ون بی ویزا سسٹم کو 'اسکیم' (جعلسازی) قرار دیتے ہوئے کہا کہ اب امریکی ملازمین کو ملازمت دینے اور تقرری کو اولین ترجیح دی جائے گی۔

'فاکس نیوز' کو دیے گئے انٹرویو میں ہاورڈ لٹنک کا کہنا تھا کہ میں ایچ-ون بی پروگرام کو بدلنے میں شامل ہوں کیونکہ یہ ناقص نظام ہے، ہم گرین کارڈ پالیسی میں بھی تبدیلی لا رہے ہیں، ایک امریکی اوسطاً سالانہ 75 ہزار ڈالر کماتا ہے جبکہ گرین کارڈ ہولڈر کی اوسط آمدنی صرف 66 ہزار ڈالر ہے، ہم نچلے درجے کے افراد کو کیوں لے رہے ہیں؟ ڈونلڈ ٹرمپ اب اس پروگرام کو بدلنے جارہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ مستقبل میں 'گولڈ کارڈ' کا اجرا کیا جائے گا تا کہ صرف بہترین اور اعلیٰ مہارت رکھنے والے افراد کو ہی امریکہ میں آنے کا موقع ملے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے امیگریشن قوانین میں کی جانے والی ممکنہ تبدیلیوں کے تحت ایچ-ون بی ویزا کے موجودہ لاٹری سسٹم کو ختم کر کے اسے تنخواہوں کی بنیاد پر مختص کیا جائے گا، یعنی زیادہ آمدنی والے درخواست دہندگان کو ترجیح دی جائے گی، اس کا براہِ راست اثر ہندنژاد ملازمین پر پڑے گا جو گزشتہ کئی برسوں سے ایچ-ون بی ویزا میں 70 فیصد سے زائد حصہ لیتے آئے ہیں۔

برطانیہ میں دو سکھ ٹیکسی ڈرائیورز پر جان لیوا حملہ

لندن (یو این آئی) برطانیہ میں دو بزرگ سکھ ٹیکسی ڈرائیورز کو نسلی بنیادوں پر بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنائے جانے واقعہ پیش آیا ہے۔ 64 سالہ ستنام سنگھ اور 72 سالہ جسبیر سانگھا نے برطانوی نشریاتی ادارے کو بتایا کہ اس ماہ کے آغاز میں تین افراد نے اِن پر اچانک حملہ کردیا تھا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ستنام سنگھ کو زمین پر گرا کر شدید مارا پیٹا گیا، اس دوران ان کی پگڑی بھی اتاری گئی جبکہ جسبیر سانگھا کی حملے کے نتیجے میں دو پسلیاں ٹوٹ گئیں۔ ستنام سنگھ کا میڈیا سے گفتگو کے دوران بتانا تھا کہ جب حملہ آور نے مجھے زمین پر پٹخا اور مکے مارے تو مجھے لگا کہ میں مر گیا ہوں، جب اٹھا تو دیکھا کہ سر پر پگڑی نہیں، اس لمحے مجھے ایسا لگا جیسے میری جان نکل گئی ہو۔ دوسری جانب جسبیر سانگھا نے بھی واقعے کو خوفناک قرار دیتے ہوئے کہا کہ سب کچھ اتنی تیزی سے ہوا کہ مجھے اپنے دفاع کا موقع تک نہ ملا، میں صرف خود کو بچانے کی کوشش کررہا تھا لیکن ایک ہی لمحے میں، میں زمین پر گر گیا اور حملہ آوروں نے مجھے لاتیں مارنا شروع کردیں، کچھ بھی ہوسکتا تھا، میں مارا بھی جاسکتا تھا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق برٹش ٹرانسپورٹ پولیس نے واقعے کے بعد 3 نوجوانوں کو گرفتار کیا تھا تاہم بعد میں انہیں ضمانت پر رہا کردیا گیا۔ برطانوی پولیس نے معاملے کو 'نسلی اور تعصبانہ حملے' کے طور پر درج کیا ہے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔ کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو۔ کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔ میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔